WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیو یلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

نامحرم کو چھونا
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
تم میں سے کسی شخص کے لیے یہ بہتر ہے کہ اس کے سر میں لوہے کی کیل ٹھونک دی جائے بجائے اس کے کہ وہ کسی نامحرم کو چھوئے۔
الطبرانی الکبیر: 486، صحیح الجامع: 5045

Pages-12 ● 231:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 27th August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۳ ربیع الاول ● ۲۰۲۵ء ● بدھ، ۲۷/ اگست ● کلکتہ

ممتا کا الیکشن کمیشن کو للکار "بھاجپا کی دلالی بند کریں"

گیروادھاری اب الیکشن کو "این آر سی" بنانے کی سازش میں لگی ہے

بردوان، 26/اگست: بہار کے بعد اب بنگال میں ایس آئی آر کا عتاب نازل ہونے والا ہے اور اس قیاست آرائی کے بعد ووٹ کی فہرست میں کتنے لوگوں کا نام حذف ہوجانے کی بھی گھبراہٹ طاری ہے۔ اور اسی سنسنی خیز معاملے کو لیکر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بردوان کے ایک عوامی جلسے سے الیکشن کمیشن کو ڈٹ کر للکار بھی دیا "بھاجپا کا لالی پاپ بن کر مت رہئے" بہار اسمبلی الیکشن سے پہلے ووٹر فہرست میں بڑی تبدیلی ایس آئی آر کے الیکشن نے کیا ہے۔ اس فہرست سے کل 65 لاکھ ووٹر کے نام غائب ہوئے ہیں اور اب آئندہ برس کے شروع میں ہی بنگال کا اسمبلی الیکشن ہونے کو ہے ایسے میں یہاں بھی ایس آئی آر تو ہونا ہی ہے۔ یہی ادھیڑ بن اب یہاں کے لوگوں میں ہے۔ اسی کو لیکر منگل کو ممتا بنرجی نے پوری ہمت سے کہا "ووٹ دراصل این آر سی کا روپ ہے اور اب ووٹ فہرست سے نام اڑانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ کچھ توقف کے بعد ممتا نے پھر سے کہا، میں الیکشن کمیشن کو اپنا سلام پیش کرتی ہوں، نمسکار کرتی ہوں۔ برائے مہربانی بی جے پی کا لالی پاپ نہ بنیں، ورنہ اس ملک کے لوگ آپ کو کبھی بھی معاف نہ کرینگے۔ اس کے بعد انہوں نے بی جے پی پر سیدھا نشانہ سادھا۔ اب ووٹ آنے والا ہے تو کیا یہاں سارے لوگ بنگلہ دیشی ہوگئے۔ اتنا کہہ کر یہ کہا کہ اس ملک (باقی صفحہ 4 پر)

بنگلہ دیش میں ندیوں سے مستقل نکل رہیں لاشیں، پولیس کو اب تک تقریباً 750 لاشیں برآمد

ڈھاکہ، 26/اگست: بنگلہ دیش میں کچھ ندیوں سے مستقل لاشیں برآمد ہورہی ہیں۔ اس خبر نے مقامی انتظامیہ کے ساتھ ساتھ لوگوں میں بھی تشویش کی لہر پیدا کردی ہے۔ بنگلہ دیش پولیس کا کہنا ہے کہ بری گنگا، شیت لاکشیہ اور میگھنا ندی سے اس نے تقریباً 750 لاشیں نکالی ہیں۔ کئی لاشیں ایسی ہیں، جس کے بارے میں پولیس کو کسی بھی طرح کی جانکاری نہیں مل پائی ہے۔ ندیوں سے مستقل نکل رہی لاشوں نے انتظامیہ کی فکر میں اضافہ کردیا ہے۔ حکومت اور انتظامیہ نے لاشوں کی شناخت شروع کر جانچ کرنے کی بات کہی ہے۔ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ کئی لاشیں تو ایسی ہیں، جن کی شناخت کرنا بھی مشکل ہے۔

بنگلہ دیش کے ایک اخبار نے اس سلسلے میں ایک تفصیلی رپورٹ شائع کی ہے۔ اخبار کے مطابق جن لاشوں کی (باقی صفحہ 4 پر)

نائب صدر امیدوار سدرشن ریڈی کی لکھنؤ میں اکھلیش یادو سے ملاقات، انتخاب کو اصولوں کی لڑائی قرار دیا

لکھنؤ 26/اگست: انڈیا اتحاد کے نائب صدر کے امیدوار اور سابق جسٹس بی سدرشن ریڈی کا منگل کو لکھنؤ پہنچنے پر اپوزیشن جماعتوں نے پرجوش استقبال کیا۔ سماج وادی پارٹی کے دفتر میں ریڈی نے پارٹی سربراہ اکھلیش یادو کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ اس موقع پر کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے، راجیہ سبھا رکن پرمود تیواری، شیو پال سنگھ یادو سمیت کئی اپوزیشن رہنما موجود تھے۔ پریس کانفرنس میں سدرشن ریڈی نے واضح کیا کہ نائب صدر کا منصب ایک آئینی عہدہ ہے، کسی سیاسی جماعت کا نہیں۔ انہوں نے کہا، "یہ انتخاب میری یا کسی جماعت کی جیت یا ہار کا نہیں بلکہ اصولوں اور نظریات کا معاملہ ہے۔ بی جے پی انتخاب کو نظریاتی بنیادوں پر بانٹنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انصاف کے حامی ارکان پارلیمان اپنی ضمیر کی آواز پر ووٹ دیں گے۔" ریڈی نے بتایا کہ انہیں انڈیا اتحاد نے متفقہ طور پر امیدوار بنایا ہے اور وہ مختلف ریاستوں میں اراکین پارلیمان سے ملاقاتیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں دہلی میں اروند کیجریوال اور چنئی میں ایم کے اسٹالن سے (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ پر اسرائیلی حملے سے خوش نہیں، یہ جنگ آئندہ چند ہفتوں میں فیصلہ کن انجام کو پہنچ جائے گی: ٹرمپ

واشنگٹن، 26 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ غزہ کے النصر اسپتال پر اسرائیلی حملے سے خوش نہیں۔ اوول آفس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ یہ سب کچھ نہیں دیکھنا چاہتے اور ہمیں اس بھیانک خواب کو ختم کرنا ہوگا۔ امریکی صدر نے غزہ جنگ آئندہ چند ہفتوں میں ختم ہونے کی پیشگوئی کردی، انہوں نے کہا کہ اگلے 2 سے 3 ہفتوں کے اندر آپ کو کافی اچھا اور فیصلہ کن انجام نظر آئے گا۔ صدر ٹرمپ نے جنگیں رُکوانے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے 7 جنگیں رُکوائیں، (باقی صفحہ 4 پر)

ہتھیار نہیں ڈالیں گے، اسرائیل جنگ بندی کرے: حزب اللہ

بیروت، 26 اگست (یو این آئی) حزب اللہ نے کہا کہ اسرائیل فوری جنگ بندی کرے، ہم ہتھیار نہیں ڈالیں گے۔ عرب میڈیا کے مطابق حزب اللہ کے سیکریٹری جنرل نعیم قاسم کا کہنا ہے کہ لبنان کی خودمختاری صرف اسرائیلی جارحیت کے خاتمے کی صورت میں حاصل ہوسکتی ہے۔ نعیم قاسم نے لبنانی حکومت سے کہا کہ وہ اسرائیل کو 2024ء کے جنگ بندی معاہدے کی تکمیل کو یقینی بنانے کو کہے۔ ہماری مزاحمت ایک مضبوط رکاوٹ کے طور پر موجود رہے گی اور اسرائیل کو اس کے مقاصد کے حصول کے لیے روکے گی۔ انہوں نے حزب اللہ کو ضم کرنے کا حکومتی اور غیر ملکی مطالبہ مسترد کردیا اور کہا کہ پہلے اسرائیل لبنان کی سرزمین سے جائے، ہمارے قیدیوں کو رہا کرے اور حملے بند کردے۔

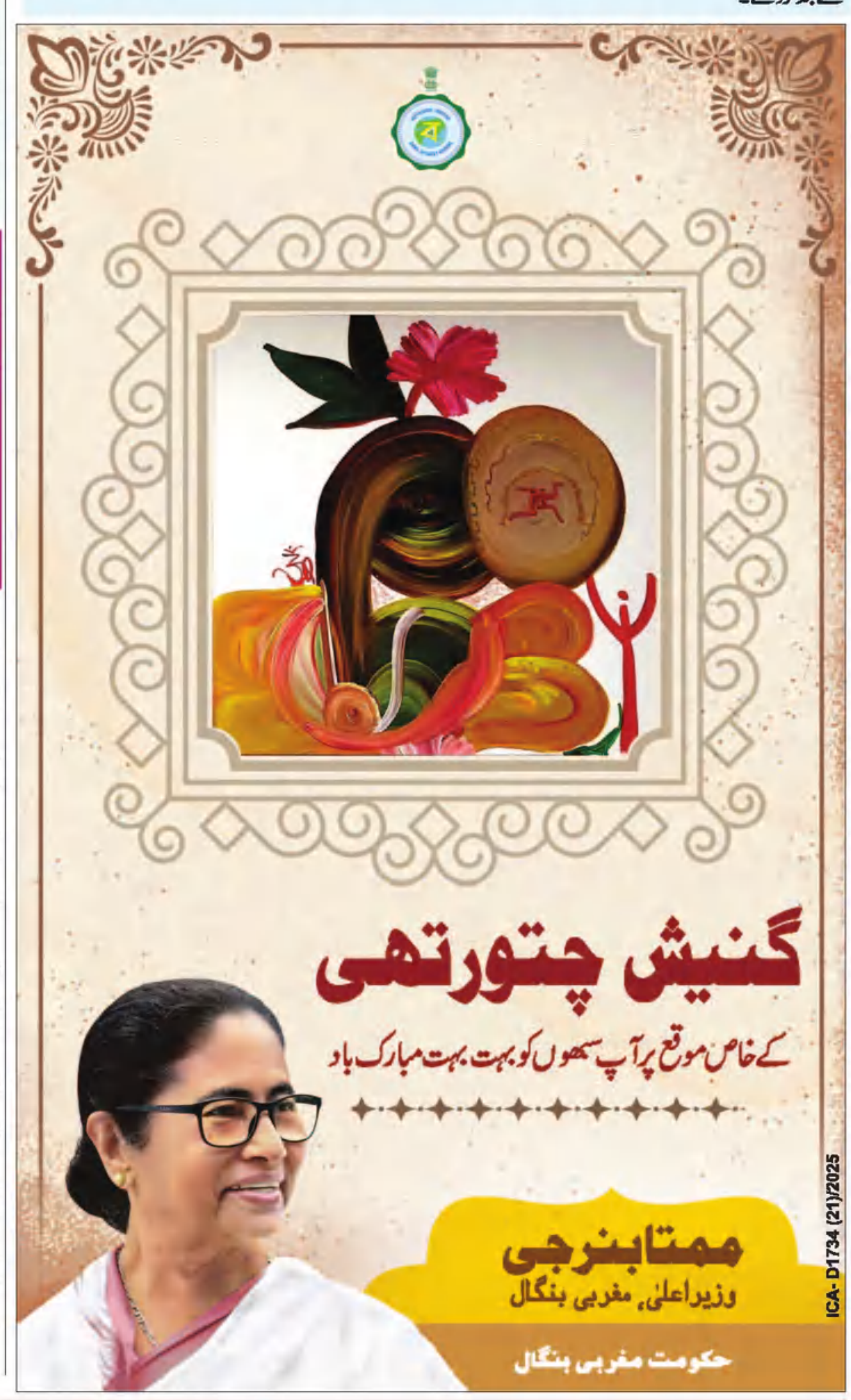

پہاڑی ریاستوں میں بارش کا قہر، عام زندگی درہم برہم، ہماچل اور جموں و کشمیر میں اسکول رہیں گے بند

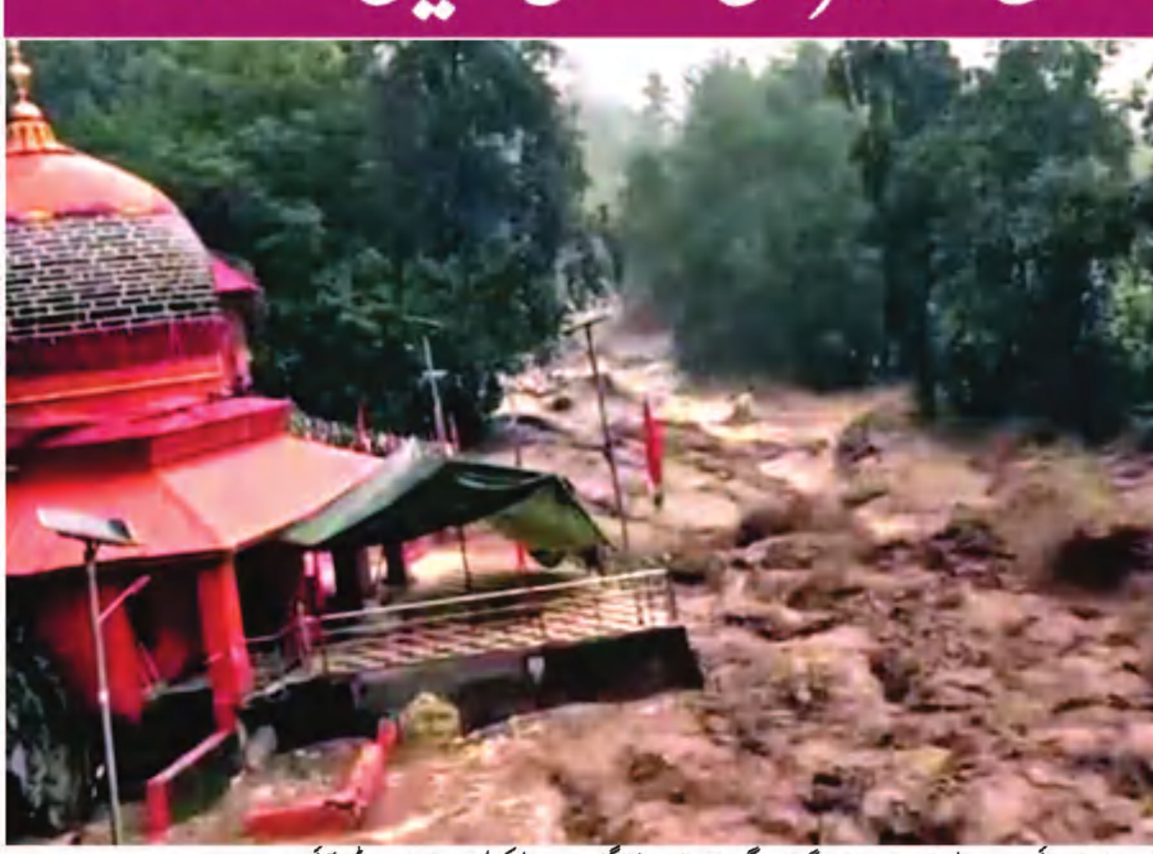

26/اگست: ملک کی پہاڑی ریاستوں میں مسلسل ہو رہی بارش سے عام زندگی بُری طرح متاثر ہوگئی ہے۔ ہماچل پردیش اور جموں و کشمیر کی ندیوں سے آرہے پانی کی وجہ سے پنجاب میں بھی کئی اضلاع میں سیلاب آگیا ہے۔ ہماچل، جموں و کشمیر اور اتراکھنڈ میں کئی مقامات پر بارش کے سبب ہورہے لینڈ سلائڈ سے اہم راستے بند پڑ گئے ہیں۔ محکمہ موسمیات نے منگل کو بھی ان ریاستوں میں شدید بارش کو لے کر الرٹ جاری کیا ہے۔

ہماچل پردیش میں محکمہ موسمیات کے الرٹ کے بعد چمبا انتظامیہ نے فی الحال منی مہیش یاترا ملتوی کر دی ہے۔ منی مہیش یاترا میں ہڈسر سے لے کر ڈل تک تقریباً 800 عقیدت مند پھنسے ہوئے ہیں۔ وہیں یاترا پر گئے پنجاب کے 3 عقیدت مندوں کی آکسیجن کی کمی کی وجہ سے موت ہوگئی ہے۔ کانگڑا ضلع میں پونگ پشتہ کی آبی سطح بڑھ گئی ہے۔ بلاس پور-سوار گھاٹ کے پاس چنڈی گڑھ-منالی این ایچ پر چھڈول میں لینڈ سلائڈ کی زد میں دو گاڑی آئے۔ شدید بارش کی وارننگ کو دیکھتے ہوئے چمبا، کانگڑا، منڈی اور اونا ضلعوں میں منگل کو بھی سبھی اسکول اور آنگن باڑی مراکز بند رہیں گے۔

پیر کو شنکلا درّے، بارالاچا، کھردونگلا و روہتانگ میں برفباری ہوئی ہے۔ منالی-لیہہ راستہ بند ہو گیا ہے۔ بلاس پور ضلع میں کل کیرت پور نیر چوک چورلین پر جگت خانہ میں چنڈی گڑھ سے منالی کی طرف جارہی گلگری بس پر پتھر گرے، جس سے چار مسافروں کو چوٹیں آئی ہیں۔

جموں و کشمیر میں بھی بارش کا دور (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
27 / اگست 2025

فجر	3 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 17 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 04 منٹ
عشاء	7 بج کر 16 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

آپ کی ڈبل انجن والی حکومت سب سے بڑی چور ہے: ممتا

وزیراعلیٰ نے بردوان کے اسٹیج سے مودی کے حملے کا جواب دیا

بردوان: 26 اگست (عوامی نیوز سروس) وزیراعظم نریندر مودی میٹرو پروجیکٹ کا افتتاح کرنے گزشتہ ہفتے بنگال آئے تھے۔ اس تقریب میں ریاست کی ترنمول حکومت کو سیاسی طور پر نشانہ بناتے ہوئے مودی کی تقریر میں 'چوری' اور 'چور' کے الفاظ کئی بار سنے گئے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو ان کی 'صفتوں' کی سخت مذمت کی۔ بردوان میں انتظامی اجلاس سے اپنی آواز بلند کرتے ہوئے انہوں نے پوچھا، ''میں آپ کی کرسی کا احترام کرتی ہوں، لیکن ہمیں یہ پوچھنا ہے کہ وزیراعظم نے بنگال کو چور کیوں کہا؟'' ممتا کا جواب تھا، ''آپ کی ڈبل انجن والی حکومت اتر پردیش، مہاراشٹر سب سے بڑے چور ہیں، آپ چور سرداروں سے ملاقاتیں کرتے ہیں''۔

ایک طرف جس طرح حکمراں جماعت مرکزی حکومت کے بنگال کو محروم کرنے پر آواز اٹھا رہی ہے، اسی طرح مرکز بھی الزام لگا رہا ہے کہ مرکزی پروجیکٹوں کا پیسہ حکومت کی بالواسطہ حمایت سے بنگال میں غائب ہو جاتا ہے اور غریبوں کے فائدے کے لیے استعمال نہیں ہوتا ہے۔ مرکز نے بار بار چوری کے الزام کو محرومی کے جواب میں ایک آلے کے طور پر استعمال کیا ہے۔ وزیراعظم جب شہر میں تین نئی میٹرو لائنوں کا افتتاح کرنے آئے تو بھی انہوں نے وہی ہتھیار تیز کر دیا ہے۔

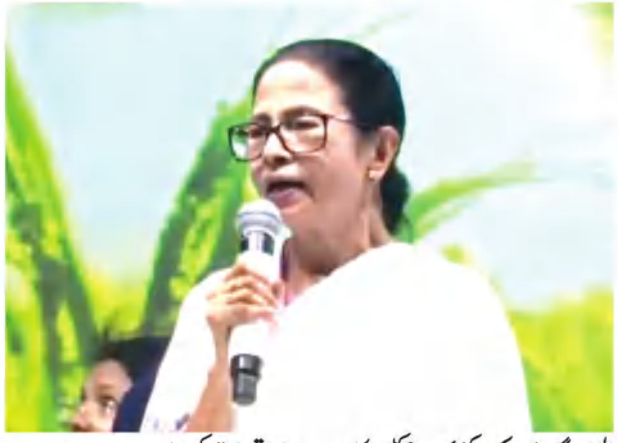

جیسے ہی انہوں نے حکمراں کیمپ پر اینٹ پھینکی، انہیں لاٹھی جیسا جواب ملا۔ اصل چور کون ہیں؟ چوروں کے پشت پناہ کون ہیں؟ وزیراعلیٰ نے عملی طور پر انگلی سے اس کی وضاحت کی۔ منگل کو بردوان میں ایک انتظامی پروگرام میں انہوں نے کہا کہ "آپ نے بنگال کو چور کیوں کہا؟ چور آپ کی ڈبل انجن والی حکومت ہے۔ اور آپ الیکشن کے دوران مہاجروں کی طرح بنگال آتے ہیں۔ جب آپ آتے ہیں تو چوروں کے سرداروں سے ملاقاتیں کرتے ہیں۔" اس معاملے میں یہ سمجھنا مشکل نہیں ہے کہ وزیراعلیٰ اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کو نشانہ بنا رہی ہیں جو کبھی ترنمول میں تھے۔ ممتا بنرجی نے محرومیوں کے معاملے پر ایک بار پھر مرکز پر حملہ کیا۔ ایک بار پھر یہ واضح کرتے ہوئے کہ جب سے مرکزی پروجیکٹوں کے لیے رقم روکی گئی ہے، ان پروجیکٹوں کو ریاستی خزانے سے جاری رکھا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ نے دعویٰ کیا، "مرکز نے 186 وفود بھیجے، ان کے تمام سوالات کے جوابات دیے گئے، اس کے باوجود دھندلا پن کی شکایات ہیں، بنگال کو صفر دیا جا رہا ہے، کیا یہ قبول کیا جا سکتا ہے؟" سمجھا جاتا ہے کہ 26 ویں اسمبلی انتخابات میں یہ مسئلہ دونوں پارٹیوں کے لیے بڑا ہتھیار ہے۔

Decline in Human Values and Prophet's Message of Peace

انسانی اقدار کا زوال اور نبی کریمؐ کا پیغام امن

(ماخذ: پریمیم ٹائمز کی رائے)

تیز رفتاری سے ترقی کرتے ہوئے ٹیکنالوجی اور مادی ترقی کے اس دور میں، دنیا ستم ظریفی سے بنیادی انسانی اقدار کے شدید زوال کا مشاہدہ کر رہی ہے۔ ہمدردی کو خود غرض مفاد نے پس پشت ڈال دیا ہے، سچائی کو غلط معلومات نے دھندلا دیا ہے اور زندگی کی حرمت طاقت کے نام پر پامال ہو رہی ہے۔ نفرت انگیز جرائم، استحصال اور جنگ کے بڑھتے ہوئے واقعات سے لے کر فردیت اور اخلاقی بے حسی کے فروغ تک، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ انسانیت اپنی اخلاقی بے حسی کھو رہی ہے۔ انسانی اقدار کی یہ عالمی زوال صرف تنقید نہیں، بلکہ عمل، دیانت داری اور رہنمائی پر مبنی ایک اجتماعی ردعمل کا تقاضا کرتا ہے۔ مسلمانوں کے لئے یہ ذمہ داری نہایت واضح اور گراں قدر ہے: کہ وہ رسول اکرمؐ کی لازوال تعلیمات کو زندہ کریں اور ان پر عمل کریں۔ جن کی زندگی امن، انصاف، رحم اور انسانی وقار کا سب سے اعلیٰ نمونہ تھی۔

حضرت محمدؐ محض ایک مذہبی پیشوا نہیں تھے: بلکہ آپ ایک مصلح، مدبر حکمران، خاندان کے بہترین فرد، اور سب سے بڑھ کر تمام مخلوق کے لئے رحمت تھے۔ خود قرآن مجید اعلان کرتا ہے: ''اور ہم نے آپ کو (اے محمدؐ) کو نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر'' (القرآن 21:107) آپ کا پیغام آفاقی تھا، جو انسانی کردار کی بلندی پر مبنی تھا۔ آپ نے تجارت میں دیانت داری، قیادت میں رحم دلی، مصیبت میں صبر، اقتدار کے وقت در گزر، اور ہر فرد۔ خواہ وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم، امیر ہو یا غریب کے حقوق کا احترام کرنا سکھایا۔

آج انسانی اقدار کے زوال کا عکس بڑھتے ہوئے ظلم، بدعنوانی، خاندانی بکھراؤ اور اخلاقی انتشار میں صاف دکھائی دیتا ہے۔ ہمدردی کی جگہ بے حسی نے لے لی ہے۔ سچائی کو اکثر مفاد کی خاطر قربان کر دی جاتی ہے۔ سوشل میڈیا خود سازی کے بجائے خود نمائی کو فروغ دیتا ہے۔ حتیٰ کہ مقدس ادارے بھی حرص اور منافقت کے داغ سے محفوظ نہیں رہے۔ یہ محض ایک سماجی مسئلہ نہیں، بلکہ ایک روحانی بحران ہے۔ ایمان اور مقصد سے جڑی مضبوط اقدار کے بغیر انسانیت کے انتشار و افرا تفری کی طرف کرنے کا خطرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اس تاریکی میں، رسول اکرمؐ کی زندگی اور وراثت ان تمام لوگوں کے لئے ایک مینار نور کی مانند چمک رہی ہے جو روشنی کے متلاشی ہیں۔ مسلمان صرف اسلام کے پیرو کار ہی نہیں، بلکہ اس کے نور کے حامل بھی ہیں۔ جہالت اور دشمنی کے بڑھتے ہوئے دور میں، ان کا کردار صرف الفاظ سے نہیں، بلکہ اپنے اخلاق و عمل سے اسلام کی نمائندگی کرنا ہے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا: ''میں تو صرف اخلاق حسنہ کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں۔'' (مسند احمد) اور اب یہ مشن امت کے سپرد ہے۔ کاروبار میں دیانت داری، تعلقات میں نرمی، فیصلوں میں انصاف اور گفتگو میں سچائی۔ یہ سب دعوت اسلام کی صورتیں ہیں۔ حتیٰ کہ ایک مسکراہٹ بھی، جیسا کہ نبیؐ نے سکھایا، صدقہ ہے۔ مسلمانوں کو اپنی برادریوں میں عمل کے ذریعے رہنمائی کرنی چاہئے۔ نسل پرستی، ظلم اور عدم مساوات کے خلاف کھڑے ہو کر: اور یکجہتی، خدمت اور ہر انسان کے احترام کو فروغ دے کر۔ انہیں اپنے بچوں کو عاجزی، صبر، شکر گزاری اور خلوص جیسے اوصاف نہ صرف کتابوں سے، بلکہ اپنے روز مرہ کے عمل سے سکھانے چاہئیں۔

نبی کریمؐ نے دلوں کو طاقت سے نہیں، بلکہ اپنے بے مثال کردار سے فتح کیا۔ آپ کا پیغام دنیا تک امانت داری، شفقت اور امن و انصاف کے لئے مسلسل جدو جہد کے ذریعے پہنچا۔ اس وراثت کو زندہ کرنے کے لئے مسلمانوں کو قرآن سے اپنا تعلق دوبارہ جوڑنا ہوگا، سیرت نبوی کا مطالعہ کرنا ہوگا، اور تعلیمی نظام، ذرائع ابلاغ، سیاست اور خاندانی زندگی سمیت ہر شعبہ حیات میں نبوی اقدار کی عکاسی کرنا ہوگی۔ مسلمانوں کو صرف عبادات میں نہیں، بلکہ مقصد میں بھی متحد ہونا ہوگا۔ تاکہ وہ امن اور انسانیت کے سفیر بن سکیں۔ ایسا کر کے وہ نہ صرف نبی کریمؐ کی تعلیمات کے سچے پیرو کار ہونے کا حق ادا کرتے ہیں، بلکہ دنیا کو وہ کچھ پیش کرتے ہیں جس کی آج اسے شدید ضرورت ہے: وہ سچائی، وقار اور ربانی رحمت کی طرف واپسی ہے۔

انسانی اقدار کا زوال کوئی ناگزیر حقیقت نہیں: اسے مخلص ایمان اور عملی جدو جہد کے ذریعے پلٹا جا سکتا ہے۔ ہمارے محبوب نبی حضرت محمدؐ نے ہر زمانے کے لئے ایک زندہ و جاوید مثال چھوڑ دی ہے۔ اب مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ آپ کے پیغام کو صرف زبانی تبلیغ سے نہیں، بلکہ اپنی عملی زندگی سے زندہ رکھیں۔ ایسا کر کے وہ اس دنیا کے لئے امید کا چراغ بن سکتے ہیں، جو روشنی کی متلاشی ہے۔

☆☆☆

میں تنخواہ نہیں لیتی، میری کمائی صرف کتابوں کی فروخت تک محدود ہے : ممتا بنرجی

بردوان: 26 اگست (عوامی نیوز سروس) ممتا بنرجی نے وزیراعظم مودی کو ہدف بناتے ہوئے کہا کہ مودی جی ہر الیکشن کے وقت بنگال ایسے آتے ہیں جیسے کوئی پرندہ ہجرت کر کے آئے۔ میں چاہتی ہوں کہ وہ پورے سال آئیں۔ ان کے سفر، رہائش، کھانے پینے کا سارا خرچ حکومت برداشت کرتی ہے۔ لیکن میں سرکار سے تنخواہ نہیں لیتی۔ سات مرتبہ ایم پی رہ چکی ہوں، چاہتی تو ڈھائی سے تین لاکھ روپے پنشن لے سکتی تھی، لیکن میں نے وہ بھی نہیں لیا۔ سرکٹ ہاؤس میں اگر قیام کرتی ہوں تو اس کا خرچ بھی اپنی جیب سے دیتی ہوں۔ میری کمائی صرف کتابوں کی فروخت تک محدود ہے۔ بردوان ٹاؤن (مشرقی بردوان ضلع) میں ایک سرکاری پروگرام کے دوران ممتا بنرجی نے وزیر اعظم کے 'چور' والے ریمارکس پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کبھی یہ تصور نہیں کیا تھا کہ مودی ان کے منصب کی توہین کریں گے اور اہلِ بنگال کو چور کہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کو میرے عہدے کا احترام کرنا چاہیے جیسے میں ان کے عہدے کا کرتی ہوں۔ مجھے امید نہیں تھی کہ وہ بنگال کے لوگوں کو چور کہیں گے۔ ریاست میں 1.5 کروڑ باہر کے لوگ رہتے ہیں، لیکن ہم ان کے ساتھ وہ سلوک نہیں کرتے جیسا بنگالی بولنے والوں کے ساتھ دوسری ریاستوں میں ہوتا ہے۔

ممتا نے الزام لگایا کہ مرکز کی حکومت جان بوجھ کر فنڈ روک رہی ہے جس کی وجہ سے ریاستی خزانہ بحران کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں اتر پردیش، مہاراشٹر اور بہار میں بدعنوانی عروج پر ہے، لیکن وزیر اعظم وہاں کی حقیقت کو نظر انداز کر رہے ہیں اور صرف بنگال کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے مرکزی اسکیموں کے فنڈ کے استعمال پر ہر سوال کا جواب دیا ہے اس کے باوجود وہ پیسے روکتے ہیں اور ہمیں چور کہتے ہیں۔ 186 مرکزی ٹیمیں بدعنوانی کی جانچ کے لیے آئیں، لیکن ایک بھی کچھ ثابت نہیں کر سکی۔ یہ ویسا ہی ہے جیسے طالب علم سارے سوالوں کے جواب دے اور پھر بھی اسے صفر نمبر دیا جائے۔ ہم یہ توہین برداشت نہیں کریں گے۔ واضح رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے 22 اگست کو کولکاتا میں اپنی ریلی کے دوران الزام لگایا تھا کہ ترنمول کانگریس بدعنوانی اور جرائم کی علامت بن چکی ہے اور مرکزی فنڈ عوام تک پہنچنے کے بجائے ٹی ایم سی کے کیڈروں کی جیبوں میں جا رہے ہیں۔

☆☆☆

ممتا بنرجی کے تعاون سے غریب ضرورت مندوں کے درمیان پٹے پر زمین دی گئی

ہگلی: اگست (محمد شبیب عالم) ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی دور دراز نشریاتی مواصلات کے زریعے بردوان سے مختلف سرکاری پروجیکٹ کی سہولیات فراہم کرانے کیلئے ایک تقریب منعقد کی۔ اس منچ سے بردوان کیساتھ ساتھ ہگلی ضلع میں بھی زمین بطورِ پٹہ تقسیم کی گئی۔ اس تقریب کے مدنظر ہگلی ضلع کے چنسورہ ربندر بھون میں جوئنٹ اسکرین کا اہتمام کیا گیا تھا جس مغربی بنگال حکومت کے معزز وزیر بیچارام منا، ضلع پریشد کے چیئرمین رنجن دھارا، ڈی ایم مکتا آریہ سپتوگرام کے ایم ایل اے تپن داس گپتا، ایس ڈی او سمیتا سانیال شکلا، انکے علاوہ ضلع کے دیگر معزز ایم ایل اے، ضلع پریشد کے دیگر عہدیداران، ترنمول کانگریس لیڈران، ممبران کے علاوہ طلباء کے سرپرست اور دیگر سرکاری افسران موجود تھے۔ رہنماؤں نیکہا کہ عوام کی حکومت عوامی خدمات کیساتھ انکے دروازے تک پہنچ کر مختلف خدمات انجام دے رہی ہے۔ اسی لئے اسے ماں ماٹی مانس کی سرکار بھی کہا جاتا ہے۔ آج اس تقریب کے دوران کل کل 191 پٹہ تقسیم کیا گیا۔ ان میں چنسورہ صدر میں 79، آرم باغ میں 92، چندن نگر میں 12 اور شیرامپور میں کل آٹھ لوگوں کے درمیان پٹہ تقسیم کیا گیا۔ ساتھ ہی آج ہی سبز ساتھی اسکیم کے تحت طلباء و طالبات کے درمیان سائیکل بھی تقسیم کی گئی۔

آج سبز ساتھی گیارہواں فیز کا افتتاح کیساتھ ہگلی ضلع کے بانسبیڑیا میونسپلٹی کے تحت" کوموتیرتھ " چار نمبر وارڈ سے مختلف اسکولوں کے طلبہ و طالبات کو مقامی ایم ایل اے تپن داس گپتا نے اپنے ہاتھوں سے سائیکل تقسیم کیا۔ اس موقعے پر بانسبیڑیا میونسپلٹی کے چیئرمین آدتیہ نیوگی بھی تشریف فرما تھے۔ (محمد شبیب عالم)

رشڑا میں آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان تقریب میں رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا نائب چیئرمین زاہد حسن خان اور دیگر کاؤنسلر بھی تقریب میں شامل ہو کر جائزہ لیتے ہوئے۔ (محمد شبیب عالم)

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے زیر اہتمام فلموں میں اردو کا کردار کے تحت جشن اردو کی گہما گہمی کو بڑھانے کے لئے اکاڈمی میں این جی اوز کی میٹنگ میں نائب چیئرمین محمد ندیم الحق، سید شہاب الدین حیدر اور مائیک پر مختار علی۔

کھردہ میں اسکول بس کی ٹکر سے سائیکل سوار کی ہلاکت، دو شدید زخمی، عوامی غم و غصہ

کھردہ: 26 اگست (نور عالم) آج منگل کی صبح بی۔ ٹی روڈ، ٹاٹا گیٹ کے قریب ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا، جب ایک تیز رفتار اسکول بس نے سڑک پار کرنے والے سائیکل سوار اور دو دیگر افراد کو ٹکر مار دی۔ اس حادثے میں سائیکل سوار، جس کی شناخت بابلو ساؤ کے نام سے ہوئی ہے، موقع پر ہی دم توڑ گیا جبکہ دو افراد شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ موقع پر موجود عینی شاہدین کے مطابق، "بس بہت تیز رفتاری سے آ رہی تھی اور بالکل قابو میں نہیں تھی۔" ایک اور مقامی شہری نے کہا، "اس سڑک پر اکثر حادثات ہوتے ہیں، ٹریفک سگنل کام نہیں کرتا، انتظامیہ کو فوری کارروائی کرنی چاہیے۔" حادثے کے بعد مقامی لوگوں میں غصے کی لہر دوڑ گئی۔ مشتعل عوام نے سڑک پر جام لگا کر احتجاج شروع کر دیا، جس سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ صورت حال کو قابو میں لانے کے لیے کھردہ تھانے کی پولیس بھاری نفری کے ساتھ جائے حادثہ پر پہنچی۔ پولیس نے مظاہرین سے بات چیت کر کے حالات کو آہستہ آہستہ قابو میں کیا۔ یہ واقعہ ایک بار پھر ٹریفک نظام اور سڑک پر حفاظتی اقدامات پر سوالیہ نشان لگا رہا ہے۔ مقامی لوگوں کا مطالبہ ہے کہ ٹریفک سگنل کی درستگی، بسوں کی اسپیڈ مانیٹرنگ اور سخت قوانین پر فوری عمل درآمد کیا جائے تاکہ ایسے حادثات دوبارہ پیش نہ آئیں۔

☆☆☆

ماب لنچنگ سے بچاتے ہوئے ملزمین کے ہاتھوں پولس کی پٹائی

مالدہ، 26 / اگست: ریاست میں ایک بار پھر پولس پر پھر حملہ ہوا ہے۔ ایک ملزم نوجوان کو ماب لنچنگ سے بچاتے ہوئے پولس کی پٹائی ہو گئی۔ اے ایس آئی سمیت پانچ پولس اہلکاروں پر حملہ کیا گیا۔ یہاں تک کہ ہریش چندر پور پولس اسٹیشن کے آئی سی کو بھی مبینہ طور پر ہراساں کیا گیا۔ الزام ہے کہ مشتعل ہجوم نے ایک پولس جیپ میں بھی توڑ پھوڑ کی۔ یہ واقعہ منگل کی صبح مالدہ کے ہریش چندر پور تھانے کے سلطان نگر گرام پنچایت کے داشن گاؤں میں پیش آیا ہے۔ اس واقعہ نے علاقے کو میدان جنگ کی شکل اختیار کر لیا۔ جس کے بعد پولس کی بھاری نفری علاقے میں پہنچ گئی۔ مبینہ طور پر یہ واقعہ ترنمول کے ایک مقامی لیڈر کے حکم پر پیش آیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق اس گاؤں کی ایک نوجوان خاتون کھیت میں گائے باندھنے گئی تھی۔ مبینہ طور پر اس وقت ایک مقامی نوجوان نے ایک کاغذ پر اس کا فون نمبر لکھ دیا۔ جب نوجوان خاتون نے اسے ماننے سے انکار کیا تو نوجوان نے مبینہ طور پر فحش زبان استعمال کیا۔ یہ بھی الزام ہے کہ اس کی توہین کی گئی۔ جیسے ہی یہ واقعہ سامنے آیا، نوجوان خاتون کے اہل خانہ نے مقامی ہریش چندر پور پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ جب پولس شکایت کی بنیاد پر ملزم کو گرفتار کرنے گئی تو معلوم ہوا کہ چھیڑ چھاڑ کے واقعہ میں گاؤں میں ثالثی کی میٹنگ ہوئی تھی۔ ثالثی ملاقات ضیاء الحق نامی شخص کے حکم پر ثالثی میٹنگ ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ ضیاء الحق ترنمول کا سرگرم رکن ہے۔ مبینہ طور پر ثالثی میٹنگ میں بزرگوں کے حکم پر ملزم نوجوان کو مارا پیٹا گیا۔ جب پولس اسے بچانے کی کوشش کی تو گاؤں والے ناراض ہو گئے۔

بنگلہ سیکھنا لازمی قرار دیا جائے : جتیندر تیواری

آسنسول: 26 / اگست، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال لسانی اقلیتی ایسوسی ایشن کی جانب سے جتیندر تیواری نے آج گودھولی کے پاس والے اپنے رہائشی دفتر میں پریس کانفرنس کی انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کی مادری زبان بنگالی نہیں ہے کوئی ہندی، کوئی اردو، کوئی گرومکھی اور کوئی سنتھالی بولتا ہے ایسے میں اگر مغربی بنگال میں رہنے والا کوئی بھی شخص بنگالی نہیں جانتا ہے تو اسے یہاں پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے پچھلے کچھ دنوں سے مغربی بنگال میں ایک ایسا ماحول بنا ہوا ہے جس میں کہا جا رہا ہے کہ بنگال اور بنگالی زبان کو ترجیح دی جائے۔ جتیندر تیواری نے کہا کہ ان کی تنظیم کی جانب سے انہوں نے شروع سے کہا ہے کہ مغربی بنگال میں بنگالی زبان کو پہلی ترجیح دی جانی چاہیے یہاں ہر زبان بولنے والے لوگ ہیں لیکن چونکہ یہاں بنگالی بولنے والے اکثریت میں ہیں اس لیے یہ بہت ضروری ہے کہ یہاں بنگالی کو پہلی ترجیح دی جائے اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان کی تنظیم گزشتہ دو سالوں سے مطالبہ کر رہی ہے کہ اس ریاست کے تمام اسکولوں میں جو غیر بنگالی بولنے والے ہیں پرائمری سے کم از کم آٹھویں جماعت تک بنگالی زبان میں تعلیم کو لازمی قرار دیا جائے اس سے وہ لوگ بھی جن کی مادری زبان بنگالی نہیں ہے وہ بنگالی بولنا، لکھنا اور پڑھنا سیکھ سکیں گے لیکن اب تک ریاستی حکومت کی جانب سے اس سلسلے میں کوئی مثبت اقدام نہیں اٹھایا گیا ہے۔

کولکاتا کے گیسٹ ہاؤس میں پنجابی خاتون کی پُر اسرار موت

کولکاتا: 26 اگست، پنجاب سے کولکاتا آئی ایک 27 سالہ خاتون کی پُر اسرار حالات میں موت کی خبر نے شہر کو ہلا کر رکھ دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعہ پیر کی رات آنند پور علاقے کے ایک گیسٹ ہاؤس میں پیش آیا، جہاں متوفیہ کی شناخت ثریا ورما کے نام سے ہوئی ہے۔ ابتدائی تفتیش میں پولیس نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ موت کا سبب شراب کا حد سے زیادہ استعمال ہو سکتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ثریا ورما حال ہی میں کولکاتا پہنچی تھیں اور آنند پور کے ایک گیسٹ ہاؤس میں قیام پذیر تھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ پیر کی رات وہ اپنے مرد دوست محمد چاند کے ساتھ کمرے میں موجود تھیں اور دونوں نے دیر رات تک شراب نوشی کی۔ منگل کی صبح ثریا کو بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا۔ اس کے بعد محمد چاند نے انہیں نزدیکی پرائیویٹ اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دیا۔ پولیس کو واقعے کی اطلاع ملتے ہی آنند پور تھانے کی ٹیم نے گیسٹ ہاؤس پہنچ کر تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی واضح ہوگی۔ اس دوران محمد چاند سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے جبکہ گیسٹ ہاؤس کے سی سی ٹی وی فوٹیجز بھی کھنگالے جا رہے ہیں۔

مدھیم گرام میں بائک شو روم میں خوفناک آگ جائے وقوعہ پر متعدد فائر انجن موجود

مدھیم گرام، 26 / اگست: مدھیم گرام میں ایک بائک شوروم میں خوفناک آگ لگ گئی۔ منگل کی دوپہر بائک شو روم کی دوسری منزل پر آگ لگ گئی۔ کالے دھوئیں نے فوراً پورے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ مقامی لوگوں نے آگ دیکھ کر فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔ اس حادثہ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ منگل کی دوپہر کے قریب، مزدوروں اور مقامی باشندوں نے جیسور روڈ پر بائیک شوروم کی دوسری منزل سے آگ نکلتے ہوئے دیکھی۔ اس کے بعد فائر ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی۔ اس دوران شوروم میں کافی اسکوٹیز ہونے کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیل گئی۔ کالے دھوئیں نے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے شعلوں میں اسکوٹیز اور شوروم کا ایک حصہ عملاً جل کر خاکستر ہو گیا۔ اس دوران شوروم کے ساتھ ہی ایک چھوٹا نرسنگ ہوم ہے۔ جس سے مریضوں اور ان کے اہل خانہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ وہ جنگی پیمانے پر کام میں جٹ گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ آگ پر کچھ حد تک قابو پا لیا گیا ہے۔ تاہم شوروم سے دھواں نکل رہا ہے۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ دریں اثنا، یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ آگ کیسے لگی. ابتدائی اندازے کے مطابق لاکھوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ تاجروں کا اندازہ ہے کہ پوجا کے موقع پر لگنے والی آگ سے ان کے کاروبار کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا۔ پولس تمام پہلوؤں سے تفتیش کر رہی ہے۔

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: این آئی ٹی/54/25/02، بتاریخ: 25.08.2025، ای-ٹنڈرس مطلوب ہے بذریعہ پرنسپل چیف میٹریلس منیجر، پوربی ریلوے، فیرلی پلیس، سکنڈ فلور، 17، نیتاجی سبھاش روڈ، کولکاتا-700001 برائے سپلائی مندرجہ آئیٹمس۔ شمار نمبر، ٹنڈر نمبر، وضاحت، ای ایم ڈی، ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت بالترتیب: (1) 15255041، سپلائی، تنصیب، اور کمیشننگ برائے ای او ٹی کرین کپاسٹی، 10 ٹن وغیرہ۔ -/1,72,000.00 روپے۔ 15.09.2025 کو 13.00 بجے۔ (2) 11251808، پروکیورمنٹ برائے اور **اسپرنگ سیٹ برائے ایکسلی باکس گائیڈ کے انتظامات** وغیرہ۔ -/1,24,100.00 روپے، 22.09.2025 کو 13.00 بجے۔ (3) 11251100، پروکیورمنٹ برائے ایف آر پی گائیڈ فریم کے انتظامات مع سابقت ڈیوائس وغیرہ، -/1,00,130.00 روپے۔ 01.10.2025 کو 13.30 بجے۔ (4) 01251435B، پروکیورمنٹ برائے وینائل سے رنگا ہوا اپ ہولسٹری وغیرہ، -/8,07,680.00 روپے، 18.09.2025 کو 13.30 بجے۔ (5) 15255004B، ای او ٹی کرین 20 ٹن، -/1,20,800.00 روپے، 15.09.2025 کو 13.30 بجے۔ (6) 21251531A، فلیپ ڈور مکمل برائے بی او ایکس این ایچ ریل ویگنس وغیرہ، -/10,31,530.00 روپے، 08.10.2025 کو 13.30 بجے۔ (7) 05251094، پروکیورمنٹ برائے جینجین بلو (آر اے ایل- 5010) وغیرہ، -/3,08,980.00 روپے، 22.09.2025 کو 13.30 بجے۔ (8) 10251044، ایئر کنویکٹر (کیب ہیٹر) برائے لوکوموٹیو وغیرہ، -/1,10,190.00 روپے، 12.09.2025 کو 13.30 بجے۔ (9) 01251511A، پروکیورمنٹ برائے فلیکس ایبل پولی وینائل کلورائیڈ (پی وی سی) فلورنگ شیٹ وغیرہ، -/2,79,790.00 روپے، 22.09.2025 کو 13.30 بجے۔ (10) 21251391، اسٹرائیکر کاسٹنگ (پی جی) مع ویئر پلیٹ وغیرہ، -/5,28,580.00 روپے، 15.09.2025 کو 13.30 بجے۔ (11) 15255088، سپلائی، تنصیب اور کمیشنگ برائے الیکٹرک سے چلنے والے روٹیری اسکریو ٹائپ ایئر کمپریشر، کپاسٹی: 500 سی ایف ایم، 10 جے جی/سی ایم 2، -/2,37,040.00 روپے، 24.09.2025 کو 13.30 بجے۔ (12) 21251284، پروکیورمنٹ **برائے ریل-ٹائپ کمپوزیشن بریک بلاک**، -/1,70,640.00 روپے، 15.09.2025 کو 13.30 بجے۔ (13) 21251278، بریک شوکی وغیرہ، -/1,19,340.00 روپے، 12.09.2025 کو 13.300 بجے۔ (14) 12255563، مختلف سیل کٹیس اور گیسکٹ، -/2,71,66.00 روپے، 22.099.2025 کو 13.30 بجے۔ (15) 21251082، سلیک ایڈجسٹر مکمل، -/2,37,620.00 روپے، 23.09.2025 کو 13.30 بجے۔ (16) 12254007، رنگ معاہدہ برائے ایچ این انسولیٹنگ لائنر 66 سے آر ڈی ایس او ڈرگ نمبر ٹی-3706، -/20,00,000.00 روپے 22.10.2025 کو 13.30 بجے۔ (17) 22251316A انجکشن ایبی سیزمیب 60 ایم جی/ویال، -/0.00 روپے، 01.09.2025 کو 13.30 بجے۔ **ٹنڈر کی لاگت**: -/0.00 برائے سبھی ٹنڈرس۔ **نوٹ**: سبھی مذکورہ نشاندہی کردہ ٹنڈرس ہیں ای-ٹنڈرس اور سبھی ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ داخل کریں اپنی بولیاں آن لائن بذریعہ آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ کو https://www.ireps.gov.in، برائے مزید تفصیلات برائے مذکورہ نشاندہی کردہ ٹنڈرس اور دیگر سپلائی ٹنڈرس براہ کرم دیکھیں آئی آر پی ایس ویب سائٹ۔

(STORES-31/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

تقرری برائے اے ٹی وی ایم آسانیاں بمقام بانکوڑہ کے آدرا ڈویژن میں

نوٹس نمبر: 206 سی/یو ٹی ایس/اے ٹی وی ایم/آسانیاں/ 25/2، بتاریخ: 25.08.2025 سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، آدرا، ایس. ای. ریلوے کی طرف سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے طلبی اے ٹی وی ایم آسانیاں مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ **کام کی تفصیلات**: تقرری برائے اے ٹی وی ایم کی آسانیاں و توسیع اے ٹی وی ایم کا اور سمجھانا مسافروں کو اے ٹی وی ایم کی خصوصیت کے بارے میں 01 (ایک) **مقام (بانکوڑہ)** کے آدرا کے ڈویژن میں 02 (دو) برس کی مدت کیلئے۔ **یعنی (30.08.2025)** سبھی تفصیلات دستیاب ہیں: www.ser.indianrailways.gov.in پر خواہش مند حضرات فارم ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں ویب سائٹ سے۔ **بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: 15.09.2025 کو 13.00 بجے۔

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، آدرا

(PR-557)

ساؤتھ ایسٹرن ریلوے
ہم خندہ پیشانی سے خدمت انجام دیتے ہیں

Aawami news
Kolkata
Wednesday, 27th August 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا
Kolkata

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ، ۲۷/اگست ۲۰۲۵ء

ریاست نے طلبہ یونین کے انتخابات میں رکاوٹ نہیں ڈالی، کلیان کی ہائی کورٹ میں دلیل

کولکاتا ، 26/اگست : (عوامی نیوز سروس) طلبہ یونین انتخابات پر ریاست کے پاس ابھی تک کوئی واضح جواب نہیں ہے۔ اس بار کلکتہ ہائی کورٹ میں جسٹس سوجوئے پال کی ڈویژن بنچ نے یونیورسٹیوں کو الیکشن سے متعلق کیس میں ملوث کرنے کا حکم دیا۔ ریاست کا دعویٰ ہے کہ ریاست نے کالج کے انتخابات میں رکاوٹ نہیں ڈالی۔ سرکاری وکیل کلیان بنرجی کا دعویٰ ہے کہ ریاست نے 2013 میں ایک سرکلر جاری کر کے یونیورسٹیوں کو انتخابات کرانے کا حکم دیا تھا۔ واضح ہو کہ کچھ دن پہلے ہائی کورٹ نے حکم دیا تھا کہ ریاست فوری طور پر طلبہ یونین کے انتخابات کرانے کا نوٹیفکیشن جاری کرے۔ یہ بھی کہا گیا کہ رگنگ پر کمیٹی بنائی جائے۔ یہ مسئلہ منگل کی سماعت میں بھی آیا۔ مدعی کے وکیل سائن بنرجی نے آج عدالت میں بحث کرتے ہوئے شکایت کی کہ عدالت کے حکم کے باوجود ریگنگ پر ابھی تک کوئی کمیٹی نہیں بنائی گئی ہے۔ اس کے بعد بھی رگنگ پر کمیٹی کیوں نہیں بنی؟ جسٹس سوجوئے پال نے پوچھا۔ اس کے جواب میں کلیان نے کہا کہ کمیٹی تشکیل دینا یونیورسٹی کی ذمہ داری ہے۔ ان کے بغیر کمیٹی کا قیام ممکن نہیں۔ خیال رہے کہ ریاست کی جانب سے وکیل کلیان بنرجی نے دعویٰ کیا کہ کالج اس کے لیے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ریاست کا اس معاملے میں کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یونیورسٹی کے ساتھ مل کر کمیٹی بنائی جائے۔ کلیان نے دعویٰ کیا کہ ریاست نے 2013 سے بارہا انتخابات کے لیے کہا ہے، لیکن یونیورسٹیوں نے اس کی تعمیل نہیں کی ہے۔ یہ سن کر وکیل بکاس بھٹاچاریہ نے جواب دیا کہ ریاست نے کوئی سرکلر جاری نہیں کیا ہے۔ عدالت میں ان کا سوال تھا کہ کیا الیکشن نہ ہونے کے ذمہ دار اکیلے کالجز ہیں؟ ریاست نے اپنا سرکلر جاری کر کے انتخابات کیوں نہیں کرائے؟ سماعت کے بعد ہائیکورٹ نے حکم دیا کہ یونیورسٹیز کو کیس میں شامل کیا جائے۔

ہائی کورٹ: نومبر میں او بی سی کیس کی حتمی سماعت

کولکاتا، 26/اگست: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ اگلے نومبر میں او بی سی کیس کی آخری سماعت کرے گی۔ اس سے پہلے جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس راج شیکھر منتھا کی ڈویژن بنچ نے تمام فریقوں کو حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا۔ منگل کو جب کیس آیا تو ریاست کے وکیل نے کہا کہ سپریم کورٹ اس عدالت کی طرف سے 2024 میں دیے گئے او بی سی کیس کا فیصلہ یکم ستمبر کو سنائے گی۔ اور اس سال نئی او بی سی فہرست کے ساتھ مشترکہ داخلے کے نتائج کی اشاعت کو معطل کرنے کے لیے جسٹس کوشک چند کی طرف سے دیے گئے اس ڈویژن بنچ کے فیصلے کو سپریم کورٹ 9 ستمبر کو سنائے گی۔ اس کے بعد کلکتہ ہائی کورٹ کا موقف یہ ہے کہ جب تک وہ دونوں سماعتیں سپریم کورٹ میں نہیں ہوتی ہیں، یہاں اس کی سماعت کا کوئی موقع نہیں ہے۔ اس لیے تمام مقدمات نومبر میں سماعت کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ 22 مئی 2024 کو کلکتہ ہائی کورٹ نے او بی سی پر اپنا پہلا فیصلہ دیا۔ عدالت نے کہا کہ 2010 کے بعد جاری کردہ تمام او بی سی سرٹیفکیٹ منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ عدالت نے ریاست کو او بی سی کی نئی فہرست شائع کرنے کا حکم دیا۔ اسی مناسبت سے ریاست نے ایک اور سروے کیا۔ پھر اس نے او بی سی کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ تاہم اس نوٹیفکیشن کو چیلنج کرتے ہوئے ایک اور مقدمہ عدالت میں دائر کیا گیا۔ عدالت نے ایک بار پھر نئے نوٹیفکیشن پر روک لگا دی۔ پھر ریاست سپریم کورٹ گئی۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے حکم پر عبوری روک لگا دی۔

ڈائمنڈ ہاربر: فلمی انداز میں دھوکہ دہی کا دھندہ بے نقاب، 5 گرفتار

کولکاتا، 26/اگست: (عوامی نیوز سروس) ڈائمنڈ ہاربر ضلع جنوبی 24 پرگنہ میں ایک فرضی کمپنی چلائی جا رہی تھی اور دھوکہ دہی کا ارتکاب کر رہی تھی۔ بالآخر گینگ کے 5 افراد پولس کے جال میں پھنس گئے۔ پولس نے ڈائمنڈ ہاربر میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 14 میں واقع کمپنی کے دفتر کو سیل کر دیا۔ پولس ذرائع کے مطابق گرفتار افراد سی بی آئی، ای ڈی اور نارکوٹکس ڈپارٹمنٹ کے افسر ظاہر کر کے تاجروں سے رقم بٹور رہے تھے۔ انہوں نے فراڈ کرنے کے لیے جعلی سرٹیفکیٹ اور شناختی کارڈ بھی بنائے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈائمنڈ ہاربر پولیس ڈسٹرکٹ) متون کمار ڈے نے کہا کہ دھوکہ دہی اسپیشل 26 فلم کی طرح فلمی انداز میں چلائی جا رہی تھی۔ دھوکہ دہی سوشل لیگل کرائم انفارمیشن یا ایس آئی سی آئی کرائم انڈیا ایسوسی ایشن نامی جعلی کمپنی کے ذریعے کی جا رہی تھی۔

شمالی کولکاتا: بی جے پی ضلع کمیٹی میں غیر بنگالیوں کا بڑا غلبہ

کولکاتا، 26/اگست: (عوامی نیوز سروس) شومک بھٹاچاریہ کی قیادت والی بنگال بی جے پی اپنے کاموں میں بنگالی نہیں بنی۔ کم از کم شمالی کولکاتا ضلع بی جے پی میں غیر بنگالیوں کا غلبہ ہے۔ بی جے پی کی جانب سے تشکیل دی گئی نارتھ کولکاتا ڈسٹرکٹ کمیٹی میں 91 میں سے 68 ممبران غیر بنگالی ہیں۔ ایک زمانے میں بی جے پی کو صرف ایک بڑی مارکیٹ سینٹرل کمیٹی پارٹی کہا جاتا تھا۔ تاہم نریندر مودی کے اقتدار میں آنے کے بعد وہ بدنامی مٹ گئی۔ لیکن اس بڑا بازار پر شمالی کولکاتا ڈسٹرکٹ کمیٹی کا غلبہ ہے۔ شمالی کولکاتا بنگالی اکثریتی علاقے کے طور پر جانا جاتا ہے۔ بی جے پی کے اس تنظیمی ضلع کے 60 میں سے 48 وارڈوں میں بنگالی آباد ہیں۔ اگرچہ ضلعی کمیٹی تموگھن گھوش کی قیادت میں بنائی گئی تھی لیکن اس میں غیر بنگالیوں کی تعداد خاصی زیادہ ہے۔ ایگزیکٹو کمیٹی کے 91 ارکان میں سے 68 غیر بنگالی ہیں۔ 26 عہدیداروں میں سے 16 غیر بنگالی ہیں۔ کمیٹی میں کشن جھاور کے لوگ شامل ہیں۔ تموگھن نے کمیٹی میں لوک سبھا انتخابات میں تاپس رائے کی مخالفت کرنے والے طبقے کے لوگوں کو شامل کیا ہے۔ یہ کمیٹی زیادہ تر جوڑا سانکھو اور شیامپوکر کے لوگوں پر مشتمل ہے۔ ایک ضلع کمیٹی میں ایسی غیر بنگالی ضلعی کمیٹی کیوں ہے جہاں 60 وارڈوں میں سے 48 بنگالی علاقے ہیں؟ پارٹی کے اندر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ منگل کی صبح جیسے ہی اس ضلعی کمیٹی کے ناموں کی فہرست شائع ہوئی، ترنمول بیڈن پارہ میں بی جے پی کی حالت پر ہنسنے لگی۔ بی جے پی کے پرانے شمالی کولکاتا کے لیڈروں کے مطابق اگر پارٹی غیر بنگالیوں کو پارٹی میں نہیں لیتی تو یہ ثابت نہیں ہو سکتا۔ اس لیے پارٹی کا یہ حال ہے۔ ایک شخص نے اس واقعے پر احتجاجاً ضلعی کمیٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔

کولکاتا سمیت جنوبی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کی وارننگ

کولکاتا ، 26/اگست : (عوامی نیوز سروس) علی پور محکمہ موسمیات نے منگل کو ایک خصوصی بلیٹن جاری کرتے ہوئے کہا کہ صبح کے وقت اوڈیشہ کے ساحل سے متصل شمال مغربی خلیج بنگال میں کم دباؤ کا علاقہ بن گیا ہے۔ تاہم اس کا اثر ریاست کے موسم پر براہ راست نہیں پڑ رہا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ریاست میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ ساتھ ہی ساتھ کولکاتا سمیت مختلف جنوبی اضلاع میں تیز ہواؤں کی وارننگ دی گئی ہے۔ شمالی بنگال میں بھی گرج چمک کے ساتھ طوفان کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ مانسون کا محور بھی ابھی ریاست پر نہیں ہے۔ لیکن طوفانی بارشیں تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہیں۔ اگلے سوموار تک ریاست کے تمام اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ بدھ کو ہوڑہ، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنا پور اور ندیا میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ ان اضلاع میں یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اگرچہ باقی اضلاع میں کوئی الرٹ جاری نہیں کیا گیا تاہم طوفان جاری رہے گا۔ جمعرات کو کولکاتا، ہوڑہ، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنا پور، جھاڑ گرام، پرولیا، بانکوڑہ، ندیا میں طوفانی موسم کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ جمعہ اور سنیچر کو جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں طوفانی موسم کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ان میں سے جمعہ کو مشرقی اور مغربی مدنی پور میں بھاری (7 سے 11 سینٹی میٹر) بارش کا امکان ہے۔ طوفان کی رفتار زیادہ سے زیادہ 55 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔ ماہی گیروں کو جمعرات تک شمالی اور وسطی مغربی خلیج بنگال میں نہ جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ شمال کے آٹھ اضلاع میں آئندہ سوموار تک ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ بدھ کو دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کالمپونگ، علی پور دوار، کوچ بہار میں گرج چمک کے ساتھ یلو وارننگ جاری کی گئی ہے۔ جلپائی گوڑی، علی پور دوار میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ جمعرات کو دارجلنگ، جلپائی گوڑی، علی پور دوار میں شدید بارش کے لیے پیلی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ جمعہ کو بھی ان اضلاع میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ علی پور دوار، کوچ بہار میں ہفتہ کو موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔

مدر ٹریسا کی 115 ویں یوم پیدائش کے موقع پر منگل کو کولکاتا کے مدر ہاؤس میں ان کی قبر پر مناجات کی گئی۔

شدید بارش کے سبب سبزیوں کی کاشت تباہ، دکاندار سمیت صارفین بھی پریشان

کولکاتا ، 26/اگست : (عوامی نیوز سروس) ریاست کے مختلف اضلاع میں شدید بارش سے فصلوں کو نقصان پہنچا ہے، جس سے کسانوں سے لے کر عام آدمی تک سبھی پریشان ہیں۔ سبزیوں کی کاشت سب سے زیادہ متاثر ہوئی ہے۔ ریاست کے مختلف اضلاع میں شدید بارش سے فصلوں کو نقصان پہنچا ہے، جس سے کسانوں سے لے کر عام آدمی تک سبھی پریشان ہیں۔ سبزیوں کی کاشت سب سے زیادہ متاثر ہوئی ہے۔ چونکہ پانی بھرنے نے کھیتوں کو متاثر کیا ہے، درخت اپنی جڑوں کے اگنے سے پہلے ہی سڑ رہے ہیں۔ بعض مقامات پر مٹی کے تودے گرنے کے واقعات پیش آئے ہیں جب کہ بعض مقامات پر ٹماٹر، بیگن، کدو اور ساگ جیسی موسمی فصلیں جمع کیچڑ میں تباہ ہو رہی ہیں۔ کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ اگرچہ سال کا یہ وقت سبزیوں کی کاشت کے لیے اہم ہے لیکن اس شدید بارش کی وجہ سے ان کی تمام محنت ضائع ہو گئی ہے۔ کئی اضلاع بیر بھوم، ہوڑہ، ندیا، مرشد آباد میں حالات نے خوفناک شکل اختیار کر لی ہے۔ کھیتوں میں کھڑی فصلیں پانی سے بہہ گئی ہیں۔ کئی کسانوں نے بیج، کھاد اور کیڑے مار ادویات خریدنے کے لیے قرض لیا تھا۔ انہیں خدشہ ہے کہ اس نقصان سے قرض کی ادائیگی ناممکن ہو جائے گی۔ کسانوں کی شکایت ہے کہ انتظامیہ نے انہیں ابھی تک کسی موثر مدد کی یقین دہانی نہیں کرائی ہے۔ کئی کسانوں کا کہنا ہے کہ اگر انہیں معاوضہ نہیں ملا تو وہ اگلے سیزن میں دوبارہ کاشتکاری شروع کرنے کی ہمت نہیں کریں گے۔ ایک سبزی کے کاشتکار نے کہا کہ کھیت کے تمام درخت پانی میں ڈوب گئے ہیں، درخت جڑ سے اکھڑ گئے ہیں، ہم نے اتنا پیسہ خرچ کیا، سب ختم ہو گیا۔ ایک اور نے کہا کہ ہم جیسے چھوٹے کسان اپنی زندگی چلانے کے لیے فصلوں پر انحصار کرتے ہیں۔ اس نقصان کا مطلب ہے کہ ہمارا مستقبل غیر یقینی ہے۔ کسانوں کو ہونے والے اس نقصان کا براہ راست اثر مارکیٹ پر پڑ رہا ہے۔ کلکتہ کے بڑا بازار، گڑیہ ہاٹ، شیام بازار اور ضلع کے دیگر چھوٹے بازاروں میں سبزیوں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ سبزیاں جو عام طور پر 30-40 روپے میں ملتی تھیں اب ان کی قیمت 60-70 روپے ہے۔ پیاز، آلو، ٹماٹر، گوبھی، ہر چیز کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگی ہیں۔ نتیجے کے طور پر، اگرچہ بازار میں خریداروں کی بہتات ہے، خریداری کی ٹوکری بہت ہلکی ہے۔ بیچنے والے بھی مشکل میں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہول سیل مارکیٹ میں سپلائی نہ ہونے کی وجہ سے وہ ریٹیل مارکیٹ میں فروخت کے لیے سبزیاں لانے سے قاصر ہیں۔ نتیجتاً ان کی آمدنی کم ہو رہی ہے۔ بعض اوقات، اگرچہ وہ زیادہ قیمت پر خریدتے ہیں، وہ اس قیمت پر ہر چیز فروخت کرنے کے قابل نہیں ہوتے ہیں، جس کے نتیجے میں نقصانات میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایک دکاندار نے کہا کہ سبزیوں کی سپلائی نہیں ہے جو بھی آ رہی ہے اس کی قیمتیں اتنی زیادہ ہیں کہ اسے بیچنا مشکل ہے۔ یہ عام لوگوں کے لیے ایک بڑا بوجھ ہے۔ بہت سے لوگوں کو اب گروسری سے لے کر روزمرہ کا سامان حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ نچلے اور متوسط طبقے کے خاندانوں پر سب سے زیادہ اثر پڑتا ہے۔ بہت سی گھریلو خواتین کا کہنا ہے کہ وہ پہلے کی طرح ایک ساتھ مختلف سبزیاں نہیں خرید پا رہی ہیں۔ انہیں جو کچھ بھی سستا ملتا ہے اس سے کام لینا پڑتا ہے۔ ماہرین کے مطابق شدید بارشوں نے نہ صرف موجودہ فصل کو نقصان پہنچایا ہے بلکہ اگلے سیزن کے لیے بھی خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ اگر زمین میں پانی زیادہ دیر تک جمع رہے تو زمین کی زرخیزی ختم ہو جاتی ہے جس کے نتیجے میں اگلے سیزن میں کاشت کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کسانوں نے مطالبہ کیا ہے کہ تباہ شدہ زمین کی جلد پیمائش کر کے معاوضہ فراہم کیا جائے۔ انتظامیہ نے بتایا ہے کہ صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ جہاں فصل کو نقصان پہنچا ہے وہاں نقصان کی رپورٹ تیار کی جائے گی۔ تاہم، کسانوں کو امید ہے کہ نہ صرف رپورٹ، بلکہ فوری اور مؤثر مدد بھی اب سب سے اہم چیز ہے۔

ایس ایس سی بھرتی بدعنوانی معاملے میں سی بی آئی سرگرم

کولکاتا ، 26/اگست : (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی بھرتی بدعنوانی معاملے میں حتمی چارج شیٹ داخل کرنے سے پہلے سی بی آئی نے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ علی پور کی عدالت میں مجسٹریٹ کی موجودگی میں گروپ سی بھرتی معاملے میں پانچ ملزمان کے آواز کے نمونے ایک بند کمرے میں جمع کیے گئے۔ ایس ایس سی کے سابق افسران سبریش بھٹاچاریہ، سمرجیت اچاریہ اور پرنا باسو ملزمین میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بھرتی میں شامل نجی تنظیم NAISA کے دو عہدیداروں نیلا دری داس اور پنکج بنسل سے بھی نمونے لیے گئے۔ سی بی آئی ذرائع کے مطابق، حال ہی میں انہیں تحقیقات کے دوران ایک آڈیو-ویڈیو فوٹیج ملا، جس میں ملزمان بدعنوانی پر بات کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ فوٹیج کی صداقت کی تصدیق کے لیے آواز کے نمونے حاصل کیے گئے۔

آل بنگال مڈ ڈے میل ورکرز یونین کے حامیوں نے کولکاتا میں اپنے مارچ ٹو نبانہ مہم کے دوران مختلف مطالبات کے لیے احتجاج کرتے ہوئے۔

زندگی بھر پٹے کی ملکیت کا حق، ریاستی حکومت کا ہے وعدہ
عزت مآب وزیر اعلیٰ
ممتا بنرجی
کی حوصلہ افزائی سے
منگل، 26 اگست 2025 کو
جنوبی بنگال کے 14 اضلاع میں پٹوں کی تقسیم کے پروگرام کا انعقاد کیا گیا

اس پروگرام کے دوران 7 ہزار سے زائد زرعی پٹے، جنگلاتی پٹے اور رہائشی پٹے تقسیم کئے گئے اور پناہ گزینوں کیلئے غیر مشروط دستاویزات بھی فراہم کی گئیں۔
پوربا بردھمان ضلع کے بردھمان میونسپل بوائز ہائی اسکول کے میدان میں ہونے والی تقریب میں عزت مآب وزیر اعلیٰ کی موجودگی میں 900 سے زیادہ پٹے دئے گئے۔

سال 2011 سے غریبوں اور پسماندہ لوگوں کو زمین کے حقوق کی فراہمی میں حکومت مغربی بنگال کی کامیابیاں:

- زراعت کیلئے 1,89,099 کنبوں کو زرعی پٹے دئے گئے۔
- نج-گریہہ-نج-بھومی (اپنا گھر، اپنی زمین) پروجیکٹ کے تحت بے زمین، زرعی مزدوروں، کاریگروں اور ماہی گیروں کے 2,26,273 کنبوں کو رہائش کیلئے فی کنبہ 3 کٹھا (تقریباً 5 ڈیسیمل) زمین فراہم کی گئی۔
- دیہی علاقوں میں 88,719 بے زمین خاندانوں میں رہائشی زمین کے پٹے تقسیم کئے گئے۔
- پوری ریاست میں تقریباً 290 نئی پناہ گزیں کالونیوں کو منظوری دی گئی اور کل 59,529 غیر مشروط ملکیت کی دستاویزات (FHTD) پناہ گزیں لوگوں کو دی گئیں۔
- آدیواسی اور جنگل میں رہنے والے لوگوں کو زمین کے حقوق دینے کیلئے جلپائی گوڑی، علی پور دوار، دارجلنگ اور کالم پونگ کے اضلاع میں 245 جنگلاتی مواضع کو ریونیو والے مواضع میں تبدیل کیا گیا۔ 47,249 کنبوں میں جنگلاتی پٹے تقسیم کر کے ان کے زمین کے حق کو تسلیم کیا گیا۔
- شمالی بنگال کے چائے کے باغات کے بے زمین مزدوروں کیلئے اس پروجیکٹ کے تحت چائے کے باغات کی غیر استعمال شدہ زمین سے 38,622 اہل چائے مزدوروں کے کنبوں کو پٹے دئے گئے۔

محکمہ اراضی و اصلاحات اراضی اور پناہ گزینوں کی امداد و بحالی، حکومت مغربی بنگال

ICA-D1750(11)/2025

بے لگام بارش، ڈی وی سی کا پانی اضلاع میں بھر رہا ہے': ممتا

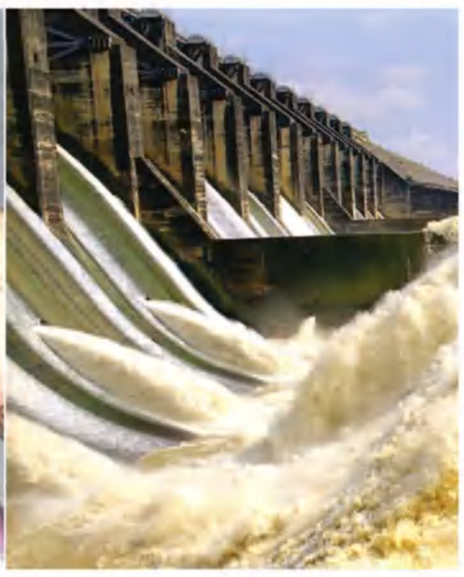

بردوان:26اگست (عوامی نیوز سروس) مانسون بھی الوداع نہیں کہہ رہا ہے۔ اس سال بارشیں زیادہ ہیں۔ جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں سیلاب کی صورتحال بدستور برقرار ہے۔ خاص طور پر نشیبی علاقے اب بھی پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ تاہم، اس صورتحال میں، ولن صرف بارش نہیں ہے. بارش کے جمع ہونے والے پانی کو پورا کرنے کے لیےمختلف آبی ذخائر سے پانی چھوڑا جا رہا ہے۔ وہ بھی ریاست کو بتائے بغیر۔ منگل کو بردوان میں ایک انتظامی پروگرام میں شرکت کے دوران وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر ڈی وی سی کو نشانہ بنایا۔ اس کے الفاظ میں، "اس بار بے لگام بارش ہو رہی ہے۔ اور DVC کے بغیر پانی اضلاع میں بھر رہا ہے۔"

موجودہ مانسون سیزن کے دوران میتھن اور پنجیت جیسے آبی ذخائر سے پانی مسلسل چھوڑا جا رہا ہے۔ ریاستی حکومت نے بارہا الزام لگایا ہے کہ ڈیم پر دباؤ کم کرنے کے لیے کئی بار ریاستی حکومت کو بتائے بغیر ایسا ہو رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ڈی وی سی سے اپیل کی ہے کہ ڈیموں سے پانی چھوڑنے سے پہلے ریاستی نمائندوں کو مطلع کیا جائے۔ لیکن اس کے باوجود الزام ہے کہ ڈی وی سی کسی کو بتائے بغیر پانی چھوڑ رہی ہے۔ اور جمع ہونے والے بارش کے پانی کے ساتھ یہ پانی نشیبی علاقوں میں بھی زیر آب آ جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، مغربی مدنی پور میں گھاٹل اور چندرکونہ اس وقت پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ درگا پوجا کے انتظامات میں رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں۔ ان مسائل کو لے کر وزیر اعلیٰ نے ایک بار پھر ڈی وی سی پر حملہ کیا ہے۔ بردوان میں ایک انتظامی پروگرام میں بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "اس بار بے قابو بارش ہو رہی ہے۔ اور ڈی وی سی کے بغیر اضلاع میں پانی بھر رہا ہے۔ وہ میتھن اور پنجیت ڈیموں سے اپنی مرضی کے مطابق پانی چھوڑ رہے ہیں۔ بار بار درخواست کرنے کے بعد بھی وہ نہیں سن رہے ہیں۔" اس کے بعد، اس نے اعلان کیا کہ ریاستی حکومت ان مکانات کی مرمت کے لیے رقم فراہم کرے گی جنہیں مون سون کے پانی سے نقصان پہنچا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے متعلقہ محکمے کو پیش کردہ تباہ شدہ مکانات کی فہرست کی بنیاد پر رقم مختص اور تقسیم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ کے اس اعلان سے قدرتی طور پر متاثرہ لوگوں کے چہروں پر مسکراہٹ آ گئی ہے۔ کم از کم ہمارے سروں کی چھت تو حکومتی فنڈز سے ٹھیک ہو سکتی ہے۔

زبان اور مذہب کے نام پر لوگوں کو تقسیم نہیں ہونے دیں گے: امت گپتا

کانکی نارہ: (ساجد پرویز) ہم لوگوں کو زبان اور مذہب کے نام پر تقسیم نہیں ہونے دیں گے۔ ہم ممتا بنرجی کے سپاہی ہیں۔ ہم ایسا ہرگز نہیں ہونے دیں گے۔ یہ الفاظ دم دم بیرک پور تنظیمی ضلع ترنمول ہندی سیل اور بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی کے سی آئی سی کے صدر امیت گپتا نے ایک احتجاجی میٹنگ میں کہے۔ امیت گپتا کی قیادت میں کانکی ناڑہ کے مانک پیر میں ایک احتجاجی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ میٹنگ بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں بنگالی بولنے والوں پر مظالم، ہراساں کرنے، ایذا رسانی، مصیبت، ایس آئی آر کے غلط استعمال اور بی جے پی مخالف ووٹروں کو ووٹر لسٹ سے ہٹانے کے خلاف احتجاج میں منعقد کی گئی تھی۔ امیت گپتا نے کہا کہ بنگال میں بی جے پی کا مذہب کارڈ نہیں چل سکا، اب بی جے پی زبان کے نام پر سیاست کر رہی ہے۔ ہم بنگال کے لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ بی جے پی کے اس رویے سے ہوشیار رہیں۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ ممتا ریاست میں سب کو ساتھ لے کر چل رہی ہیں اور ملک بھی ترقی اور مضبوط تب ہی ہوگا جب ہماری لیڈر ممتا بنرجی کے راستے پر چلیں گی۔ امیت گپتا نے کہا کہ بھٹپارہ میں جوٹ مل مزدوروں کا استحصال ہو رہا ہے لیکن مقامی ایم ایل اے پون سنگھ بھی خاموش ہیں، بھٹپارہ کے لوگوں کو بھی پون سنگھ کے کام سے امیدیں ہیں۔ وہ اسمبلی میں بھی خاموش رہتا ہے، مجھے لگتا ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ بھاٹ پاڑہ میں کیا ہو رہا ہے۔ آج کہیں نہ کہیں بھاٹ پاڑہ کے لوگوں سے ترقی کے نام پر امیدیں وابستہ کی جاتی ہیں۔ امیت گپتا نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ پون سنگھ کی باگ ڈور ان کے والد ارجن سنگھ کے ہاتھ میں ہے اور جب تک باگ ڈور ان کے والد کے ہاتھ میں رہے گی، بھٹپارہ کے لوگ ہمیشہ ترقی سے اچھوتے رہیں گے۔ آپ جانتے ہوں گے کہ جوٹ مل کے مزدوروں میں ٹھیکہ داری کا رواج ارجن سنگھ نے میگھنا جوٹ مل سے شروع کیا تھا۔ اس موقع پر ٹیٹا گڑھ میونسپلٹی کے چیئرمین کملیش ساو، بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی کے ڈپٹی چیرمین دیو جیوتی گھوش، سی آئی سی نور جمال، کونسلر کنکلتا داس، سورت چٹرجی، ملی دت، للن چودھری، سیما منڈل، اشوک دت، سیل کے عہدیدار اشوک شرما، کے کے مشرا، جیتو راجو، ابی راجیو، ابی راجیو، سبی راجیو اور دیگر موجود تھے۔ اوجھا، رام پرکاش چودھری، موہن ساو، آکاش ساو، وجے ساو، سمن یادو، آنند سنگھ، مانو ساو، ڈاکٹر وکاس ساو اور ابھیشیک پانڈے موجود تھے۔

مغربی بنگال آدیواسی ادھیکار منچ تنظیم کی جانب سے تاپسی ریلوے اسٹیشن ماسٹر کو میمورنڈم

آسنسول: 26/اگست، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال آدیواسی ادھیکار منچ نے کئی مطالبات کو لے کر تاپسی اسٹیشن ماسٹر کے دفتر پر احتجاج کیا اور کئی مطالبات کو لے کر اسٹیشن ماسٹر کو میمورنڈم سونپا گیا قبائلی تنظیموں کے ساتھ، مقامی سی پی ایم کارکنان احتجاج میں شامل ہوئے، انہوں نے دعویٰ کیا کہ تاپسی ریل پھاٹک کو ریلوے حکام نے لوہے کی رکاوٹوں سے بند کر دیا ہے جس کی وجہ سے علاقہ مکینوں کو سفر میں مشکلات کا سامنا ہے یہاں تک کہ انہیں کئی سو میٹر تک سڑک عبور کرنا پڑتی ہے مقامی ذرائع کے مطابق کسی زمانے میں پنڈیشور سے نیشنل روڈ نمبر 19 پنجابی موڑ تاپسی ریل پھاٹک تک کی مرکزی سڑک کو تاپسی ریل پھاٹک کہا جاتا تھا بعد ازاں مرکزی حکومت کی پہل پر بھاری گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے ریل پھاٹک کے اوپر ایک اوور برج بنایا گیا لیکن عوام کی سہولت کے لیے کوئی اوور برج نہیں بنایا گیا جس کے نتیجے میں مقامی لوگوں کو روزانہ کئی سو میٹر تک سڑک عبور کرنا پڑتی ہجس سے مقامی باشندوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تاہم، کچھ اپنی جان خطرے میں ڈال کر تاپسی ریل پھاٹک پار کر رہے ہیں دریں اثنا، مغربی بنگال آدیواسی ادھیکار منچ قبائلی تنظیم کے ایک کارکن، بدھو کسکو نے کہا کہ تاپسی ریلوے پھاٹک جو تاپسی گاؤں کے علاقے کے قبائلی برادری کو کئی گاؤں سے جوڑتا ہے کو لوہے کی رکاوٹوں سے بند کر دیا گیا ہے ہمیں چند سو میٹر عبور کرنے کے بعد سڑک عبور کرنا ہے ہم نے تاپسی ریلوے ماسٹر سے ایک میمورنڈم کے ذریعے اوور برج بنانے کی درخواست کی ہے تاکہ لوگوں کو سڑک پار کرنے میں آسانی ہو اگر مستقبل میں ریلوے حکام نے ہماری باتوں پر توجہ نہ دی تو ہم ایک بڑی تحریک چلانے پر مجبور ہوں گے جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے تحت کیندہ چوکی کی پولیس انتظامیہ اور ریلوے پولیس موجود تھی دوسری جانب تاپسی ریلوے اسٹیشن ماسٹر نے کہا کہ معاملے کو بغور دیکھا جا رہا ہے تاہم ہم چند دنوں میں ریلوے کے اعلیٰ حکام کو اس بارے میں آگاہ کر دیں گے۔

فرضی سی بی آئی، ای ڈی افسران کو دفتر بنا کر چلایا جا رہا تھا، پولیس نے فراڈ کا بڑا رنگ پکڑا، 5 گرفتار

ڈائمنڈ ہاربر:26اگست (عوامی نیوز سروس) کبھی جعلی سی بی آئی افسران، کبھی جعلی ای ڈی افسران، کبھی نارکوٹکس بیورو، کبھی جعلی ویجیلنس آفیسر یا سی آئی ڈی افسران کو سزا! ڈائمنڈ ہاربر ڈسٹرکٹ پولیس نے ایک بڑے فراڈ کا پردہ فاش کیا ہے جس نے ڈائمنڈ ہاربر میں دفتر کھول کر رقم اکٹھی کی تھی۔ پولیس نے رنگ کے مرکزی پانڈا سمیت پانچ افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (زونل) متون کمار ڈے نے بتایا کہ دھوکہ دہی کے گروہ نے حال ہی میں ڈائمنڈ ہاربر میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 14 کے دیوانی کورٹ پاڑہ میں ایک دفتر کھولا تھا۔ دفتر کے افتتاح کے وقت بھی ایک دکاندار مرکزی حکومت کے لوگو والی نیلی روشنی والی کار میں تنظیم کے دفتر کا افتتاح کرنے آیا۔ ان کا تعارف تنظیم کے افسر کے طور پر ہوا۔ اس انگوٹھی نے دفتر میں تنظیم سماجی - قانونی - جرائم اور معلومات کے نام سے تنظیم 'SLCI کرائم انڈیا ایسوسی ایشن' کے نام سے بینر لگائے۔ بینر میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ تنظیم سنٹرل ویجیلنس کمیشن سے تصدیق شدہ ہے۔ بینر میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ یہ تنظیم حکومت ہند کے ذریعہ رجسٹرڈ اور لائسنس یافتہ ہے۔

الزام ہے کہ یہ تنظیم جنوبی 24 پرگنہ ضلع انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں اور ڈائمنڈ ہاربر پولس ضلع کے اعلیٰ عہدیداروں کے کام کے لئے ان کی تصاویر کے ساتھ جعلی سرٹیفکیٹ پرنٹ کرتی تھی اور لوگوں کو دکھاتی تھی۔ جنوبی 24 پرگنہ کے مختلف علاقوں میں یہ ٹولہ خود کو مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کے مختلف محکموں کے افسر بتا کر تاجروں اور عام لوگوں کو دھوکہ دے رہا تھا۔ بہت سے لوگ پہلے ہی اس فراڈ گینگ کا شکار ہو چکے ہیں۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے گینگ کے پانچ ارکان کو گرفتار کر لیا ہے۔

ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا کہ اس گینگ نے ایک ویجیلنس افسر کا روپ دھار کر بروئی پور تھانہ علاقہ میں ایک تاجر کو دھوکہ دیا۔ فراڈ آرگنائزیشن کے جعلساز جعلی افسر ظاہر کر کے عام لوگوں کو ڈراتے اور دھمکاتے تھے۔ ڈائمنڈ ہاربر تھانے کی پولیس تنظیم کے بینر اور لوگو کو دیکھ کر مشکوک ہونے کے بعد تحقیقات میں لگ گئی۔ ڈائمنڈ ہاربر کے ایس ڈی پی او شکیب احمد اور ڈائمنڈ ہاربر پولیس اسٹیشن کے آئی سی امر جیت بسواس کی قیادت میں پولیس نے دھوکہ دہی کے گروہ کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کیا ہے۔ حلقہ کے پانچ ارکان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس رنگ کی سرغنہ فالگنی چٹرجی ہے، جو کولکتہ کے لیک پولیس اسٹیشن علاقے کی رہنے والی ہے۔ فالٹا کے رہنے والے سجا الدین شیخ، گوپال باریک، سندیپ برمن، لیک تھانہ علاقہ کے رہنے والے مستقین مولا اور کلتلی کے رہنے والے جمال ہلدر کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ عدالت کے حکم پر گرفتار افراد سے پولیس حراست میں پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ اس دھوکہ دہی نے پولیس پوچھ گچھ کے دوران اعتراف کیا ہے کہ ان کی تنظیم کا ہیڈ کوارٹر جنوبی دیناج پور میں ہے۔ کیا اس رنگ میں کولکتہ، ڈائمنڈ ہاربر اور جنوبی دیناج پور کا کوئی اور بھی شامل ہے؟ کیا ماضی میں اس طرح کے فراڈ میں ملوث ہونے کے الزام میں گرفتار ہونے والے جعلسازوں سے کوئی تعلق ہے؟ پولیس ان معاملات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس نے جعلسازوں سے جعلی شناختی کارڈ اور بیجز سمیت کئی جعلی دستاویزات بھی ضبط کیں۔

سبز ساتھی گیارہواں فیز کا ہوا افتتاح

ہگلی:26اگست (محمد شبیب عالم) آج بروز منگل سبز ساتھی اسکیم کے فیز گیارہ کا باضابطہ ہوا۔ اس کے تحت پندرہ سو سائیکل ضلع کے مختلف بلاک، سب ڈویژن اور میونسپلٹیوں کے مستحق طالب علموں میں تقسیم کی گئی۔ ضلعی انتظامیہ رواں سال اس اسکیم کے تحت کل چونسٹھ ہزار ایک سو انسٹھ عدد سائیکل تقسیم کرنے کا ہدف رکھا ہے۔ انتظامیہ نے بتایا کہ اس اسکیم کے آغاز کے بعد سے اب تک صرف ہگلی ضلع میں مجموعی طور پر 764364 عدد سائکلیں تقسیم کی جا چکی ہیں۔ سبز ساتھی اسکیم کا اقدام طلباء کو نقل و حمل کا ایک قابلِ اعتماد طریقہ فراہم کر کے تعلیم تک رسائی میں مدد فراہم کرتا ہے۔

اردو زبان وادب اور تعلیم کی دنیا کا درخشاں ستارہ ڈاکٹر نعیم انیس کو آل انڈیا اردو ماس سوسائٹی فارپیس کی جانب سے تہنیت پیش کی گئی: ایم اے فردین

کولکاتا: 26 اگست (پریس ریلیز) کلکتہ کے معزز علمی و ادبی ادارے مسلم انسٹیٹیوٹ کے اعزازی جنرل سیکرٹری کے طور پر منتخب ہونا، اردو دنیا کے معتبر اور قابلِ احترام نام پروفیسر ڈاکٹر نعیم انیس کے لیے محض ایک اعزاز نہیں بلکہ ان کی علمی، ادبی اور تعلیمی خدمات کا برملا اعتراف ہے۔ آج کی یہ تہنیتی ملاقات خوبصورت شام شامل ہوئے اہم ترین اردو ساجد خان، جمنازیم سیکریٹری غزل سنگر، سنجے گپتا، زاہد الاسلام، فٹ بال سیکریٹری، سینئر صحافی عنبر شمیم صاحب نامور شاعر و ادیب، شہاب الدین سینئر صحافی ایڈیٹر اسٹینگ نیوز، ڈاکٹر مختار احمد فردین صدر آل انڈیا اردو ماس سوسائٹی فارپیس حیدرآباد نے پروفیسر ڈاکٹر نعیم انیس صاحب کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور بتایا کہ قابلِ ستائش اور مبارکباد ہیں پروفیسر ڈاکٹر نعیم انیس صاحب کی شخصیت بہت زیادہ قابلِ ستائش اور مبارکباد ہیں تہنیت کی تقریب میں کلکتہ کے سینئر صحافی عنبر شمیم صاحب نے پروفیسر ڈاکٹر نعیم انیس کو شال پیش کیا، جبکہ ڈاکٹر مختار احمد فردین نے گلدستہ نذر کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر نعیم انیس صاحب کی شخصیت نسلِ نو کے لیے اردو ادب، زبان و تعلیم میں ایک رول ماڈل کی حیثیت رکھتی ہے۔ ان کی علمی اور فکری بصیرت آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اور ڈاکٹر نعیم انیس صاحب اردو دنیائے زبان وادب اور تعلیمی خدمات کے لئے محتاج تعارف نہیں بلکہ نسل نو کیلئے رول ماڈل کی حیثیت رکھتے ہیں اور ڈاکٹر نعیم انیس صاحب کی شخصیت اردو ادب کی دنیا میں ایک بلند مقام رکھتی ہے۔ وہ نہ صرف ایک ممتاز محقق، ادیب اور استاد ہیں بلکہ اردو زبان و ادب کے فروغ کے لیے ان کی کاوشیں مثالی حیثیت رکھتی ہیں۔ تعلیم کے میدان میں ان کی خدمات نئی نسل کو زبان و تہذیب سے جوڑنے کا روشن ذریعہ ہیں۔ صحافتی خدمات کا اعتراف بھی آج خود پروفیسر ڈاکٹر نعیم انیس صاحب کے زبانی سن کر خوشی ہوئی اور پھر اس موقع پر ڈاکٹر مختار احمد فردین نے سینئر صحافی عنبر شمیم کی موجودگی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اردو صحافت کے معتبر ناموں میں شمار ہوتے ہیں اور مخلص ترین اردو دوست ہیں۔ خود پروفیسر نعیم انیس صاحب نے بھی پرانے دنوں کو یاد کرتے ہوئے عنبر شمیم کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا دوران گفتگو کلکتہ حیدرآباد دکن کے درمیان گنگا جمنی تہذیب اور اٹوٹ رشتے زبان وادب کے حوالے سے کلکتہ اور حیدرآباد کا رشتہ ڈاکٹر مختار احمد فردین نے اس موقع پر کہا کہ جب کبھی حیدرآباد دکن سے کلکتہ کی آمد ہوتی ہے تو پروفیسر نعیم انیس سے ملاقات ایک علمی نشست اور زبان وادب کے فروغ پر تعمیری گفتگو کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ پروفیسر نعیم انیس ہمیشہ رہنمائی اور رہبری فرماتے ہیں۔ اس خوبصورت شام کو یادگار عنبر شمیم صاحب اور سنجے سر کی شرکت نے بنا دیا اور ڈاکٹر مختار احمد فردین نے خراجِ تحسین پیش کیا کہ اردو دنیائے ادب کے فروغ میں ڈاکٹر نعیم انیس صاحب کے خدمات کی ہم مثال نہیں پیش کر سکتے اتنے خدمات ہیں سبھی آئے ہوئے مہمان مسلم انسٹیٹیوٹ میں جنرل سیکرٹری مسلم انسٹیٹیوٹ بنائے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی تقریب میں موجود مہمانان اور پروفیسر نعیم انیس کے چاہنے والوں نے بھی انہیں مبارکباد پیش کی اور ان کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ آخر میں ڈاکٹر مختار احمد فردین نے کہا: "پروفیسر ڈاکٹر نعیم انیس کی خدمات اردو زبان و ادب میں قابلِ تقلید ہیں۔ ان کی علمی بلندی اور تہذیبی فکر ہمیشہ اردو دنیا کے لیے رہنمائی کا ذریعہ بنی رہے گی۔" پھر ملاقات کی ایک خوبصورت شام ملاقات کے واعدے پر اجلاس کے ختم ہونے کا اعلان شہاب الدین صاحب نے کیا۔

برن پور اسٹیشن پر تین لمبی دوری کی ٹرینوں کا دوبارہ ٹھہراؤ شروع

آسنسول: 26/اگست، (عوامی نیوز سروس): پٹنہ ایرناکلم ایکسپریس، پٹنہ پوری ایکسپریس، اور درگا ایکسپریس تین ہیں۔ ریلوے حکام نے کورونا کے دور میں برن پور اسٹیشن سے ان ٹرینوں کا اسٹاپس ہٹا دیا ہے۔ کورونا کی وبا کم ہونے کے بعد ریلوے اتھارٹی نے ان تینوں ٹرینوں کا برن پور پر اسٹاپس شروع کر دیا اس میں اسٹیل سٹی برن پور علاقہ کے ساتھ ساتھ آسنسول انڈسٹریل ایریا اور دیگر مقامات شامل ہیں لوگوں کو آسنسول جانے اور ٹرین پکڑنے میں کافی مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا تھا اس کے علاوہ فاصلے کے لیے کئی گنا زیادہ کرایہ ادا کرنا پڑتا اس لیے اس معاملے کو لے کر مقامی تاجر، علاقے کے لوگ اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کونسلر اشوک رودرا پریشان رہے۔ اسنسول کے ایم پی شتروگھن سنہا کو مطلع کریں۔ رکن پارلیمنٹ کو اس بارے میں ریلوے بورڈ کو مطلع کرنا چاہئے۔ آخر کار، ریلوے کی طرف سے ایک اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں ان تینوں ٹرینوں کے سٹاپز کے بارے میں مطلع کیا گیا ہے۔ برن پور اسٹیشن کھولا جا رہا ہے۔ اس کا اطلاق یکم ستمبر سے ہوگا۔ یہ ٹرینیں اپ اور ڈاؤن کے دوران ایک منٹ کے بعد برن پور اسٹیشن پر رکیں گی۔ پیر کو اشوک رودر نے اس سلسلے میں کہا، کیونکہ میری قیادت میں ان تینوں ٹرینوں میں سینکڑوں لوگ سفر کر رہے ہیں۔ ہم رکنے کی تحریک میں شامل ہوئے اور احتجاج کے لیے ریلوے لائن پر اتر گئے۔ اسی لیے ریلوے حکام اور آر پی ایف نے میرے خلاف مقدمہ درج کرایا اور مجھے 2000 روپے کا ذاتی قرض ملا۔ کونسلر نے کہا کہ ریلوے کا یہ فیصلہ یقینی طور پر پورے صنعتی علاقے کی فتح ہے۔

5 ستمبر 2025 کو بیلور عید میلاد النبیؐ مرکزی کمیٹی کی جانب سے علماء اور آئمہ مساجد کی قیادت میں بیلور ٹی۔ ایچ۔ میموریل اُردو اسکول سے صبح 8 بجے نکالا جائے گا۔ اس حوالے سے گھسڑی کے اعلیٰ حضرت چوک کیوڑا بگان موڑ جشن پرچم کشائی اور آمد مصطفیؐ کانفرنس کا اہتمام کیا گیا تھا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ممتا کا الیکشن کمیشن

کو تقسیم تو ہم لوگوں نے نہیں کیا۔ اب بنگلہ سے نفرت ہو رہی ہے تو اس کا قصوروار کون ہے؟ پھر خبردار کرتے ہوئے کہا 'بنگلہ تو ہم لوگ بار بار بولیں گے، کیونکہ یہی زبان ہماری تاریخ سے بھی جڑی ہے۔

بقیہ: بنگلہ دیش میں ندیوں

برآمدگی پولیس نے اب تک کی ہے، ان میں بیشتر بیگ میں ڈال کر پھینکے گئے تھے۔ کچھ لاشوں کے گلے میں اینٹ اور پتھر بھی باندھے گئے تھے۔ پولیس نے کچھ لاشوں کی شناخت کی ہے، جبکہ کچھ کو بغیر شناخت کیے ہی دفن کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ سبھی غائب اشخاص کی لاشیں ہیں۔ یہ کب غائب ہوئے تھے، اس کی کوئی جانکاری نہیں دی گئی ہے۔ مقامی کیرانی گنج پولیس کے مطابق روزانہ 3-2 لاشیں برآمد کی جا رہی ہیں۔ عوامی لیگ کی حکومت کے وقت یہ تعداد 5 سے زیادہ تھی۔ یعنی ندیوں سے لاشیں برآمد ہونے کا سلسلہ طویل مدت سے جاری ہے۔ ندیوں سے مستقل نکل رہی لاشوں کے بارے میں 2 طرح کی تھیوری سامنے آ رہی ہے۔ پہلی تھیوری کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ غنڈے اور جرائم پیشے لوگوں کو اغوا کر مار رہے ہیں۔ ان کی لاشوں کو چھپانے کے لیے انھیں ندیوں میں پھینکا جا رہا ہے۔ جب لاشیں پھول کر باہر آ جاتی ہیں تو پولیس کو اس کی خبر لگتی ہے۔ سی جی ایس کے مطابق بنگلہ دیش میں ہر ماہ تقریباً 87 لوگوں کا اغوا ہو رہا ہے۔ یہ نمبر 2024 کے مقابلے میں 61 فیصد زیادہ ہے۔ بنگلہ دیش کی حکومت اغوا اور اس کے بعد قتل واقعہ کو روکنے میں ناکام رہی ہے۔ حکومت کے داخلی امور کے مشیر نے اس کا اعتراف بھی کیا ہے۔ دوسری تھیوری یہ ہے کہ بیشتر لاشیں شیخ حسینہ کی حکومت کے دوران ندیوں میں پھینکی گئی تھیں۔ ہیومن رائٹس کے مطابق حسینہ حکومت کے دوران تقریباً 700 لوگ غائب ہوئے تھے۔ یہ لوگ کہاں اور کیسے مارے گئے، اس کی جانکاری اب تک یونس حکومت کو نہیں مل پائی ہے۔ ساتھ ہی کیس کو جس طریقے سے پولیس کے افسران معمولی طور پر لے رہے ہیں، اس سے بھی کچھ سوالات مضبوطی کے ساتھ اٹھ رہے ہیں۔

بقیہ: نائب صدر امیدوار

ملاقات کر چکا ہوں۔ یوپی کے قائدین سے حمایت حاصل کرنے کے لیے لکھنؤ آیا ہوں۔ اکھلیش یادو کی حمایت کے بغیر یہ لڑائی ممکن نہیں تھی۔" سابق جسٹس ریڈی نے کہا کہ انہوں نے لوہیا اور ملائم سنگھ یادو جیسے رہنماؤں سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ جنوبی ہند سے تعلق رکھنے کے باعث ہندی بولنے میں دشواری کا اعتراف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ مسلسل سیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بی جے پی کے الزامات پر ردعمل دیتے ہوئے ریڈی نے کہا کہ وہ گزشتہ چار دن سے مسلسل جواب دے رہے ہیں اور اب اس معاملے کو طول نہیں دینا چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ آئینی ادارے سوالات کے دائرے میں ہیں اور انہیں دوبارہ درست راہ پر لانا ہوگا۔ اس موقع پر اکھلیش یادو نے سدرشن ریڈی کو انڈیا اتحاد کا مضبوط امیدوار قرار دیتے ہوئے کہا کہ یوپی کا کردار اس انتخاب میں فیصلہ کن ہوگا۔ ان کے مطابق پچھلی مرتبہ جہاں 63 لوک سبھا اراکین نے این ڈی اے کے حق میں ووٹ دیا تھا، اس بار یہ تعداد گھٹ کر تقریباً 43 رہنے کا امکان ہے۔ اپوزیشن کے پاس ارکان اسمبلی کی تعداد بھی بڑھی ہے، جو ریڈی کے لیے حوصلہ افزا ہے۔ ریڈی نے زور دیا کہ موجودہ حالات میں نائب صدر کے عہدے کے لیے کسی جج سے بہتر متفقہ امیدوار نہیں ہو سکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ لڑائی جمہوری اصولوں کے تحفظ اور انصاف پسند سوچ کی جیت کے لیے ہے۔

بقیہ: غزہ پر اسرائیلی حملے

محصولات کے نفاذ سے جنگیں رُکوائی جا سکتی ہیں اور ہم نے محصولات اور تجارتی معاہدوں سے ہی یہ کام کیا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ یوکرین جنگ بھی ختم کروانا چاہتا ہوں، ہم اب یوکرین پر کوئی پیسہ خرچ نہیں کریں گے۔ یاد رہے کہ اسرائیلی فوج کے حملوں اور فائرنگ کے نتیجے میں غزہ میں ایک ہی دن میں 6 صحافیوں نے جام شہادت نوش کیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے پیر کے روز النصر اسپتال کو نشانہ بنایا اور اس حملے میں ڈیوٹی پر موجود 5 صحافیوں سمیت 20 افراد کی شہادت ہوئی۔ اسپتال پر حملے کے بعد خان یونس میں اسرائیلی افواج کی فائرنگ سے فلسطینی صحافی اور ماہرِ تعلیم حسن دوہان بھی شہید ہو گئے۔

بقیہ: پہاڑی ریاستوں میں بارش

جاری ہے۔ محکمہ موسمیات نے اگلے دو دن (منگل اور بدھ) دوپہر تک جموں ڈویژن کے آٹھ ضلعوں میں ریڈ الرٹ اور کشمیر کے تین ضلعوں میں الرٹ جاری کیا ہے۔ اس دوران بادل پھٹنے، سیلاب آنے اور لینڈ سلائڈ کا خطرہ ہے۔ موسم کو دیکھتے ہوئے ڈائرکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن نے جموں ڈویژن کے سبھی سرکاری اور پرائیویٹ اسکولوں کو منگل کو بھی بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔

کشمیر میں راجدھان پاس، گلمرگ کے اوپر افربٹ، شری امرناتھ گپھا اور جوجی لا میں برفباری ہوئی ہے۔ جموں-پٹھان کوٹ ہائی وے پر کٹھوا کے سہارے کھڈ پر بنے پُل کی مرمت کر کے آمدورفت کو بحال کر دیا گیا ہے۔ اتراکھنڈ میں بھی بارش اور لینڈ سلائڈ کے واقعات سے عام زندگی درہم برہم ہو گئی ہے۔ اتوار کی رات زوردار اور پیر کو دن بھر ہلکی بارش ہوئی۔ قومی شاہراہ کو نقصان پہنچنے سے گنگوتری اور یمونوتری کی یاترا ملتوی کر دی گئی ہے جبکہ بدری ناتھ اور کیندارناتھ دھام کی یاترا بھی مسلسل وقفے پر لینڈ سلائڈ کی وجہ سے متاثر ہو رہی ہے۔ ریاست کے 90 سے زیادہ رابطہ سڑکوں میں لینڈ سلائڈ سے آمدو رفت میں رکاوٹ پیدا ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے دہرہ دون، ٹہری، اُترکاشی سمیت کئی جلعوں میں بارش کا یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ دوسری طرف بھاری بارش سے اودھم پور اور ریاستی اضلاع میں ایک درجن سے زیادہ کچے مکانوں کو نقصان ہوا اور لینڈ سلائڈ سے کئی رابطہ سڑک بند ہو گئے ہیں۔

بہار ہر روز ترقی کے میدان میں نئی جہتیں پیدا کر رہا ہے

بہاری کہلانا فخر کی بات ہے، خواتین کو بااختیار بنانے کے شعبہ میں بہار ملک میں منفرد: شرون کمار

بہارشریف (مرشد دسنوی) صدر بلاک میں مدھیہ ودیالیہ میں 7 لاکھ 80 ہزار کی رقم سے نوتعمیر شدہ پیور وال اور 9 لاکھ 38 ہزار کی رقم سے بیمتر سے لوریہ استھان درگاہ تک نوتعمیر شدہ پی سی سی کاسٹنگ کام کا افتتاح کیا گیا اور اکنگر سرائے سے 1 لاکھ 80 ہزار روپے کی رقم سے اکنگر سرائے این ایچ تک سڑک کی تعمیر کے کام کا آغاز کیا گیا۔ اس کی شروعات بہار حکومت کے علاقائی ایم ایل اے اور دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کی۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار میں ناقابل تصور تبدیلیاں آئی ہیں۔ بہار ہر روز ترقی کے میدان میں نئی جہتیں پیدا کر رہا ہے۔ بہار ملک میں ترقی کے میدان میں ایک سرکردہ ریاست کا کردار ادا کر رہی ہے۔ گاؤں کو اسمارٹ بنا دیا گیا ہے۔ ہماری حکومت بولنے سے زیادہ کام کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ اپوزیشن صرف ادھر ادھر کی باتیں کرتی ہے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ نتیش حکومت مسلسل عوام کے مفاد میں کام کر رہی ہے اور بہار کی ترقی کے لیے پوری طرح وقف ہے۔ بہار نے ہر میدان میں ترقی کی ہے۔ ریاست میں تعلیم، صحت، سڑک، بجلی سمیت ہر شعبے میں قابل ذکر کام ہوا ہے۔ اب نوجوان نہ صرف نوکریوں کے پیچھے بھاگیں گے بلکہ نوکریاں بھی دیں گے۔ حکومت 50 فیصد تک سبسڈی دے رہی ہے تاکہ ہر نوجوان اپنے خوابوں کا آغاز کر سکے۔ 2015 میں، جب نتیش کمار نے "سات عزائم" کا اعلان کیا تو کسی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ یہ صرف انتخابی وعدہ ہوگا، بلکہ ایک تاریخی مہم بن جائے گی جو بہار کی تقدیر اور تصویر بدل دے گی۔ ہر گاؤں کو پکی سڑک سے جوڑا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار ہمیشہ بہار کی ترقی کے لیے پرعزم رہے ہیں۔ اب بہاری کہلوانا اعزاز اور فخر کی بات ہے۔ بہار میں روزگار کی فراوانی ہے۔ اب نوجوانوں کے خواب شرمندہ تعبیر ہوں گے، مالی مجبوریاں رکاوٹ نہیں بنیں گی۔ بہار کا کوئی بھی نوجوان صرف 100 روپے کی ادائیگی کر سکتا ہے اور اسے سرکاری ملازمتوں کے لیے ابتدائی اور اہم امتحانات میں شرکت کر سکتی ہے۔ رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار اور قانون ساز کونسلر رینا یادو نے کہا کہ بہار میں کئے گئے ترقیاتی کاموں کی آج ملک میں ستائش ہو رہی ہے۔ آج بہاری کہلانا اعزاز اور فخر کی بات ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے میدان میں بہار میں جو کام ہوا ہے وہ ملک میں منفرد ہے، جس کی ملک کی کوئی ریاست نہیں کر سکتی۔ آج بہار کی خواتین بے خوف ہو کر بہار کے ہر شعبے میں مردوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر حکومت کی خدمت کر رہی ہیں۔ ویاوانی پنچایت میں 582 بوڑھے، 89 معذور اور 452 بیواؤں کو پنشن کا فائدہ دیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے ضلعی ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو، سنجے کشواہا، شیوانندن پرساد کے علاوہ درجنوں دیہاتی موجود تھے۔

اسمبلی الیکشن کی تیاری کو لے کر ڈی ایم نے کی میٹنگ

سمستی پور (اے این پی) آئندہ بہار ودھان سبھا انتخاب 2025 کی تیاری کے سلسلے میں آج ضلعی انتخابی افسر و ضلع مجسٹریٹ سمستی پور مسٹر روشن کشواہا کی صدارت میں تمام سیلوں کے سینئر افسران اور نوڈل افسران کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ اس میٹنگ میں تمام سینئر اور نوڈل افسران کو ہدایت دی گئی کہ سیلوں کے لیے موزوں اہلکاروں کا تجویز تیار کر کے دو دن کے اندر ضلعی انتخابی دفتر، سمستی پور کو پیش کرنا یقینی بنائیں، تاکہ آئندہ بہار ودھان سبھا انتخاب 2025 کی تیاری کے تحت سیلوں کے قیام سے متعلق دفتر حکم نامہ جاری کیا جا سکے۔ ساتھ ہی اسٹرانگ روم، سیل کے سینئر / نوڈل افسر اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ 27.08.2025 کو ضلعی انتخابی افسر و ضلع مجسٹریٹ، سمستی پور کے ساتھ سمستی پور کالج جا کر مقام کا معائنہ کریں۔

نالندہ: بی جے پی کے قومی ترجمان نے عظیم اتحاد کو نشانہ بنایا، 2005 سے پہلے کا وقت یاد دلایا

بہارشریف (مرشد دسنوی) بی جے پی کے قومی ترجمان گرو پرکاش پاسوان نے کانگریس پارٹی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس آج بھی نو جاگیردارانہ ذہنیت کا شکار ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دلتوں اور پسماندہ ذاتوں کی قیادت کانگریس کی قیادت کو قبول نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ ایسے لیڈروں کو بار بار دور کیا جاتا رہا ہے۔ گرو پرکاش پاسوان نے کہا کہ حال ہی میں کانگریس نے وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کی امیدواری کی حمایت نہیں کی۔ یہ کانگریس کی اسی ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے جس میں پسماندہ اور دلت سماج کی قیادت سے انکار کیا گیا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ اس سے پہلے بھی کانگریس نے کئی بڑے دلت اور پسماندہ لیڈروں کی توہین کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنجہانی بابو جگجیون رام جنہوں نے ہندوستانی سیاست میں گہرا نشان چھوڑا اور جدوجہد آزادی سے لے کر مرکز کی سیاست تک اہم کردار ادا کیا، انہیں بھی کانگریس پارٹی نے کبھی بھی مناسب احترام نہیں دیا۔ یہی نہیں، کانگریس کے سابق صدر آنجہانی سیتارام کیسری جن کا تعلق پسماندہ طبقے سے تھا، کے ساتھ بھی کانگریس نے ہتک آمیز سلوک کیا اور انہیں ان کے دور اقتدار کے وسط میں صدر کے عہدے سے ہٹا دیا گیا۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ کانگریس کا یہ طرز عمل ظاہر کرتا ہے کہ آج بھی ان کی سوچ نو جاگیردارانہ اور اقربا پروری ہے۔ کانگریس صرف اپنے خاندان اور ایک خاص طبقے کے لیڈروں کو پروان چڑھانے کا کام کرتی ہے، جبکہ سماج کے مظلوم طبقات کے لیڈروں کو ہمیشہ نظر انداز کیا جاتا ہے۔ گرو پرکاش پاسوان نے کہا کہ بی جے پی ہمیشہ دلتوں، پسماندہ اور محروم طبقات کی بہتری کے لیے کام کرتی رہی ہے اور مستقبل میں بھی کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ 2005 سے پہلے اور بعد کے بہار میں بنیادی فرق واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ بہار ترقی کی نئی جہتیں حاصل کر رہا ہے۔ گرو پرکاش پاسوان نے کہا کہ ترقی کا اصل پیمانہ سڑکیں، اسپتال، امن و امان، تعلیم اور صحت ہیں۔ امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے۔ زچگی کی شرح اموات اور بچوں کی شرح اموات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ بہار میں ہر خاندان کو مفت وقت میں 125 منٹ بجلی کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ سماجی تحفظ کی پنشن پرسوں کی بجائے 1100 تک بڑھا دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈومیسائل پالیسی کے نفاذ سے نوجوانوں کے لیے تعلیم اور روزگار کے مواقع یقینی ہوئے ہیں۔ اس موقع پر ضلع صدر راجیش کمار، امریش کمار، ڈاکٹر شیلیندر کمار، راجیشور پرساد، نیرج کمار، انوگرہ نارائن کے ساتھ ساجن کارکنان موجود تھے۔

پاواپوری میڈیکل کالج میں انٹرن ڈاکٹروں کی غیر معینہ ہڑتال

بہارشریف (اے این پی) بھگوان مہاویر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (BMIMS) پاواپوری میں بدھ کو او پی ڈی سروس مکمل طور پر روک دی گئی۔ انٹرن ڈاکٹروں کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال کے باعث ہسپتال پہنچنے والے مریضوں کو علاج کے بغیر واپس جانا پڑا۔ صبح سے علاج کے لیے آنے والے لوگ گھنٹوں ڈاکٹروں کے انتظار میں مارے مارے پھرتے رہے لیکن مایوس واپس گھر لوٹنا پڑا۔ صبح نو بجے تک ہسپتال کے احاطے میں معمول کے مطابق مریضوں کا ہجوم جمع ہو چکا تھا۔ نالندہ، شیخ پورہ اور نوادہ سے آنے والے لوگ علاج کی امید میں انتظار کرتے رہے۔ کئی مریض اور لواحقین اس امید پر دوپہر تک بیٹھے رہے کہ شاید سروس شروع ہو جائے لیکن ہڑتال جاری رہنے کے سبب وہ نجی کلینکس کا رخ کرنے پر مجبور ہو گئے۔ نوادہ کے چندن کمار نے بتایا کہ وہ اپنے والد کے علاج کے لیے صبح سے ہی قطار میں کھڑے تھے لیکن ڈاکٹروں کی ہڑتال کی اطلاع ملنے کے بعد انہیں مایوس واپس لوٹنا پڑا۔ شیخ پورہ کی انیتا دیوی اور نالندہ کے مہیش کمار نے کہا کہ پاواپوری میڈیکل کالج میں ڈاکٹروں کی ہڑتال ایک عام سی بات بن گئی ہے۔ مریضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت اور ڈاکٹروں کو کسی اور آپشن پر غور کرنا چاہیے۔ انٹرن ڈاکٹروں نے بتایا کہ انہیں صرف 20 ہزار روپے ماہانہ وظیفہ ملتا ہے۔ یہ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور کام کے طویل اوقات کے مطابق بہت کم ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ کئی بار مطالبات کرنے کے باوجود حکومت نے ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ انہیں ہڑتال پر جانے پر مجبور کیا گیا ہے تاکہ ان کے مطالبات پر سنجیدگی سے غور کیا جا سکے۔ او پی ڈی سروس پہلے ہی دن مکمل طور پر درہم برہم رہی۔ ہزاروں مریض متاثر ہوئے۔ ہڑتال جاری رہی تو آنے والے دنوں میں بڑے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ مریضوں کو سب سے زیادہ پریشانی کا سامنا ہے جبکہ طبی نظام درہم برہم ہو چکا ہے۔

قومی لوک مورچہ 5 ستمبر کو پٹنہ میں ہونے والی ریلی کی وسیع تیاری

بہارشریف (اے این پی) نیشنل لوک مورچہ نے 5 ستمبر 2025 کو پٹنہ میں منعقد ہونے والی آئینی حقوق کی حد بندی اصلاحات مہاریلی کو کامیاب بنانے کے لیے اپنی تمام تر کوششیں لگا دی ہیں۔ ریلی میں زیادہ سے زیادہ عوام کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے دیہی علاقوں میں مسلسل عوامی رابطہ مہم چلائی جا رہی ہے۔ منگل کے روز پارٹی کے ضلع صدر سونو کشواہا نے راجگیر اسمبلی حلقہ کے کئی گاؤں کا وسیع دورہ کیا۔ انہوں نے درجنوں دیہات بشمول محمد پور، کیوری بیگھہ، منگل بیگھہ، تختر وج، آدم پور، ستوا، پاواپوری، گنگا بیگھہ، درگا پور، انگلش پر، خرانٹ، گیریک بازار پہنچ کر گاؤں والوں سے ملاقات کی اور انہیں آئندہ مہاریلی میں شرکت کی دعوت دی۔ اس دوران ضلعی صدر نے کہا کہ آئینی حقوق اور حد بندیوں کی اصلاح آج کے وقت کا سب سے بڑا مطالبہ ہے۔ آئین میں دیئے گئے حقوق کا تحفظ نہ کیا گیا اور حد بندیوں کی خامیوں کو دور نہ کیا گیا تو جمہوریت کی جڑیں کمزور ہو جائیں گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 5 ستمبر کو پٹنہ پہنچ کر مہاریلی کو کامیاب بنائیں۔ جلسے میں عوام کی بڑی تعداد کی موجودگی یہ واضح کر دے گی کہ عوام اب اپنے حقوق کے لیے پوری طرح باشعور اور پرعزم ہے۔ سونو کشواہا کے اس دورے کے دوران مقامی کارکنوں اور نوجوانوں نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور یقین دلایا کہ وہ گاؤں گاؤں جا کر لوگوں کو بیدار کریں گے اور بڑی تعداد میں ریلی میں شرکت کریں گے۔

میاں بیوی کے جھگڑے میں معذور بچی دم توڑ دی

بہارشریف (اے این پی) نالندہ سے انسانیت کو شرمادینے والی تصویر سامنے آئی ہے۔ جہاں 3 سالہ معذور بچہ تڑپ تڑپ کر دم توڑ گئی۔ معاملہ نورسرائے تھانہ علاقہ کے چروئی بیلداری گاؤں کا ہے۔ متوفی کی شناخت 3 سالہ شروتی کماری بیٹی ارون کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی کے والد ارون کمار نے بتایا کہ چند روز قبل ان کا اپنی بیوی انجو دیوی سے کسی بات پر جھگڑا ہوا تو شوہر ارون کمار نے غصے میں آ کر بیوی کو دو تین تھپڑ مارے جس کے سبب غصے میں آ کر خاتون انجو دیوی اپنی شیر خوار بیٹی کے ساتھ وینا تھانہ علاقہ کے اراوت گاؤں میں اپنے ماموں کے گھر چلی گئی اور شوہر بھی اینٹوں کے بھٹے پر کام کرنے چلا گیا۔ اگر مقامی لوگوں کی بات کی جائے تو لڑکی شروع سے ہی معذور تھی اور اپنے والدین کے علاوہ کسی اور کے ہاتھ کا کھانا نہیں کھاتی تھی۔ لڑائی کے بعد کوئی بھی لڑکی کو دیکھنے یا ملنے نہیں آیا جس کے سبب اس کی موت ہو گئی۔ معذور بچی گھر میں اپنی دادی کے ساتھ اکیلی تھی۔ شروتی کماری 90 فیصد معذور تھیں۔ شروتی نے اس وقت کھانا پینا چھوڑ دیا تھا جب اس کے والدین گھر پر نہیں تھے۔ مسلسل بھوک کے سبب اس کی موت ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ماڈل صدر ہسپتال بھیج دیا۔ واقعہ کے بارے میں نورسرائے تھانہ انچارج رجنیش کمار رائے نے کہا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی اصل وجہ واضح ہو سکے گی۔ بچی کی موت سے گاؤں میں فی الحال غم کا ماحول ہے۔ لاش کا پوسٹ مارٹم کر کے لواحقین کے حوالے کر کے مزید کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

نالندہ: نوجوان اسلحہ اور کارتوس سمیت گرفتار

بہارشریف (اے این پی) شہر کے لہری تھانہ پولیس نے شیو پوری محلہ میں خفیہ اطلاع کی بنیاد

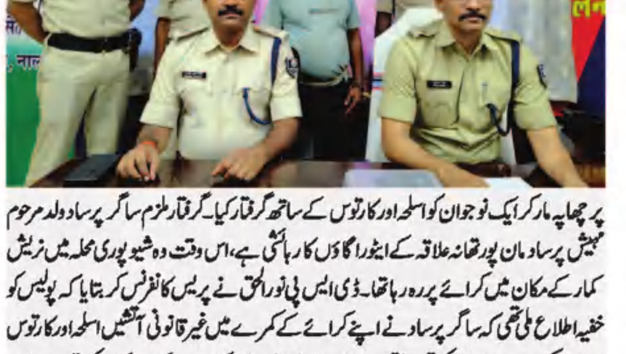

پر چھاپہ مار کر ایک نوجوان کو اسلحہ اور کارتوس کے ساتھ گرفتار کیا۔ گرفتار ملزم ساگر پرساد ولد مرحوم مہیش پرساد مان پور تھانہ علاقہ کے ایتورا گاؤں کا رہائشی ہے، اس وقت وہ شیو پوری محلہ میں نریش کمار کے مکان میں کرائے پر رہ رہا تھا۔ ڈی ایس پی نورالحق نے پریس کانفرنس کر بتایا کہ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ساگر پرساد نے اپنے کرائے کے کمرے میں غیر قانونی آتشیں اسلحہ اور کارتوس چھپا رکھے ہیں۔ اطلاع کی تصدیق ہوتے ہی لہری تھانے کے جیتندر کمار رجک کی قیادت میں پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور چھاپہ مارا۔ اس دوران ملزم کے کمرے سے دو پستول، تین میگزین اور 19 زندہ کارتوس برآمد ہوئے۔ برآمد ہونے والا اسلحہ پولیس نے قبضے میں لے لیا ہے۔ گرفتار ملزم سے ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ وہ مچھلی کے کاروبار سے وابستہ ہے۔ تاہم انہوں نے ابھی تک یہ واضح نہیں کیا کہ یہ اسلحہ کہاں سے لایا گیا اور کس کو فراہم کیا جانا تھا۔ ڈی ایس پی نے بتایا کہ ملزم کے خلاف آرمز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور اسے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ پولیس اس بات کی بھی جانچ کر رہی ہے کہ نالندہ ضلع کے کن کن علاقوں میں ہتھیاروں کی سپلائی کی جاتی تھی اور اس سے کون کون جڑے ہو سکتے ہیں۔

سارن: سانپ کے ڈسنے سے خاتون کی موت

چھپرہ (اے این پی) بہار میں ضلع سارن کے گدکھا تھانہ علاقے میں سانپ کے ڈسنے سے ایک خاتون کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ سلہان گاؤں کے رہنے والے دلیپ کمار سنگھ کی بیوی منی دیوی (45) پیر کی شام کو کھیتوں میں رفع حاجت کے لئے گئی تھی، جہاں اسے ایک زہریلے سانپ نے کاٹ لیا۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کے بارے میں معلوم ہونے کے بعد اہل خانہ اسے علاج کے لیے ایک جھاڑ پھونک کرنے والے پاس لے گئے۔ جب انہیں کوئی کامیابی نہ ملی تو وہ اسے علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔

اکھل ناگرک یکتا منچ کی جانب سے حافظ و قاری ڈاکٹر طالب صدیقی کے لئے اعزازی کم ثقافتی تقریب

ارریہ: (اے این پی) گزشتہ ماہ دہلی کے ایک شاندار اعزازی تقریب میں حکومت ہند کی جانب سے حافظ و قاری ڈاکٹر محمد طالب صدیقی کو ان کی امتیازی علمی خدمات اور بے مثال سماجی خدمات کو تسلیم کرتے ہوئے صدیقی صاحب ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری اور ایوارڈ سے نوازے گئے تھے۔ اسی کی خوشی میں گزشتہ کل "اکھل ناگرک یکتا منچ" نے "سیمانچل فاؤنڈیشن" کے چیئرمین حافظ و قاری الحاج ڈاکٹر محمد طالب صدیقی کے استقبال او اعزاز میں بڑے تزک و احتشام کے ساتھ ایک اعزازی تقریب کا اہتمام کیا، جس کی صدارت حافظ و قاری ڈاکٹر محمد طالب صدیقی نے کی۔ تلاوت قرآن اور نعت رسولؐ سے تقریب کا باضابطہ آغاز ہوا۔ اس سے قبل سیمانچل فاؤنڈیشن کے چیئرمین اور "المعہد الاسلامی" ڈوریا سوناپور کے بانی و مہتمم حافظ و قاری ڈاکٹر محمد طالب صدیقی نے تقریب میں تشریف فرما تمام لوگوں کا شاندار استقبال کرتے ہوئے انہیں خوش آمدید کہا۔ پھر اکھل ناگرک یکتا منچ کی جانب سے حافظ و قاری ڈاکٹر محمد طالب صدیقی کی شال پوشی کی گئی اور مومنٹو دیکر انہیں اعزاز سے نوازا گیا۔ ایوارڈ سے سرفراز، سیمانچل فاؤنڈیشن کے چیئرمین اور اعزازی تقریب کی صدر حافظ و قاری ڈاکٹر محمد طالب صدیقی نے کہا کہ تنظیم کی کامیابی مختلف عوامل پر منحصر ہوتی ہے، جن میں واضح اہداف کا تعین، موثر لیڈرشپ، باہمی تعاون، وسائل کا مناسب انتظام، اور بدلتے حالات کے مطابق ڈھلنے کی صلاحیت شامل ہیں۔

شاہین بنے آر جے ڈی اقلیتی سیل کے قومی جنرل سکریٹری

سمستی پور (اے این پی) مقامی ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین کو راجد اقلیتی سیل کے قومی صدر محمد علی اشرف فاطمی کی جانب سے راجد اقلیتی سیل کا قومی جنرل سکریٹری نامزد کیے جانے پر ضلع راجد کے نائب صدر محمد ارمان صدری، مقامی ایم ایل اے کے پریس نمائندہ راکیش کمار ٹھاکر، یوا راجد رہنما محمد نورالھدیٰ کمال آفو، ضلع راجد جنرل سکریٹری محمد پرویز عالم، سید مسرور حسین فیضی، راجد اقلیتی سیل کے ضلعی صدر محمد فیاض، محمد نور عالم، راجد ٹیچر سیل کے پردیش خزانچی پروفیسر رجنیش کشواہا، راجد کسان سیل کے پردیش جنرل سکریٹری ہرندر کمار، سید احسان الحق چننے، سید فیصل عالم منو، محمد صدام، سوجیت کمار، محمد اظہر مکرانی، محمد وکی شیخ، راہل یادو، رنجیت کشواہا، دیپک نرہوا، روی آنند، ببی ساہ، اشوک ساہ، کملیش ساہ، سریش

انتخاب عالم نے شیام رجک کی اہلیہ الکا ورما کو خراج تحسین پیش کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سیمانچل پروگرام سے واپسی کے بعد آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم پیر کو پٹنہ پہنچ گئے۔ یہاں وہ اپنے پرانے ساتھی اور بہار حکومت کے سابق وزیر شیام رجک کی رہائش گاہ پر گئے اور ان کی اہلیہ محترمہ الکا ورما کے بے وقت انتقال پر گہرے تعزیت کا اظہار کیا۔ غور طلب ہے کہ مسز الکا ورما پٹنہ ہائی کورٹ کی وکیل تھیں اور ان کا شمار سماجی خدمت کے میدان میں سرگرم شخصیات میں بھی ہوتا تھا۔ اس نے اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں بہت سے ضرورت مند لوگوں کی مدد کی اور ہمیشہ سماجی مسائل سے وابستہ رہی۔ ان کی موت سے قانونی دنیا اور معاشرے دونوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ انتخاب عالم نے سوگوار خاندان سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی اور کہا کہ الکا ورما جی کا انتقال نہ صرف شیام رجک خاندان کا ذاتی نقصان ہے بلکہ سماج اور عدالتی دنیا کا بھی بڑا نقصان ہے انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مرحوم کی روح کو سکون ملے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت ملے۔ اس موقع پر کانگریس لیڈر اور ایڈوکیٹ آفاق احمد خان اور کانگریس لیڈر غفران ولی بھی موجود تھے بی جے پی کے قومی ترجمان سید شاہنواز حسین نے بھی شیام رجک کی رہائش گاہ پہنچ کر تعزیت کا اظہار کیا اس موقع پر سیاسی سماجی اور ثقافتی دنیا کی موجودگی نے ماحول کو جذباتی بنا دیا قائدین اور معززین نے ایک آواز میں کہا کہ الکا ورما جی کی سادگی خدمت کے جذبے اور انصاف کے تئیں ان کی وابستگی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا پٹنہ ہائی کورٹ اور سماجی شعبے میں ان کی شراکت کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔

40 فیصد بچے موبائل سے بیمار ہو رہے ہیں: ڈاکٹر داس

سمستی پور (اے این پی) بہار میں حقوق اطفال کے تحفظ سے متعلق کمیشن کے رکن ڈاکٹر سوگریو داس نے منگل کے روز والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو موبائل کے مضر اثرات سے بچائیں۔ ڈاکٹر داس نے سمستی پور میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں بچوں کو موبائل کے بدترین اثرات کا سامنا ہے جو کہ تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقوق اطفال کے تحفظ سے متعلق قومی کمیشن کی رپورٹ کے مطابق ریاست میں 40 فیصد سے زائد بچے موبائل کے استعمال کی وجہ سے ذہنی مریض بن رہے ہیں۔ ڈاکٹر داس نے کہا کہ والدین کو اس بات پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ بچے موبائل کس کام کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر داس نے سمستی پور ضلع کے مختلف کوچنگ انسٹی ٹیوٹ، ہاسٹلز اور دیگر مقامات کا بھی معائنہ کیا اور وہاں کے منتظمین کو ضروری ہدایات دیں۔

سارن: تالاب میں ڈوب کر نوجوان کی موت

چھپرہ (اے این پی) بہار میں سارن ضلع کے مانجھی تھانہ علاقہ میں منگل کے روز اپنے چار دوستوں کے ساتھ تالاب میں نہانے گئے ایک نوجوان کی پانی میں ڈوب کر موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ غیرت پور کے رہائشی اکشے لال بین کا 12 سالہ بیٹا راجو بین اپنے چار دوستوں کے ساتھ قریبی گاؤں سلیم پور کے تالاب میں نہانے گیا تھا۔ جہاں گہرے پانی میں جانے سے اس کی موت ہو گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پانی سے نکالا اور پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا پولیس ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

سوپول میں ووٹر رائٹس یاترا کے دوران زبردست بھیڑ، انڈیا الائنس گرجتا رہا

پورنیہ (اے این پی) غریبوں اور عام لوگوں کے ووٹوں کی حفاظت کے لیے گرینڈ الائنس

(انڈیا الائنس) کی جانب سے شروع کی گئی ووٹر رائٹس یاترا منگل کو سپول پہنچی تو سڑکوں پر کافی بھیڑ جمع ہو گئی۔ حسین چوک سے ڈگری کالج روڈ سے ہوتے ہوئے گاندھی میدان تک ہزاروں کے ہجوم نے اپوزیشن لیڈروں کا بے مثال استقبال کیا۔ قائد حزب اختلاف مسٹر راہول گاندھی، کانگریس کی قومی لیڈر محترمہ پرینکا گاندھی راجیہ سبھا کی رکن اسمبلی مسز رنجیت رنجن، پورنیہ سے آزاد رکن اسمبلی مسٹر راجیش رنجن عرف پپو یادو و سابق نائب وزیر اعلیٰ مسٹر تیجسوی یادو وی آئی پی سپریمو اور سابق وزیر ملاّ کے بیٹے مسٹر مکیش ساہنی اور تمام ہندوستان کے کئی لیڈروں نے اس میں شرکت کی۔ کارکنوں اور حامیوں نے صبح سے ہی شہر کو پارٹی بینرز پوسٹروں اور نعروں سے بھر دیا تھا لوگوں کے جوش اور ولولے نے واضح کر دیا کہ اب بہار کے لوگ انڈیا الائنس کے ساتھ مل کر اپنے ووٹ کے حق کی جنگ لڑیں گے۔ اس موقع پر وی آئی پی لیڈر و پورنیہ پنورما مینجنگ ڈائریکٹر سنجیو مشرا نے کہا یہ یاترا غریبوں اور محروم سماج کی آواز ہے ان کے ووٹوں کی حفاظت کے لیے۔ بہار کی سرزمین پر کوئی طاقت غریبوں سے حق نہیں چھین سکتی۔ ہندوستان اتحاد آج عوام کی آواز ہے اور عوام کے حقوق کی جنگ ہر قیمت پر جیتی جائے گی۔ ضلع انتظامیہ یاترا کے لیے پوری طرح تیار تھی۔ انتظامی افسران، مجسٹریٹس اور بڑی تعداد میں پولیس فورس بالخصوص خواتین پولیس اہلکار تعینات تھے۔ سپول کے لوگوں نے ثابت کر دیا ہے کہ ووٹ ہی اصل طاقت ہے اور ہندوستان اتحاد اس طاقت کے تحفظ کی لڑائی میں مضبوطی سے کھڑا ہے۔

بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے جن سوراج پارٹی کو ووٹ دیں: لڈو

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے امور بلاک کے پوٹھیا گنگیلی پنچایت میں واقع لکشمی مندر کے پاس جن سورج پریوار کی جانب سے ایک جلسہ عام کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع کونسل کے ممبر محمد شہبو جا بھارتیہ (لڈو) نے اجتماع سے خطاب کیا۔ انہوں نے تنظیم کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے جن سورج پارٹی کو ووٹ دیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کا انتخابی نشان سکول بیگ ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اگر پارٹی حکومت بناتی ہے تو بہار سے نقل مکانی رک جائے گی۔ ہر ایک کو خود روزگار کے مواقع ملیں گے۔ پارٹی نے بہت سے وعدے کئے۔ خواتین کو سالانہ 4 فیصد سود پر قرض دیا جائے گا۔ کسانوں کو منریگا اسکیم سے جوڑا جائے گا۔ بڑھاپا اور بیوہ پنشن 2000 روپے ماہانہ ہوگی۔ ملاقات میں تعلیم، صحت، بیروزگاری، کرپشن اور نقل مکانی جیسے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا ان مسائل کے حل کے لیے سب کو متحد ہونے کی اپیل کی گئی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں اجے وشواس، پرمود وشواس، کرشنا وشواس، شکیل احمد، ابوشار، محمد جم سیاک نستر، منی ہر یبول وشواس، قیصر عالم سمیت سینکڑوں کارکنوں نے تعاون کیا۔

ملک تب ہی مضبوط ہوگا جب ہر بچہ پڑھے گا، ہر ہاتھ کو کام ملے گا: شہباز عالم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) محمد شہباز عالم سماجی کارکن اور اور اسمبلی قصبہ حلقہ کے سابق امیدوار نے ایک پریس ریلیز کر بتایا کہ ہم سب کی الگ الگ شناخت ہو سکتی ہے۔ کوئی ہندو ہے کوئی مسلمان ہے کوئی سکھ ہے کوئی عیسائی ہے کوئی بہاری ہے کوئی بنگالی ہے کوئی پنجابی ہے لیکن جب ہماری اصل شناخت کی بات آتی ہے تو ہم سب ایک ہیں اور وہ ہندوستانی ہے۔ ہماری سب سے بڑی طاقت ہمارا آئین ہے جو ہمیں سکھاتا ہے کہ کوئی بڑا نہیں کوئی چھوٹا نہیں سب برابر ہیں ہمارا سب سے مقدس کلچر انسانیت ہے جو ہمیں سکھاتی ہے کہ اگر ہم کسی کے دکھ درد کو دور کر سکتے ہیں تو یہی سب سے بڑی عبادت ہے سماجی کارکن محمد شہباز عالم نے بتایا کہ ہندوستان تنوع کا ملک ہے یہاں مختلف زبانیں، روایات اور مذاہب ہیں یہ تنوع ہمارے حقیقی اتحاد کی پہچان ہے۔ لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ کچھ لوگ ہمیں مذہب اور ذات پات کے نام پر آپس میں لڑانا چاہتے ہیں یہ ہندوستان کی روح پر حملہ ہے اور یہ سب صرف اقتدار اور کرسی کے لیے کیا جا رہا ہے۔ میں آپ سب سے پوچھتا ہوں کیا ہمیں تقسیم کرنے سے ملک کبھی مضبوط ہو سکتا ہے؟ نہیں! قصبہ اسمبلی کے سابق امیدوار غریبوں کے مسیحا سماجی کارکن محمد شہباز عالم نے مزید کہا کہ ملک تب ہی مضبوط ہوگا جب ہر بچہ پڑھے گا، ہر ہاتھ کو کام ملے گا اور ہر گھر خوشحال ہوگا۔ آج ہمیں اصل مسائل پر بات کرنی چاہیے۔ ہمارے بچے کس طرح بہتر تعلیم حاصل کریں۔ ہر نوجوان کو روزگار کیسے ملے گا؟ مہنگائی کیسے کم کی جا سکتی ہے۔ کسان کا پسینہ سونا کیسے بن سکتا ہے؟ ہندوستان سائنس اور ٹیکنالوجی میں دنیا کی قیادت کیسے کر سکتا ہے؟ اور سب سے اہم یہ کہ ہمارے دلوں میں بھائی چارہ اور محبت کیسے مضبوط ہو سکتی ہے۔ لیکن افسوس کا مقام ہے کہ گندی سیاست ہمیں اصل مسائل سے ہٹا کر ذات پات اور مذہب میں الجھا رہی ہے۔ کچھ لیڈر اور کچھ میڈیا اس آگ کو مزید ہوا دینے کا کام کر رہے ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم سب آئین کی اس مقدس لکیر کو یاد رکھیں۔ ہم ہندوستان کے لوگ آؤ ہم سب مل کر عہد کریں۔ ہم ذات پات اور مذہب کے نام پر کبھی تقسیم نہیں ہوں گے۔ ہم ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھیں گے۔ ہم مل کر ایک ایسا ہندوستان بنائیں گے جو برابر، خوشحال اور فخر کرنے کے لائق ہو ہندوستان کو بچانا اور ہندوستان کو آگے لے جانا صرف حکومت کا کام نہیں ہے، یہ ہم سب کا فرض ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ، ۲۷ اگست ۲۰۲۵ء

غزہ قتل عام میں 80 فیصد معصوم شہری جنہیں سزائے موت دی گئی

اسرائیل تقریباً 2 برسوں سے غزہ میں مسلسل بمباری کرتا آرہا ہے اور 7 اکتوبر 2023 سے لیکر اب تک 72000 سے زائد فلسطینیوں کو شہید کرچکا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے اس کی رپورٹ دی ہے لیکن بتایا گیا کہ شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد موجودہ اعداد وشمار سے بہت زیادہ ہے۔ واضح رہے کہ اپریل 2025 میں اقوام متحدہ کی طرف سے چند رپورٹروں اور فوٹو گرافروں کو غزہ بھیجا گیا تھا جن کی تعداد 27 تھی، جن میں سے 22 صحافی فوٹو گرافر دو دن بعد ہی اسرائیلی بمباری میں چل بسے جب امدادی ٹرکوں کے ذریعہ بھوکے پیاسے اور بیمار ولاغر بچوں اور بڑوں کے درمیان ڈبل روٹی اور دودھ کے پیکٹ تقسیم کئے جارہے تھے اور اس امدادی مقام پر اسرائیلی بمبار طیاروں نے 16 بم گرائے جس سے امدادی ٹرک کے پرخچے اڑ گئے اور 9 امدادی کارکنان اور 22 صحافی سمیت 86 لوگ معبود حقیقی سے جاملے، جس پر اقوام متحدہ نے انٹرنیشنل عدالت میں اسرائیل کو جنگی مجرم قرار دیتے ہوئے اسے فی الفور گرفتار کرلینے کا حکم دیا تھا لیکن اسی دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو جنگی ہیرو قرار دیا کہ اس کی فوجوں نے 70000 سے زائد فلسطینیوں کو ختم کردیا۔ امریکی صدر کے اس بیان اور نیتن یاہو کی ستائش کے بعد اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل گوٹریس کو سانپ سونگھ گیا مانو کاٹو تو بدن میں لہو نہیں اور پھر انہوں نے ستمبر 2025 میں اقوام متحدہ کی سیکوریٹی کونسل کی اسپیشل میٹنگ طلب کرلی جس میں فرانس، آسٹریلیا، برازیل اور چند دوسرے یوروپین ممالک فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر اعلان کرکے اسے تسلیم کرنے کا حلف لیں گے۔ اس صورتحال پر ٹرمپ نے برطانیہ کے وزیر اعظم سے سوال کیا کہ کیا وہ بھی فلسطین کو ریاست کی حیثیت سے تسلیم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جس پر برطانوی وزیر اعظم نے فدویانہ انداز میں کورنش بجالاتے ہوئے کہا کہ حضور جو فیصلہ کرینگے وہی فیصلہ ہم مانیں گے۔ جس کے بعد امریکہ میں جو ہر روز ہزاروں کی تعداد میں احتجاجی جلوس نکل رہے ہیں اور احتجاجی امریکہ اپنے صدر سے مطالبہ کررہے ہیں کہ وہ فی الفور اسرائیل کو جنگی ہتھیار دینا بند کریں اور اسرائیل سے ناطہ توڑیں جس پر ٹرمپ نے پورے امریکہ بشمول لاس انجیلس، نیویارک، واشنگٹن، ایسٹ لندن کے علاوہ لاطینی امریکی ممالک میکسیکو، ارجنٹینا، فلاڈلفیا وغیرہ نوٹیفیکیشن جاری کردیا کہ فلسطینیوں کی حمایت میں جو بھی احتجاج ہوگا یا جلسے جلوس نکالے جائیں گے، اس میں شامل سبھی لوگوں کے خلاف ملک سے غداری کرنے کا الزام لگے گا اور اسی الزام کے تحت ان کی گرفتاری ہوگی جس میں پندرہ ماہ تک ان کے کیس کی کوئی سماعت نہیں ہوگی جس پر احتجاجیوں نے ٹرمپ کو موڈرن ڈکٹیٹر کا خطاب دیا۔ امریکہ کے طرز عمل پر برطانیہ نے بھی احتجاجیوں کے خلاف انتہائی سخت کارروائی کی واضح رہے کہ گزشتہ دو ماہ سے ہر روز برطانیہ کے مختلف شہروں اور کاؤنٹی علاقوں میں اسرائیل کی بربریت اور خونریزی کے خلاف احتجاجی جلوس نکالے جارہے ہیں اور ان جلوسوں میں 50000 سے 150000 برطانوی شریک ہورہے ہیں اور حکومت برطانیہ نے فلسطین کی حمایت میں جلوس نکالنے والوں کو ملک کا غدار بتایا اور جلوس میں شمولیت کو ملک سے غداری کرنے پر محمول کیا اور کہا گیا کہ جلوس میں پچاس ہزار ہوں یا ڈیڑھ لاکھ لوگ ہوں، ان سبھوں کے نام اور پتے نوٹ کرلئے گئے ہیں اور ان کے خلاف فوجداری کا مقدمہ چلے گا۔ اگرچہ برطانیہ کے عیسائیوں نے حکومت کو دھمکی دی ہے کہ اب بھی وقت ہے وہ سنبھل جائے ورنہ یہ احتجاجی 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ کا محاصرہ کرلیں گے جو وزیر اعظم کی سرکاری رہائش گاہ ہے۔

اس وقت فلسطینیوں کی حمایت میں جس طرح سے عیسائیوں کو آگے آتے دیکھا جارہا ہے اور حکومت کے تئیں ان کی مخالفت اور باغیانہ روش کو دیکھ کر سوچنا پڑ رہا ہے کہ کیا اسلامی ممالک جو درجنوں کی تعداد میں اسرائیل کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہیں کیا وہ سبھی اسرائیل کی محافظت کے لئے ہیں یا وہ سبھی امریکہ کے ڈر سے آواز اٹھانے کی ہمت نہیں پارہے ہیں۔ اس وقت جو 70000 سے 72000 کی اموات کے بارے میں اسپتال کے ذرائع نے بتایا تو یہ وہ لاشیں ہیں جو اسپتال تک پہنچیں اور 30 ہزار سے زائد بڑی بڑی عمارتیں جو بمباری میں مسمار ہوئیں اس کے ملبے تلے کتنے لوگ شہید ہوئے اس کا کوئی بھی اندازہ نہیں ہے۔ لیکن اتنا ضرور ہے کہ اسرائیل نے حماس کے 9000 لڑاکوں مارے ہیں اور باقی جو ہیں وہ سب کے سب شہری ہیں اور اسرائیل کے بمبار طیاروں نے خاص طور پر گھنی آبادی والے علاقوں، اسپتالوں، اسکولوں اور زچہ خانوں کو نشانہ بنایا، موت سے ہمکنار ہونے والوں میں 40000 سے زائد کمسن بچے ہیں جس میں دو ہزار بچے بھوک اور پیاس سے دم توڑ چکے ہیں۔ لیکن ان کی حالت، ان کی موت اور ان کی تباہی پر عرب ممالک کے جذبات بدستور سرد ہیں مبادا امریکہ کو کوئی سن گن نہ مل جائے اور وہ ان کا خاتمہ نہ کردے۔ (خ الف ف)

الیکشن کمیشن کی شرمناک پریس کانفرنس
ووٹوں کی چوری اور سینہ زوری

عبدالعزیز

جمہوریت میں ووٹ کی غیر معمولی اہمیت ہے۔ ہر فرد کا ایک ووٹ ہوتا ہے خواہ وہ امیر ہو یا غریب۔ بڑے عہدے پر فائز ہو یا چھوٹے عہدے پر ہو۔ چپراسی ہو یا وزیر ہو۔ اگر یہ برابری ختم کردی جاتی ہے اور ووٹوں میں دھاندلی اور چوری ہوتی ہے تو جمہوریت بے معنی ہوکر رہ جاتی ہے۔ مہاراشٹر کے اسمبلی الیکشن کے بعد راہل گاندھی کا ایک مضمون ووٹوں کی چوری سے متعلق انگریزی اخبار 'انڈین ایکسپریس' اور دیگر ہندی اخبارات میں شائع ہوا تھا۔ راہل گاندھی نے مہاراشٹر کے اسمبلی الیکشن میں کس طرح کی دھاندلی اور چوری ہوئی اسے اعداد وشمار کی روشنی میں تفصیل کے ساتھ پیش کیا تھا۔ انھوں نے یہ بتایا تھا کہ پانچ سال میں ووٹر لسٹ میں ووٹروں کی جو تعداد بڑھی تھی اس سے کہیں زیادہ پانچ مہینے میں یعنی لوک سبھا کے الیکشن سے اسمبلی الیکشن سے کچھ پہلے تک ووٹر لسٹ میں ووٹوں کا اضافہ کردیا گیا تھا۔ جہاں جہاں یہ اضافہ ہوا تھا وہاں وہاں بی جے پی اور ان کے حلیفوں کے امیدواروں کی کامیابی ہوئی تھی۔ حالانکہ کانگریس اور اس کے حلیفوں کے حق میں لوک سبھا کے برابر ہی ووٹ پڑے۔ اس تفصیلی وضاحت اور تشریح کے بعد ہی سے ووٹوں کی چوری کا چرچا ملک کے کونے کونے میں ہونے لگا، لیکن 7 اگست 2025ء کو راہل گاندھی نے کرناٹک کے ایک اسمبلی حلقہ مہادیو پورہ میں ووٹوں کی چوری اعداد وشمار کے ساتھ اسکرین پر دکھایا۔ انھوں نے بتایا کہ ''سی سی ٹی وی فوٹیج کا مطالبہ الیکشن کمشنر سے کیا تھا لیکن الیکشن کمشنر نے دینے سے انکار کیا۔ اس کے عوض ووٹر لسٹ کی ہارڈ کاپی دینے پر رضامند ہوا۔ یہ کاپیاں اتنی بڑی تعداد میں تھیں کہ ان کی جانچ پڑتال کرنا آسان نہیں تھا۔ ہماری ٹیم کو تقریباً 6 مہینے کی مدت جانچ پڑتال میں صرف ہوئی''۔

راہل گاندھی کی پریس کانفرنس میں جس صفائی اور بے باکی کے ساتھ پرزنٹیشن کیا گیا اس سے ملک ہل سا گیا۔ یہ سوچا بھی نہیں جاسکتا تھا کہ اسمبلی کے ایک حلقہ میں ایک لاکھ، دو ہزار، پچیس ووٹوں کی چوری ہوسکتی ہے۔ راہل گاندھی نے دکھایا کہ ایسے بے شمار ووٹرس فہرست رائے دہندگان میں داخل ہیں جن کا پتا '0' (صفر) ہے۔ لسٹ میں ایسے ووٹرس بھی شامل ہیں جو چالیس پینتالیس کی تعداد میں ایک چھوٹے سے کمرے میں رہتے ہیں جس میں مشکل سے ایک آدمی رہ سکتا ہے۔ انھوں نے یہ بھی دکھایا کہ ایک ہی فرد کا تین چار ریاستوں کی ووٹر لسٹ میں نام ہے۔ راہل گاندھی کی یہ پریس کانفرنس بجلی بن کر الیکشن کمیشن اور بی جے پی کے لیڈروں اور کارکنوں پر گری۔ الیکشن کمشنر سے کہیں زیادہ بی جے پی کے لیڈران راہل گاندھی کو طرح طرح سے جواب دینے لگے۔ ووٹ چوری کا الزام الیکشن کمیشن پر لگایا گیا تھا، اس حقیقت بیانی کے ساتھ کہ الیکشن کمشنر بی جے پی کو فائدہ پہنچانے کے لئے ووٹ چوری کررہا ہے۔ الیکشن کمشنر نے راہل گاندھی کے زبردست پرزنٹیشن کو کمزور کرنے کے لئے دھمکی آمیز انداز میں کہا کہ ''راہل گاندھی اپنا شکایت نامہ حلف نامہ کے ساتھ دینا ہوگا''۔ راہل گاندھی نے ایک شیر کی طرح گرجتے ہوئے الیکشن کمشنر کو مخاطب کرکے کہا کہ ''میں لیڈر آف دی اپوزیشن ہوں، میں نے پارلیمنٹ میں حلف لیا ہے، مجھے حلف لینے کی کیا ضرورت ہے، حلف تو الیکشن کمشنر کو لینا چاہئے اور سچائی کے ساتھ سامنے آنا چاہئے''۔ الیکشن کمشنر کی اس بیان بازی کو لوگوں نے ایک مذاق سمجھا اور بعض لوگوں نے یہ کہا کہ ''الیکشن کمشنر کی دھمکی حماقت اور نادانی پر مبنی ہے، کیونکہ اگر کوئی شخص تھانہ میں جاکر کسی کے خلاف شکایت درج کرانا چاہے تو تھانیدار کو ہرگز یہ قانونی حق نہیں ہے کہ وہ شکایت کنندہ یہ کہے کہ حلف نامہ کے ساتھ اپنی شکایت درج کرایئے''۔ سوشل میڈیا میں خاص طور پر الیکشن کمشنر کے بیان کی سخت مخالفت ہوئی جس سے ان کے بیان کی ہوا نکل گئی۔

راہل گاندھی کی 7 اگست کی پریس کانفرنس کے ساتھ ساتھ بہار میں 25 جون سے ووٹروں کی خصوصی نظر ثانی (SIR) شروع ہوئی اس کے خلاف پورے بہار میں اور بہار کے باہر بھی مخالفت بڑے پیمانے پر ہونے لگی۔ سپریم کورٹ میں بھی لوگوں نے اس کے خلاف مقدمہ دائر کیا۔ مقدمہ دائر کرنے والوں نے یہ مانگ کی تھی کہ SIR کے پروسیس کو ختم کردیا جائے اور ساتھ ساتھ ووٹر بنانے کے لئے جو 11 شرائط الیکشن کمیشن کی طرف سے دی گئی ہیں اس میں آدھار کارڈ، راشن کارڈ اور ووٹر آئی کارڈ کو شامل کیا جائے۔ ایک مطالبہ اور بھی تھا کہ 65 لاکھ لوگوں کو رائے دہندگان کی فہرست سے نکال دیا گیا ہے اس کی لسٹ منظر عام پر لائی جائے اور جن لوگوں کو ووٹر لسٹ سے نکالا گیا ہے اس کی وجہ بھی درج کی جائے۔ الیکشن کمشنر کی طرف سے بار بار کہا گیا کہ وہ پینسٹھ لاکھ لوگوں کی لسٹ عام لوگوں کے لئے شائع نہیں کرے گا اور نہ ہی آدھار کارڈ کو ووٹر بننے کے لئے شرائط کی فہرست میں شامل کیا جائے گا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران یوگیندر یادو نے ایسے کئی لوگوں کو کمرۂ عدالت میں لے جانا چاہا جن کا نام ووٹر لسٹ سے حذف کردیا گیا تھا اور ان کو مردہ قرار دے دیا گیا تھا۔ کورٹ کی طرف سے دو افراد کو اندر لے جانے کی اجازت دی گئی۔ یوگیندر یادو نے تین ججوں کے پینل کے سامنے ایسے دو افراد کو پیش کیا یہ کہتے ہوئے کہ ''یہ زندہ لوگ ہیں جنھیں الیکشن کمشنر نے مردہ قرار دیا ہے''۔ مقدمے کی آخری سماعت میں ججوں نے اتفاق رائے سے یہ فیصلہ کیا کہ 48 گھنٹے میں ان 65 لاکھ لوگوں کے نام اور پتے کے ساتھ جن کو ووٹر لسٹ سے حذف کیا گیا ہے منظر عام پر لایا جائے۔ اس کے ساتھ ہی وجہ بھی درج کی جائے کیوں ان کا نام ووٹر لسٹ سے حذف کیا ہے؟ یہ اپوزیشن پارٹیوں کی بہت بڑی جیت تھی اور الیکشن کمیشن کی ایک بڑی شکست تھی۔ اس کے باوجود الیکشن کمیشن کی بیان بازی میں کوئی کمی نہیں آئی۔

راہل گاندھی نے اعلان کیا تھا کہ وہ بہار میں اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈروں کے ساتھ ''ووٹر ادھیکار یاترا'' 17 دن تک نکالیں گے۔ اس اعلان سے بی جے پی کے خیمے اور الیکشن کمیشن کے اندر خوف زدگی پیدا ہوگئی۔ راہل گاندھی کے ووٹر ادھیکار یاترا کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے الیکشن کمشنر اپنے دو رفقائے کار کے ساتھ پریس کانفرنس 17 اگست کو کی جو انتہائی شرمناک اور نہایت ہی احمقانہ انداز میں کی گئی۔ راہل گاندھی نے یا اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران نے جو سوال اٹھائے تھے ان میں سے کسی ایک کا بھی جواب دینے کی کوشش نہیں کی گئی اور نہ ہی پریس کانفرنس میں شریک نامہ نگاروں کے سوالوں کے جواب دیئے گئے۔ یہ پریس کانفرنس بھی عجوبہ قسم کی تھی۔ ہر پریس کانفرنس میں پریس کانفرنس کرنے والے کی مختصر تقریر کے بعد عام طور پر ایک ایک نامہ نگار کو سوال کرنے کی اجازت دی جاتی ہے اور فوراً اس کا جواب دیا جاتا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں کہا یہ گیا کہ تمام نامہ نگار جو سوالات کرنا چاہتے ہیں وہ ایک ایک کرکے سوال کرلیں پھر ان سوالوں کا الیکشن کمشنر جواب دیں گے۔ الیکشن کمشنر کسی سوال کا جواب دینے کے بجائے راہل گاندھی کو ڈرانے اور دھمکانے کی کوشش کی۔ انھوں نے کہا کہ ''راہل گاندھی کو سات دنوں میں حلف نامہ دینا ہوگا یا ملک کے سامنے معافی مانگنا ہوگا۔ اس کے سوا تیسرا کوئی آپشن نہیں ہے''۔

سوال یہ بھی کیا گیا تھا کہ ''راہل گاندھی کو حلف نامہ دینے اور معافی کی بات کہی جارہی ہے اور بی جے پی کے انوراگ ٹھاکر نے بھی اسی طرح ووٹوں کی چوری کا الزام لگایا ہے پھر انھیں کیوں نہیں کسی قسم کی دھمکی دی جارہی ہے؟'' اس سوال پر الیکشن کمشنر کو سانپ سونگھ گیا تھا اس لئے انھوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ اسی طرح کے بہت سے سوالوں کے جواب دینے سے وہ قاصر رہے۔ موصوف صفائی میں بیان کررہے تھے کہ ''وہ سی سی ٹی وی فوٹیج کیسے دیں؟ اس سے ہماری ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے تقدس پر آنچ آسکتی ہے''۔ الیکشن کمشنر ڈگر کے لحاظ سے پڑھے لکھے ہیں۔ ان کی تعلیم بیرون ملک کی بھی ہے۔ آئی آئی ٹی کھڑگپور سے انجینئرنگ بھی کی ہے لیکن وہ انتہائی جہالت کا مظاہرہ کررہے تھے۔ ان کو اچھی طرح معلوم ہونا چاہئے کہ مائیں، بہنیں اور بہوئیں سب ووٹ کے دن ووٹ دینے کے لئے لائن میں کھڑی ہوتی ہیں۔ ٹی وی پر اور سوشل میڈیا میں ان کی تصویریں دکھائی جاتی ہیں۔ موصوف کی دو بیٹیاں بھی ڈی ایم ہیں۔ بڑی بیٹی نوئیڈا میں اور اس کا شوہر سہارنپور میں۔ جموں وکشمیر کے شہر سری نگر میں چھوٹی بیٹی آئی ایس آر کی ڈپٹی ڈائرکٹر ہے اور اس کا شوہر سری نگر میں ڈی ایم ہے۔ شوہر اور بیوی کی ایک ہی شہر میں بڑے عہدے پر پوسٹنگ ضابطہ شکنی کے مترادف ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ان کی بیٹیاں سرکاری عہدے پر فائز ہیں جہاں عوام اور خواص سے ان کو بھری بزم میں ملنا پڑتا ہے۔ یہاں کے بارے میں انھوں نے ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کے تقدس پر آنچ آنے کی بات نہیں سوچی۔

الیکشن کمشنر کی پریس کانفرنس اتنی مضحکہ خیز اور بے اثر تھی کہ ان کی چوری اور سینہ زوری صاف نظر آرہی تھی۔ نہایت ہٹ دھرمی کے ساتھ یہ پیش کررہے تھے کہ ووٹروں کا شہری ہونا زیادہ ضروری ہے، ان کو پتا ضروری نہیں ہے، یعنی جن لوگوں کا پتا نہیں ہوتا ان کو بھی ووٹر بنایا جاسکتا ہے۔ پاسپورٹ میں لکھا جاتا ہے کہ یہ ملک کے شہری ہیں لیکن اس میں پتا ہونا لازمی ہوتا ہے۔ کسی بھی ایسے شخص کا پاسپورٹ نہیں بنتا ہے جس کا پتا نہ ہو۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ کسی ووٹر کا نام ہو پتا نہ ہو۔ پرینکا گاندھی نے اس طرح کے سوالوں کی بوچھار کی ہے جس کا الیکشن کمشنر کے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔ بہار میں راہل گاندھی کی 'ووٹر ادھیکار یاترا' میں لوگوں کا اژدہام بڑھتا جارہا ہے۔ راہل گاندھی پرزور طریقے سے اپنی بات پیش کررہے ہیں۔ ساتھ ساتھ ہی آر جے ڈی اور دیگر پارٹیوں کے لیڈران بھی پُراثر انداز میں اپنی بات پیش کررہے ہیں۔ راہل گاندھی اسٹیج پر ایسے لوگوں کو بلوا کر بیان دلا رہے ہیں جن کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کردیئے گئے ہیں۔ ان سب کے اثرات بڑے پیمانے پر ہورہے ہیں۔ اسمبلی الیکشن میں 'ووٹ چوری' کا مسئلہ بڑے پیمانے پر اٹھایا جائے گا۔

مشہور تجزیہ کار ابھیتا بھ تیواری نے ایک سروے کیا ہے۔ اس سروے میں بتایا ہے کہ راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن پر ووٹ چوری کا جو الزام عائد کیا ہے اس پر 48% افراد اعتبار کرتے ہیں جبکہ 27% اعتبار نہیں کرتے اور 25% افراد کا کہنا ہے کہ انھیں کچھ معلوم نہیں۔ یہ پچیس فیصد افراد کی تعداد سے یہ پتا چلتا ہے کہ ابھی ووٹ چوری کی حقیقت بہتوں تک نہیں پہنچی ہے۔ جب ایک ایک فرد تک یہ بات پہنچے گی تو امید یہ ہے کہ ساٹھ ستر فیصد سے زیادہ افراد الیکشن کمیشن کی چوری اور سینہ زوری پر اعتبار کرنے لگیں گے۔ ممکن ہے کہ اندھ بھکت کسی قیمت پر بھی راہل گاندھی کی باتوں پر اعتبار نہ کریں خواہ ساری دنیا اعتبار کرنے لگے۔ کہا گیا ہے کہ ''چور چور مَسیرے بھائی ہوتے ہیں''۔

انڈیا کے وزیر خارجہ جے شنکر نے امریکہ کو بالکل صحیح جواب دیا

خورشید فرازی

انڈیا نے پوری قوت کے ساتھ امریکہ کے سرزنش کرنے والے انداز کو مسترد کردیا ہے جس میں امریکہ کو شدید اعتراض ہوا تھا کہ وہ روس سے رعایتی شرح پر تیل کیوں خرید رہا ہے جبکہ اسے معلوم ہے کہ امریکہ کو اس پر شدید اعتراض ہے، لیکن امریکہ کے اعتراض پر ہندستان، روس سے کم قیمت پر تیل کی خریداری کے بجائے امریکہ کے اعتراض پر ہندستان، روس سے کم قیمت پر تیل کی خریداری کے بجائے امریکہ سے مہنگے دانوں میں تیل خریدے۔ یہ کہاں کا انصاف ہے۔ امریکہ نے اسی بناء پر انڈیا کے خلاف 25 فیصد ٹیرف (محصول) میں اضافی 25 فیصد کے ساتھ ٹیرف 50% کردیا ہے اور یہی نہیں اس نے انڈیا کو غیر ضروری طور پر طیش دلانے کے لئے پاکستان کے ساتھ اپنے تعلقات مستحکم کرنا شروع کردیئے ہیں اور شاید امریکہ کے اشارے پر پاکستان نے بنگلہ دیش کے ساتھ تعلقات کافی استوار کرلئے ہیں۔ پاکستان کے فوجی سربراہ عاصم منیر کو ٹرمپ نے تین ماہ کے عرصے میں دو دو مرتبہ دعوت دیکر امریکہ بلایا اور پتہ نہیں ان کے ساتھ کیا باتیں کیں لیکن دونوں کے درمیان بڑھتی ہوئی قربت کو دیکھ کر یہ کہا جاسکتا ہے کہ انڈیا اور پاکستان کے درمیان جنگ ختم نہیں ہوئی ہے بلکہ ڈرنک بریک ہوا ہے تاکہ دونوں پھر سے تازہ دم ہوجائیں اور ایک مرتبہ پھر سے آپس میں متصادم ہوجائیں تاکہ ٹرمپ کو آسانی سے دونوں ملکوں کے درمیان اپنے ہتھیار اور تیل فروخت کرنا شروع کردے اس وقت امریکہ نے اسرائیل کی حمایت اور غزہ میں نسل کشی کو صحیح قرار دیکر انسانیت کے خلاف جرم کیا ہے اور اس جرم کے لئے انہیں ایک دن پچھتانا پڑے گا اور بہت ممکن ہے اسے خود امریکیوں کے ہاتھوں ذلیل وخوار ہونا پڑے کیونکہ امریکہ سمیت کئی یوروپی ملکوں میں امریکی صدر کے خلاف غم وغصہ پھوٹ پڑا ہے اور وہ ہر روز احتجاجی جلسے جلوس نکال رہے ہیں۔ اس وقت انڈیا کے وزیر خارجہ نے ٹرمپ کو اچھا جواب دیا ہے ظاہر سی بات ہے کہ انڈیا اگر سستے داموں میں تیل خریدتا ہے تو کیا برا کرتا ہے اور اسی طیش میں آکر امریکہ نے انڈیا پر ٹیرف اور جرمانہ جیسے عمل پر 50 فیصد کردیا جس کی وجہ سے انڈیا کو یقیناً تجارتی سطح پر زبردست نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا لیکن مصیبت تو یہ ہے کہ ٹرمپ کی ایک پکار پر مودی دوڑے دوڑے امریکہ پہنچ جاتے ہیں اور اس طرح سے معانقہ ومصافحہ کرتے ہیں جیسے ان کے سوا انڈیا کا اور دوسرا کوئی مسیحا نہیں ہے، لیکن اس وقت انڈیا کا روس سے سستے داموں پر تیل کی خریداری کا اثر بین الاقوامی سطح پر اثر انداز ہوگا۔ جہاں تک عالمی سطح پر بات کی جائے تو پتہ چلے گا کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان اگرچہ جنگ نہیں ہورہی ہے لیکن امریکہ اور اسرائیل بار بار ایران کے خلاف کارروائی کئے جارہے ہیں اور کچھ نہیں تو اس کے نیوکلیائی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔ جس سے ایرانی صدر خامنہ ای نے اسرائیل کو للکار دیا ہے اور ساتھ ہی امریکہ کو بھی سرزنش کردی ہے کہ وہ ایران کے خلاف کوئی غلط کارروائی کرکے اس کو مجبور نہ کرے کہ وہ اسرائیل کو تہس نہس کرنے پر اتر آئے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایک طرف روس اور یوکرین، دوسری طرف اسرائیل اور حماس کو جنگ میں لپیٹ رہے ہیں اور اس کے بعد دعویٰ کرتے ہیں کہ انہوں نے انڈیا پاکستان کے درمیان نیوکلیائی جنگ ختم کرایا ہے لہذا انہیں نوبل انعام برائے امن ملنا چاہئے۔ اس وقت عالمی لیڈروں کی نظر میں ٹرمپ دنیا کے بدترین رہنماؤں میں سے ایک ہیں جن کا مقصد کمزور اور ترقی پذیر ملکوں کو آپس میں لڑانا اور پھر دونوں ملکوں کے درمیان ہتھیار فروخت کرنا ہے اور اس وقت ساری دنیا ان کے اس عمل بلکہ شیطانی عمل سے واقف ہوچکی ہے۔

موسلا دھار بارش اور لینڈ سلائیڈ نے جموں وکشمیر سے ہماچل تک مچائی تباہی، 10 پوائنٹس میں ڈالیں تازہ حالات پر نظر

ہندوستان کی کئی ریاستوں میں اس وقت مانسون کی بارش نے مشکل حالات پیدا کردیے ہیں۔ خصوصاً جموں وکشمیر اور ہماچل پردیش میں بادل پھٹنے کے سبب بہت زیادہ تباہی ہوئی ہے۔ جموں وکشمیر کے ڈوڈہ ضلع میں 26 اگست کو بادل پھٹنے کے سبب اچانک تیز بارش شروع ہوگئی، جس میں تقریباً 15 مکان بہہ گئے اور کم ازکم 3 لوگوں کی موت بھی ہوگئی۔ متاثرہ علاقوں میں راحت اور بچاؤ کا کام تیزی سے جاری ہے، لیکن مقامی لوگوں میں دہشت کا ماحول ہے۔ جموں وکشمیر میں شدید بارش کے سبب موبائل اور فائبر نیٹورک ٹھپ ہوگیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے اگلے چند گھنٹوں کے دوران کئی علاقوں میں تیز بارش کا ریڈ الرٹ بھی جاری کیا ہے۔ ہماچل پردیش میں بھی اس وقت مشکل حالات کا سامنا ہے۔ ا؟ یئے تازہ ترین حالات پر 10 پوائنٹس میں ڈالیں نظر...

موسلا دھار بارش کے سبب ماتا ویشنو دیوی کی یاترا روک دی گئی ہے، کیونکہ اس راستہ میں اچانک لینڈ سلائیڈ ہوگیا ہے۔ یہ حادثہ اَردھ کنواری کے پاس ہوا، جہاں ہزاروں عقیدتمند ہر روز ماں ویشنو دیوی کے دربار کی طرف جاتے ہیں۔ اس حادثہ میں 5 لوگوں کی موت ہوگئی، جبکہ 14 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے افسران کے مطابق تیز بارش کے بعد سب سے پہلے ہمکوٹی راستہ بند کیا گیا۔ ا؟ ئی ایم ڈی کے مطابق اودھم پور، سانبا، ڈوڈہ، جموں، کٹھوا اور کشتواڑ ضلعوں میں 27 اگست کی صبح 5.30 بجے تک سیلاب کا خطرہ بنا ہوا ہے۔ اودھم پور میں توی ندی فی الحال خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہے۔ بھگوتی نگر میں توی ندی پر پُل کا ایک حصہ بھی بہہ گیا ہے۔ اس ندی کی ا؟ بی سطح 2014 میں ا؟ ئے سیلاب کے دوران درج کردہ ا؟ بی سطح سے کافی زیادہ ہے۔ ا؟ نے والے چند گھنٹوں میں پانی جموں شہر تک پہنچ سکتا ہے۔ احتیاطاً بکرم چوک، جموں سے مرکزی توی پُل کو گاڑیوں کی ا؟ مدورفت کے لیے بند کردیا گیا ہے۔ جموں ڈویژنل کمشنر نے سبھی 10 اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کے ساتھ مل کر وزیر اعلیٰ کو اپنے اپنے علاقوں کی زمینی حالت اور تیاریوں سے مطلع کرایا۔ وزیر اعلیٰ کو مختلف مقامات پر درج کی سیلاب سطح، الرٹ سطح اور ندیوں، نالوں و دیگر پانی نکلنے والے میں بڑھتی ا؟ بی سطح سے مطلع کرایا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے انتظامیہ کنبوں کو کھانا، صاف پانی، دوائیاں اور دیگر ضروری سامان کی فراہمی یقینی کرنے کی ہدایت دی۔

کئی مقامات پر شدید بارش کے سبب لینڈ سلائیڈ اور اچانک سیلاب ا؟ نے سے معمولات زندگی مفلوج ہوگئی۔ کئی عمارتیں منہدم ہوگئیں اور قومی شاہراہ سے رابطہ ٹوٹ گیا۔ منالی میں بیاس ندی کی ا؟ بی سطح اتنی بڑھ گئی کہ پانی منالی کے میدانی علاقوں میں گھس گیا، جس سے منالی-لیہہ قومی شاہراہ دھنس گیا۔ جموں علاقہ میں مستقل شدید بارش کے سبب نارتھ ریلوے نے منگل کو کٹڑا، اودھم پور اور جموں ریلوے اسٹیشنوں سے ا؟ نے جانے والی 18 ٹرینوں کو رد کردیا ہے۔ جموں علاقہ میں پیر کی شب سے بارش ہورہی ہے، جس سے پُلوں کو نقصان پہنچا، سڑک رابطہ ... اور بڑا علاقہ زیرا؟ ب ہوگیا۔ اس وجہ سے لوگوں کو محفوظ ... کے لیے مجبور ہونا پڑا۔ ... کے مطابق چکی ندی پر بھاری مٹی کے کٹاؤ؟ اور اچانک ا؟ ئے سیلاب کے سبب پٹھان کوٹ سے ہماچل پردیش کے کندروری تک ٹرین خدمات بھی معطل کردی گئی ہیں۔ افسران نے کہا کہ فیروزپور، مانڈا اور چک رکھوال میں 4 ٹرینوں کو شارٹ ٹرمنیٹ کیا گیا۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ کٹڑا-سری نگر روٹ پر ٹرینوں کی ا؟ مدورفت جاری ہے۔ جموں-سری نگر اور کشتواڑ-ڈوڈہ قومی شاہراہ پر ٹریفک معطل کردیا گیا ہے، جبکہ کئی پہاڑی سڑکیں لینڈ سلائیڈ یا اچانک ا؟ ئے سیلاب کے سبب رخنہ انداز یا متاثر ہوگئی ہیں۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے بتایا کہ شدید بارش کی پیشین گوئی کے سبب ریاست کے سبھی اسکول 30-27 اگست تک بند رہیں گے۔ تیز بارش کے سبب پنجاب کے کئی اضلاع میں سیلاب جیسے حالات پیدا ہوگئے ہیں۔ مرکز کے زیرانتظام خطہ لداخ کے اونچائی والے علاقوں میں موسم کی پہلی برف باری ہوئی، جبکہ نشیبی علاقوں میں درمیانہ درجہ کی بارش ہوئی۔ افسران نے بتایا کہ 18379 فٹ کی اونچائی پر واقع کھارڈنگ لا درّا پر برف باری ہوئی ہے۔ لیہہ اور کارگل ضلع ہیڈکوارٹرس کے ساتھ ساتھ دیگر سب ڈویژن میں بھی بارش ہوئی ہے۔ ا؟ ئی ایم ڈی نے لداخ میں شدید بارش سے متعلق ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ خراب موسم اور علاقے میں سیلاب جیسے حالات کو دیکھتے ہوئے جموں ڈویژن کے سبھی سرکاری اور پرائیویٹ اسکول 27 اگست 2025 کو بند رہیں گے۔

جدید شاعری کے منفرد تیور کا فنکار۔ ظہیر غازی پوری

پروفیسر منظر حسین
سابق ڈین فیکلٹی آف ہومنیٹیز وصدر شعبہ اردو
رانچی یونیورسٹی، رانچی۔

1960 کے بعد جدید اردو غزل کو مستند اور معتبر بنانے میں جن فنکاروں نے اپنی بے پناہ تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر جدید شاعری کے دامن کو وسیع کیا۔ اپنے نئے تجربات و احساسات کے توسط سے جدید غزل کو نئی زبان اور نیا آہنگ بخشا۔ زبان کے تخلیقی استعمال سے معانی و مفہوم کے نئے امکانات روشن کیے۔ موضوع اور اسلوب دونوں سطحوں پر اپنے منفرد تیور کا ثبوت دیا۔ بلاشبہ ان میں ایک اہم اور نمایاں نام ظہیر غازی پوری کا ہے۔ میں بلا تامل انہیں 1960 کے بعد جدید غزل گویوں میں ایک اہم ترین فنکار تسلیم کرتا ہوں۔ میرے اس دعویٰ سے مجھے کوئی مصلحت، کوئی خوف یا کوئی طنزیہ ریمارکس باز نہیں رکھ سکتا۔ ظہیر غازیپوری کا پورا نام ظہیر عالم انصاری اور تاریخ پیدائش 8 جون 1938 ہے۔ پیدائش غازی پور (یوپی) میں ہوئی۔ والد کا نام الحاج عبدالحیٔ انصاری تھا۔ بی، اے، تک تعلیم حاصل کی۔ رزاق ازل نے ان کی قسمت کے دانے جھارکھنڈ کے پہاڑوں پر بکھیر رکھے تھے لہٰذا انہیں چننے کے لیے ہزاری باغ کا رخ کیا۔ بہار سرکار کے محکمۂ ٹرانسپورٹ میں تقرری ہوئی اور ترقی پاکر آفس سپرنٹنڈنٹ کے عہدہ پر سرفراز ہوکر 1996 میں ملازمت سے سبکدوش ہوگئے اور مستقل طور پر ہاشمیہ کالونی پگمل (ہزاری باغ) میں سکونت اختیار کی۔ آپ کا انتقال ــــــــــــ میں ہزاری باغ میں ہی ہوا اور یہیں سپرد خاک کیے گئے۔ ظہیر غازیپوری کی علمی، ادبی و شعری فتوحات کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ آپ ایک کثیر الجہت فنکار ہیں اور اردو ادب و شاعری کو کئی جہتوں سے مالا مال کیا۔ آپ کی مطبوعہ تصنیفات، تالیفات کی فہرست اس طرح ترتیب دی جا سکتی ہے۔ (۱) تثلیث فن (نظموں کا مجموعہ 1971) (۲) الفاظ کا سفر (نظموں اور غزلوں کا مجموعہ 1976) (۳) آشوب نوا (غزلوں کا مجموعہ 1978) (۴) کہرے کی دھول (نظموں کا مجموعہ 1986) (۵) سبز موسم کی صدا (غزلوں کا مجموعہ 1990) (۶) دعوت صد نشتر (رباعیات کا مجموعہ 1997) (۷) لفظوں کے پرند (نظموں کا مجموعہ 1998) (۸) مطالعۂ اقبال کے بعض اہم پہلو (تنقید 2003) (۹) اردو ہے ایک تنقیدی جائزہ (تنقید 2005) (۱۰) رمنیکا گپتا کی ہندی نظموں کا ترجمہ (ترجمہ 2005) (۱۱) نوائے خاموش (تالیف 1985) (۱۲) جھارکھنڈ اور بہار کے اہم اہل قلم (تنقید 2009)۔ ظہیر غازیپوری کی مذکورہ تصنیفات و تالیفات کے علاوہ ان کے فن اور شخصیت کے حوالے سے کئی کتابیں منظر عام پر آئیں۔ اردو کے کئی مؤقر رسالوں نے ان پر خصوصی گوشے شائع کیے۔ ملک کے کئی اداروں اور تنظیموں نے ادبی اعزازات سے بھی نوازا۔ کئی یونیورسٹیوں میں ان کی شخصیت اور فن کے حوالے سے تحقیقی کام بھی ہوئے۔ ظہیر غازیپوری نے اپنی شاعری کی اصلاح علامہ ابر احسنی گنوری سے لی۔ 1955 سے ہی ان کے مشرف تلمذ سے وابستہ ہوگئے۔ میری گفتگو کا موضوع موصوف کی غزلیہ شاعری کی انفرادیت ہے۔ لہٰذا میں اپنی باتوں کو موضوع تک ہی مختص رکھوں گا۔ ظہیر غازی پوری نے یوں تو غزل، نظم، رباعی میں اپنے قلم کی جولانیاں دکھائی ہے لیکن بنیادی طور پر وہ غزل کے شاعر ہیں۔ ان کا شعری سفر نصف صدی پر محیط ہے۔ شعر و ادب کے حوالے سے اگر بات کی جائے تو ہم دیکھتے ہیں کہ اسی عہد میں کئی اہم ادبی تحریکات اور رجحانات کو فروغ ہوا۔ ترقی پسند تحریک، جدیدیت اور اس کے بعد مابعد جدیدیت کے رجحان نے اپنے اپنے نظریات کی تبلیغ میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی تھی۔ روایت سے کنارہ کشی کا رجحان بڑھتا جارہا تھا۔ جدیدیت کی لہر شمس الرحمٰن فاروقی کی قیادت میں ترقی پسند ادب اور پرانے ادب دونوں سے نبردآزما اور برسرپیکار تھی۔ نو دریافت راستوں میں ہیئت، مواد اور اسلوب ہر لحاظ سے شعری ادب کے نئے نئے پہلو سامنے آرہے تھے۔ سماجی، سیاسی، اقتصادی اور تہذیبی اعتبار سے بھی یہ عہد بحران کا شکار تھا۔ قدریں ٹوٹ رہی تھیں۔ رشتوں کا انہدام ہو رہا تھا۔ سیاست کی بوقلمونی معاشرتی زندگی کو پراگندہ کررہی تھی۔ ظہیر غازی پوری کی شاعری کا منظر نامہ روایت اور جدت کے امتزاج سے عبارت ہے۔ بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں مگر ان کی انفرادیت یہ ہے کہ انہوں نے اپنی بات کو اپنے لہجے میں ادا کیا ہے۔ اسی لیے ان کی غزلوں میں جو فضا ملتی ہے وہ بالکل نئی نہ ہوتے ہوئے بھی ایک نوع کی تازگی کی حامل ہے۔ انہوں نے نئے طرز فکر، نئے طرز احساس اور کلاسیکل رچے ہوئے مذاق کے ساتھ شائستہ لب و لہجہ اور دل نشیں اسلوب بیان کو اپنی شناخت بنائی ہے۔ ان کے تمام شعری مجموعے یقیناً اس جمالیاتی حِس اور ذہنی بلوغت کی نشاندہی کرتے ہیں جس کی ہم ایسے فنکار سے بجا طور پر توقع کر سکتے ہیں۔ جس نے نصف صدی تک ''گزاری ہے اسی دشت کی سیاحی میں''۔ آیئے! ظہیر غازی پوری کی غزلیہ اشعار کے حوالے سے ان کے فکر و فن کی بلندی کا سراغ لگایا جائے۔ دیکھئے یہ اشعار ؎

گاؤں جھوٹا شہر کا بازار جھوٹا ہوگیا
آدمی سچا رہا کردار جھوٹا ہوگیا
جلتے جسموں کی مہک بعد میں پھیلی ہوگی
کوچۂ شہر تمدن میں دھواں تھا کتنا
کبھی انصاف پسندی نہ جسے راس آئے
ایسی بے رحم سیاست نہیں دیکھی جاتی
لوگ بیگانہ سہی لگتی ہے مجھ کو اپنی
بے کفن لاش پڑی ہے جو سڑک پر اب تک
تاحد نظر آگ ہیں شعلے ہیں دھواں ہیں
اس ملک کی قسمت میں ہے جلتا ہوا موسم

ظہیر غازیپوری کے ان اشعار میں طرز احساس کی شدت بھی ہے اور تجربات کی پہلوداری بھی۔ المناک کیفیات کو تخلیقی تجربے کا جس طرح حصہ بنایا گیا ہے اس سے یہ اشعار نہ صرف اپنے عہد کی روح کو اپنی گرفت میں لیتی ہیں بلکہ اس روح پر جو عذاب مسلط ہے ان کا ہمیں گہرا شعور بھی عطا کررہے ہیں۔ پہلے شعر میں اضطراب ہے لیکن توازن کے ساتھ۔ ''آدمی سچا رہا کردار جھوٹا ہوگیا'' میں شاعر کا جو طنزیہ رویہ ہے وہ اس کے متحمل مزاجی کا اشاریہ بن جاتا ہے۔ دوسرے شعر میں بھی موجودہ عہد میں ماحول کی کثافت، فرقہ واریت کی زہرناکی کے روح فرسا احساس کو جس طرح اجاگر کیا گیا ہے، فنکار کے ذہنی تناؤ، برگشتگی کا غماز ہے۔ سیاسی بازی گری سے ہر باشعور انسان متفکر بھی ہے اور متردد بھی۔ تیسرے شعر میں جو عصری حسیت اور آگہی ہے وہ شاعری کی زمین میں نئے احساسات، نئی فکر کو جنم دیتی ہے۔ ظہیر غازی پوری کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ ان کے یہاں یاس و حرماں اور قنوطیت شخصیت کو الجھاؤ میں ڈالے بغیر تجربہ اور ہمت میں استحکام عطا کرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ دنیا میں جب بھی ظلم بڑھا ہے تو ظلم کا خاتمہ ہوا ہے۔ ظہیر غازی پوری زندگی کے ہر محاذ اور ہر موڑ پر جینے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ جذباتی کیفیات کے اظہار میں بھی کھرا پن ہے۔ چوتھے شعر میں ایک حساس اور باشعور انسان کی حیثیت سے جذبات کی ترجمانی کی گئی ہے جو فنکار کی فعالیت، انسانی ہمدردی اور تحرک مزاجی کا پتہ دیتی ہے۔ پانچویں اور آخری شعر کے دوسرے مصرع میں طنز و نشتریت کا جو لہجہ ہے، احساس کی جو شدت ہے، اس کی اثر انگیزی پر بھلا کس کو شک ہوسکتا ہے۔ آپ اتفاق کریں گے کہ ظہیر غازی پوری کے یہاں جدیدیت کا مروجہ لہجہ ہے لیکن اس میں کسی حد تک ان کی ذاتی آواز اور تجربہ بھی شامل ہے جس میں تلخی بھی ہے اور کرختگی بھی۔ لیکن جذبات کے والہانہ اظہار کے بجائے ان پر قابو پانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ''اس ملک کی قسمت میں ہے جلتا ہوا موسم'' کے مصرع میں ان کی ثقافتی شائستگی انہیں خود کو مکمل طور پر ظاہر یا برہنہ کرنے کے بجائے چھپانے پر اکساتی ہے۔ ظہیر غازی پوری کے شعری محرکات خواہ کتنے ہی شدید رہے ہوں پیرایۂ اظہار میں ہمیشہ ایک خاص طرح کی نرمی، نغمگی اور پُر تکلف نفاست نظر آتی ہے۔ خود کہتے ہیں ؎

لے کے آیا ہوں ظہیر اپنی نوا کا شیشہ
آپ ناقد ہیں تو ہاتھوں میں اٹھائیں پتھر

بقول پروفیسر کرامت علی کرامت

''موصوف کے مثبت رویے کا یہ عالم ہے کہ خود لہولہان ہوکے بھی اپنے جسم کے اندر صحرا کا سکون و قرار محسوس کرتے ہیں اور اپنی ذات میں سورج کی تمازت پوشیدہ رکھنے کے باوجود اپنے چہرے پر ہمیشہ تازگی کی ضیا بکھیرتے رہتے ہیں''۔ عشق اور معاملات عشق کے موضوع کے اردو کی غزلیہ شاعری میں کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ غزل اپنے ابتدائی دور سے ہی حسن و عشق کی داستان سرائی، معشوق سے محو گفتگو، پیکر حسن کی تعریف، جدائی کی تڑپ، وصال محبوب کی تمنا کے موضوع سے مزین کیا۔ لیکن جیسے جیسے غزل ارتقائی شکل اختیار کرتی گئی روایتی عشق کا تصور ناپید ہوگیا اور اردو غزل کا محبوب محض Use and Throw کی چیز بن کر رہ گیا۔ موجودہ عہد کا عاشق اپنے محبوب سے اُوب چکا ہے۔ محبوب کا رویہ بھی وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتا گیا۔ آج کا محبوب اگر دنیاوی بکھیروں کی بھیڑ میں گم ہوجائے تو کوئی غم نہیں۔ عاشق بھی اپنے کلیجہ کو مضبوط کرکے کہتا ہے ''چُنّی جان نہ سہی مُنّی جان ہی سہی''۔ ظہیر غازی پوری نے اپنی غزلوں میں عشقیہ جذبات و احساسات کے اظہار میں ندرت پیدا کی ہے جو ایک نئی چمک دمک اور ایک انوکھے پن کی مظہر بن جاتی ہے۔ دیکھئے یہ اشعار ؎

عشق میں کچھ ضبط گریہ چاہیے
موم سا اک نرم جذبہ چاہیے
احساس کے رستے سے خوشبو کا بدن گزرا
بستر کے شکن نے کی سانپوں کی پذیرائی
وہ کنائے، وہ اشارے، وہ ادائیں ان کی
آج ہم یار خوش اسلوب کی باتیں کریں
رات بھر تو کسی آہٹ کا دریچہ نہ کھلا
دن میں اب کون مرے کمرے میں در آئے گا
بدن کی لذت کہاں ابھی کائنات بھر تھی
نگاہ کا لمس بس حد التفات بھر تھی
رکتی ہوئی سی مجھ کو لگی نبض کائنات
شاید ترے خیال سے اُلجھا ہوا تھا میں

ان اشعار میں نہ تو ہیجان انگیز تصویریں ہیں اور نہ ہی جسم کے تقاضوں پر بے تکلفانہ اظہار ہے۔ ظہیر غازیپوری کی شاعری میں عشق کے تمام رویوں کے اظہار میں مثبت رجحان اور جمالیاتی احساس کا پتہ چلتا ہے۔ انہوں نے عشق کے موضوع کو انسانی سطح پر محسوس کیا ہے۔ پہلے شعر کے دوسرے مصرع ''موم سا ایک نرم جذبہ چاہیے'' میں ایک ایسی کیفیت کو بیان کیا گیا ہے جو دل میں اُتر جانے کی قوت رکھتی ہے۔ دوسرے شعر کے پہلے مصرع ''احساس کے رستے سے خوشبو کا بدن گزرا'' میں جس طرح حسی پیکر کو ابھارا گیا ہے اور ''خوشبو کا بدن'' کے شامی پیکر سے جو تقویت بخشی گئی ہے اس میں عشق کی دھمک بھی ہے اور کشش بھی۔ یہ مصرع فنکار کے جذبات و احساسات کا آتشیں لہریں کا اشاریہ بن جاتا ہے۔ تیسرا شعر محبوب کی شخصیت فنکار کے لیے جمالیاتی لذتوں اور لطافتوں کا مرکز بن گیا ہے۔ کنائے، اشارے، ادائیں کی ترکیب سے اپنے جمالیاتی شعور کا احساس دلاتے ہیں۔ ظہیر غازی پوری کی شاعری میں عشقیہ جذبات و کیفیات کے اظہار میں پاکیزگی اور ستھرے پن کا احساس ہوتا ہے۔ ''رات بھر تو کسی آہٹ کا دریچہ نہ کھلا'' میں جو ٹیس ہے وہ عاشق کی بے اختیاری کا اشاریہ بن گیا ہے۔ ظہیر غازی پوری کی شاعری کی ایک اہم جہت استعاراتی انداز اور علامتوں کے ذریعہ پیکر تراشی بھی ہے۔ شاعری میں علامت پسندی کا آغاز فرانس میں انیسویں صدی کے اواخر میں ہوا۔ بوولیر نے اس کی ابتدا ضرور کی مگر ورلن، لوفورگ، راں بو، ملارمے اور والیری نے اس تحریک کو آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ اردو میں علامت پسندی کی ابتدا میراجی اور ن۔م۔ راشد کے علاوہ ایسے فنکاروں کی ایک طویل فہرست ہے۔ ظہیر غازی پوری کی شاعری میں استعارے، علامت، پیکر تراشی کے نمونے کافی مقدار میں ملیں گے۔ مثلاً ان کی شاعری میں آئینہ، خواب، لہو، سفر، سمندر وغیرہ استعاروں اور علامتوں کا اظہار مختلف جذبات و احساسات و کیفیات کے لیے ہوا ہے۔ یہ استعارے ہمارے ذہن کو ایک خاص سمت میں لے جاتے ہیں جس کی معنویت کی پرت در پرت تہیں کھلتی ہیں۔ ''آئینہ'' جدید شاعری کا ایک مخصوص استعارہ ہے جو سچائی اور بے باکی کا اشاریہ بھی ہے اور کبھی انکشاف ذات کا وسیلہ بھی۔ یہ ایک ایسا استعارہ ہے جس کے توسط سے ظہیر غازی پوری نے معاصر زندگی کے کئی پہلوؤں کو منکشف کیا ہے۔ دیکھئے یہ اشعار ؎

زندگی مانگے ہے مجھ سے کیفیات آئینہ
خوں چکاں جب ہوگئی ہے خود ہی ذات آئینہ
ایسا لگا کہ پہلے سے پہچان ہی نہ تھی
دیکھا جب آئینہ تو میں حیران رہ گیا
آئینے کہتے نہیں لیکن مجھے معلوم ہے
ریت مجھ جیسی ہے پربت کی ہوا میری طرح

جدید غزل میں ایک اہم علامتی رجحان واقعہ کربلا اور اس کے متعلقات کو بطور استعارہ استعمال کیا گیا ہے۔ ظہیر غازی پوری نے بھی اس سے خوب فائدہ اٹھایا ہے۔ دیکھئے یہ شعر ؎

لہولہان بھی، پیاسا بھی، پُرسکوں بھی ہوں
خود اپنے آپ میں تاریخ کربلا ہوں میں

تلمیح شاعری کی ایک مشہور صنعت ہے۔ اس کے توسط سے تاریخی واقعات کو اشاروں میں بیان کیا جاتا ہے جس کی معنویت مسلم ہے۔ ظہیر غازی پوری کی شاعری میں بھی تلمیح کے اشعار مل جائیں گے جو ان کی فنی ہنرمندی پر دال ہیں۔ اپنے دعویٰ کے ثبوت میں چند اشعار پر اکتفا کرتا ہوں ؎

کیوں لیے بیٹھے ہو اک دامن یوسف کی مثال
کون اس دہر میں ناکردہ گناہی سے بچا
حسن تجدید محبت کے لیے مچلا ہے
اس کے ہاتھوں میں کوئی خام گھڑا دو یارو
پھر نظر آئی ہے تاریخ کے ماتھے پہ شکن
پھر مجھے زہر بھرا جام پلا دو یارو
آتش نمرود کا گلزار ہونا یاد رکھ
اور اپنے گرد شعلہ بار گھر بھی دیکھ لے

ظہیر غازی پوری کی شاعری میں استعارات و علامات یا تلمیح کی تفہیم کے سلسلے میں ترسیل کا کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ یہ لفظیات ہماری روز مرہ کی زندگی سے اس قدر قریب ہیں کہ قاری کے لیے غیر ضروری طور پر بوجھل ثابت نہیں ہوتیں۔ آیئے! اب اشعار کے حوالے سے ظہیر غازیپوری کے نظریۂ شاعری کا جائزہ لیا جائے۔ دیکھئے یہ اشعار ؎

شاعری حسن جاں سے خالی
جسم جیسے رگ جاں سے خالی
لفظ بے جاں کو بھی میں نطق و نوا دیتا ہوں
میرے مشرب میں ہے ناداریٔ افکار غلط

ظہیر غازی پوری کے یہاں شاعرانہ تعلّی کے اشعار کثرت سے ملتے ہیں بلکہ ہم انہیں نرگسیت سے موسوم کر سکتے ہیں۔ یہ عیب ہے ہنر نہیں۔ دیکھئے یہ اشعار ؎

نئے صحیفوں میں لکھا ہوا ملوں گا میں
مجھے نہ ڈھونڈیے دیمک لگی کتابوں میں
چھوڑ کر حصہ میرؔ و غالبؔ کا
ساغروں سے چھلک گیا ہوں میں
خود لوگ ظہیرؔ اب اسے محسوس کریں گے
آہنگ مرا دانش حاضر کی صدا ہے

ظہیر غازی پوری کی شاعری کے مطالعے کے بعد میں نے جو نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ان کی غزلیہ شاعری شعری محاسن، فنی اسالیب، تجربات و مشاہدات کی عمق، معاصر زندگی سے آگہی، کلاسیکی سج دھج، جدید لفظیات کے رموز و نکات کے برملا اظہار، نئی زبان کی مینا کاری، زندگی کی شناخت، الفاظ کے جدلیاتی استعمال، سہل ممتنع کی خوبی، سادہ بیانی، فن عروض پر مہارت، لہجے کے انوکھے پن اور توازن، احساس کی ندرت کے علاوہ مختلف صفات و کمالات سے مزین ہے۔ انہوں نے جو کچھ لکھا ہے ''نہ ستائش کی تمنا نہ صلے کی پروا'' کے مصداق لکھا۔ ان کے یہاں اعتدال بھی ہے اور موضوعات میں تنوع بھی جسے وہ پورے احتیاط سے برتتے ہیں۔ جدید شاعری کے منفرد تیور کا فنکار تسلیم کرتا ہوں۔ ان کی شاعری ان کے نصف صدی کے تخلیقی تجربات کا نچوڑ ہے اور مکمل تفسیر بھی۔

رابطہ: 8210470292

خوف و دہشت کی سیاست ہے خدا خیر کرے

بے نام گیلانی

جب سے آر ایس ایس کی اساس ڈالی گئی ہے یعنی 1925 سے ہندوستان کی سیاست کا رخ بالکل ہی بدل گیا ہے۔ اہل سیاست حصول آزادی کو اپنا مقصد عین بنائے تھے۔ آر ایس ایس کے وجود پزیر ہوتے ہی غلامی کے فروغ کی جدوجہد میں وہ تبدیل ہوگئی۔ ہندوستان کے عوام نے بہت سارے تغیرات کا مشاہدہ کیا ہوگا۔ لیکن ایسے متضاد تغیر کا مشاہدہ نہیں کیا ہوگا۔ ایک جانب مجاہدین آزادی آزادی کی جدوجہد میں مصروف و سرگرداں تھے تو دوسری جانب یہ آر ایس ایس والے غلامی کو مستحکم کرنے میں مشغول و مصروف تھے۔ اس کا مقصد عین کسی بھی طرح اہل فرنگ کو خوش رکھنا تھا۔ تاکہ اہل فرنگ ان لوگوں کے ساتھ خوف و دہشت کی سیاست نہ کریں۔ اگر اہل ہنود کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو ان کے فروغ کی بنیاد ہی خوف و دہشت پر ہے۔ یہ اہل ہنود خود کو ہندو کہا کرتے تھے۔ لیک۔ جب یہ معلوم ہوا کہ یہ لفظ ہندو کسی دھارمک گرنتھ میں نہیں ہے۔ یہ نام تو مغلوں نے انہیں دیا ہے جس کا معنی چور بدمعاش کے ہے۔ تب ان لوگوں نے اپنی عزت بچانے کے لئے خود کو سناتن کہنا شروع کردیا۔ اب معلوم ہوا کہ لفظ سناتن بھی کسی ہندو دھارمک گرنتھ میں نہیں ہے۔ بلکہ یہ تو بودھوں کے گرنتھ سے ماخوذ ہے۔ اب چونکہ یہ لوگ بودھ کو بھی زبردستی ہندو ہی گردانتے ہیں۔ گو کہ بودھوں نے اس کنفیوژن کی بہت مخالفت کیں۔ لیکن یہ لوگ بودھوں کو ہندو سے الگ تسلیم کرنے کے لئے آمادہ نہیں ہیں۔ تاہم یہ ہنود بودھوں کو ہندو تسلیم کرانے پر بہ ضد رہے۔ یہ ہندوؤں کی قدیم فطرت ہے۔ اسی طرح یہ جینیوں کو بھی ہندو ہی تصور کرتے ہیں۔ گو کہ جینی بھی اس امر پر مصر رہے کہ ہم کسی دھرم کے پیروکار نہیں ہیں۔ ہمارا جین پنتھ ہے دھرم نہیں ہے چنانچہ نہ ہم ہندو ہیں اور نہ ہی سناتن۔ تاریخ ہند شاہد ہے کہ ارض ہند پر ہندو نام کا کوئی دھرم نہیں رہا۔ مغل کو حملہ ود کہنے والے خود ہی حملہ ور ہیں۔ یہ دراصل ارین نسل کے ہیں اور آرین بذات خود یہودی ہیں۔ یہ آرین جن کے بانی کو برہما کہتے ہیں۔ دراصل وہ لفظ برہما نہیں بلکہ ابرحما ہے۔ جس کی الف کو ان لوگوں نے حزف کردیا۔ یعنی یہ بھی ابرہیم علیہ السلام کی نسل کے ہیں جس طرح یہودی ال ابراہیم ہیں۔ اگر اہل علم یہود و ہنود کا بغور مطالعہ اور موازنہ کریں تو دونوں میں بہت سی قدر مشترک پائی جائیں گی۔ دنیا جسے آریہ کہتی ہے۔ حقیقتاً اس میں ساری صفات یہودیوں کی ہیں۔ یہ آریہ یوریشیا بدر ہوئے بربر لوگ ہیں جن کی سرشت میں ہی شامل دنگا فساد اور لوٹ مار رہا ہے۔ اسی باعث انہیں اپنے آبائی وطن سے باہر ہونا پڑا۔ اتنا کچھ گزر جانے کے باوجود نہ ان کی خو میں کوئی تبدیلی رونما ہوئی اور نہ ہی عزم و ارادے میں۔ ان آریوں نے عہد قدیم سے ہی ایک گرہ باندھ رکھی ہیں کہ صرف خوف و دہشت کے زور پر ہی اقتدار حاصل کیا جاسکتا ہے۔ سایداسی لئے انہیں جمہوریت پر یقین نہیں ہے۔ شرافت اور شعور نیز سماجی اقدار نے تو انہیں لمس تک نہیں کیا ہے۔ وہ فتنہ گر بھی ہیں اور فتنہ پرور بھی۔ ایسا وہ کریں بھی کیوں نہیں۔ ان کے تجربات یہ کہتے ہیں کہ انہیں آج تک جو بھی کامیابی حاصل ہوئی ہے وہ اسی خوف و دہشت کی مرہون ہے۔ ان کی تاریخ یہ شہادت دیتی ہے کہ ان کا انفرادی یا اجتماعی مفاد صرف اور صرف بربریت میں ہی مضمر ہے۔ شرافت، محبت شفقت کیا بلا ہے۔ اس کا انہیں کوئی علم ہی نہیں ہے۔ یہ آریہ جب ارض ہند پر آئے تھے۔ مع حرب ہتھیار کے آئے تھے۔ یہ جہاں آئے وہاں دراوڑ تھے جو سماجی اور پرامن زندگی جینے کے خوگر تھے آریہ بربر کے علاوہ سازشی بھی تھے۔ مکر و فریب ان کا سرمایۂ عظیم تھا۔ یہ زور زبردستی پر یقین رکھتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے دراوڑوں کے ساتھ وہ سلوک کیا جو واقعی ایک بربر قوم ہی کرسکتی ہے۔ یہ مٹھی بھر آریہ ماہران سامان حرب تھے، ذی علم تھے اور جنگی تکنیک و حکمت عملی سے مالا مال تھے۔ نیز قتل و غارتگری ان کے رگ و پے میں شامل تھے۔ یہ ماہر مکر و فریب بھی تھے اور کذاب وقت بھی تھے۔ دوسری جانب دراوڑ کاشت کار اور خود میں خوش رہنے والے لوگ تھے جو دنیا کے چھل کپٹ سے بالکل بے گانہ تھے۔ ان کا حربی طور پر آریوں سے کوئی موازنہ و مقابلہ ہی ممکن نہیں تھا۔ چنانچہ انہیں مجبوراً آریوں کی غلامی قبول کرنی پڑی۔ اس طرح آریہ پورے جنوبی ہندوستان پر قابض ہوگئے۔ جب انسان کو کہیں اور کسی طرح کی کامیابی حاصل ہوجاتی ہے تو اس کے حوصلے مزید بلند ہوجاتے ہیں۔ وہ اس امر کے لئے کوشاں ہوجاتے ہیں کہ وہ فاتح عالم ہوجائیں۔ یہی وہ نہج ہے جہاں سے انسان میں فکری و اخلاقی انحطاط شروع ہوجاتا ہے۔ یہ تو ہر انسان کو معلوم ہے کہ دنیا کی ہر شئے کے لئے اصول و ضوابط طئے ہیں۔ یہ اکیسویں صدی ہے نہ کہ عہد آدم کہ کسی چیز کے لئے اصول و ضوابط ہی نہیں طئے پائے۔ ہم لوگ جس دور میں جی رہے ہیں اس دور میں چور اور ڈکیتوں کے یہاں بھی اصول و ضوابط ہیں۔ جن کے ثبوت ہمیں چمبل گھاٹی کے ڈکیتوں کے یہاں ملتے ہیں۔ لیکن یہ نسل آریہ سے ہیں۔ ان کے لئے نہ کوئی اصول ہے اور نہ ہی ضابطہ۔ جب سے یہ یوریشیا سے ہندوستان آئے ہیں۔ ہر عہد میں صرف اپنی منمانی کئے جارہے ہیں اور اپنی ہر بے راہ روی کو دھرم کا نام دئے جارہے ہیں۔ انہوں نے تو اپنے پوجا پاٹھ کو بھی بے راہ روی کے زمرے میں لاکھڑا کردیا ہے۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے تو شاید غلط نہیں ہوگا کہ ان لوگوں نے اپنے غاصبانہ مفاد کے حصول کے لئے ہی پوجا پاٹھ اور متعدد اساطیر کو خود ہی پیدا و قائم کیا ہے۔ تاکہ اسی بہانے یہ اپنے خوف و دہشت کا بازار گرم رکھ سکیں نیز لوگوں پر اپنی حکومت قائم رکھ سکیں۔ عین اپنے منصوبے کے یہ کم و بیش 5000-4000 سال سے کبھی اعلانیہ تو کبھی غیر اعلانیہ اپنی حکومت قائم کئے ہیں۔ حالانکہ یہ تو اپنی حکومت کے قیام کو لاکھوں سال بتاتے ہیں لیکن صد حیف اس دعوے کی کہیں سے بھی تاریخی و مادی طور پر تصدیق نہیں ہوتی ہے۔ یہ دعویٰ محض تخیلاتی و تصوراتی ہی نظر آتا ہے جس کو حقائق سے کوئی لگاؤ ہی نہیں ہے۔ ناچیز اس کی تفصیل میں جانا نہیں چاہتا ہے۔ کیونکہ اس تفصیل سے مضمون کے بیجا طوالت کا اندیشہ ہے۔ بہر کیف جو اصل موضوع ہے اسی پر بات ہو تو زیادہ بہتر اور افادی ہوگی۔ یہ آریہ کی اولادیں اور ہندو مہا سبھا کے بانی گولولکر و ساورکر کے معتقدین نیز جن سنگھ و بی جے پی کے جنگ جو و فسادیوں کے استادان شری نریندر داس دامودر داس مودی اور گجرات کے تڑی پار و موجودہ وزیر داخلہ ہند امیت شاہ کے خونی پنجوں میں جب سے عنان اقتدار آئی ہے تب سے ان کی کوشش ہے کہ کسی طرح سے بھارت کو مسلم مکت دیش میں تبدیل کردیا جائے۔ لیکن اسے وطن عزیز کی خوش نصیبی ہی پر محمول کیا جائے گا کہ وہ لوگ آج تک اپنے مقصد عین میں کامیاب نہیں ہوئے ہیں۔ ہاں! جب سے یہ برسر اقتدار آئے ہیں۔ ارض ہند کی فضا مکدر ضرور ہوگئی ہے۔ جس کے باعث یہاں کی جمہوریت، سکولرزم اور سماج واد کو زبردست ضرب پہنچ رہی ہے۔ یہاں پرامن ماحول مکدر ہوچکا ہے۔ یہاں کی پرامن اب و ہواز ہر آلودہ ہوچکی ہے۔ ہر سمت نفرتوں کی آندھیاں چل رہی ہیں۔ سارا نظام درہم برہم ہوکر رہ گیا ہے۔ ان ہندوتوا کے علمبرداروں نے ہندوستان کے گوشے گوشے میں خوف و دہشت کا ماحول قائم کرکے رکھ دیا ہے۔ یہ ہندوتوا وادی کے ارادے کبھی نیک نہیں رہے۔ انہیں صرف مارکاٹ میں ہی سکون ملتا ہے۔ یوں فی زمانہ یہ مذہبی منافرت کی بنیاد پر مسلمانوں کے درپے ہوچکے ہیں۔ یہ ایک نظر بھی مسلمانوں کو دیکھنے کے حق میں نہیں ہیں لیکن اگر مان لیا جائے کہ یہ مسلمانوں سے نجات حاصل کرنے میں کامیاب ہو بھی جاتے ہیں اس کے باوجود بھی یہ خاموش رہنے والے نہیں ہیں۔ مسلمانوں کو نمٹانے کے بعد یہ خود اپنی ہی قوم کے افراد شودروں کے پیچھے لگ جائیں گے۔ ان کا رہنا اور جینا مشکل کردیں گے۔ یہ آریہ کی نسل سے ہیں۔ جبر و تشدد ان کی سرشت میں شامل ہے۔ یہ آریہ نسل کے لوگ اپنے حسین ماضی کے احیا کے لئے شب و روز کوشاں ہیں۔ تاکہ ورن واد پر کامل طور سے ہر انسان عمل کرے اور نہ کرے تو ماضی کی طرح ڈنڈوں کے زور پر عمل کرایا جائے۔ یہ لوگ مکمل طور سے ارض ہندوستان پر برہمن واد کے احیاء کے لئے کوشاں ہیں۔ کیونکہ ایسا عمل پزیر ہونے سے برہمن یا سورن لوگ کامل طور پر اقلیم ہند کی تمام معیشت پر خود بہ خود قابض ہوجائیں گے۔ پھر جو نچلے طبقے کے لوگ ہوں گے ان کی حیثیت صرف غلاموں کی ہوکر رہ جائے گی۔ ان نچلے طبقے والوں کی نہ کوئی اپنی مرضی رہ جائے گی اور نہ ہی اپنی کوئی خوشی۔ اس سے زیادہ اذیت ناک تو یہ ہوگا کہ ان کے گھروں کی خواتین صرف استعمال کی چیز ہوکر رہ جائیں گی۔ عزت آبرو طرف ضمیر غیرت اور خوداری یہ تمام الفاظ ان کے لئے بے معنی ہوکر رہ جائیں گے۔ یعنی باضابطہ ایک ظالمانہ نظام قائم ہوجائے گا جس میں غیر برہمن و سورن کو اپنی مرضی سے سانسیں لینے کا حق بھی حاصل نہیں ہوگا۔ یہ لوگ بس حکم کے بندے ہوکر رہ جائیں گے۔ پھر ہندوستان میں رام راج نہیں بلکہ صد فیصد راون راج آجائے گا۔ ذہن نشیں رہے کہ رام جی چھتری تھے اور راون برہمن تھا۔

رابطہ: 9128718109

نائب صدارتی انتخاب: اتحادی جماعتیں دوراہے پر

ڈاکٹر سید تابش امام

ملک کی سیاست ایک بار پھر نئے موڑ پر کھڑی ہے۔ نائب صدر جمہوریہ کے انتخاب نے سیاسی صف بندیاں مزید مستحکم کردی ہیں۔ اپوزیشن اتحاد (انڈیا محاذ) نے سپریم کورٹ کے سابق جج اور ممتاز ماہرِ قانون جسٹس بی سدرشن ریڈی کو امیدوار نامزد کرکے بڑا سیاسی داؤ کھیلا ہے۔ اس فیصلے نے جہاں اپوزیشن خیمہ میں توانائی بخشی ہے، وہیں حکمراں اتحاد (این ڈی اے) کے اہم اتحادیوں بی چندرا بابو نائیڈو اور جگن موہن ریڈی بی کو مشکل فیصلے کے دوراہے پر لا کھڑا کیا ہے۔ این ڈی اے نے مہاراشٹر کے گورنر سی پی رادھا کرشنن کو میدان میں اتار کر جنوبی ہند کی نمائندگی کا کارڈ کھیلنے کی کوشش کی تھی۔ توقع تھی کہ ڈی ایم کے سربراہ ایم کے اسٹالن سمیت خطے کی جماعتیں ان کے ساتھ آئیں گی، لیکن اپوزیشن نے تلنگانہ سے تعلق رکھنے والے جسٹس ریڈی کو امیدوار بناکر توازن بدل دیا۔ اس کے نتیجے میں تیلگو خطے کی دونوں بڑی جماعتیں بی ٹی ڈی پی اور وائی ایس آر کانگریس بی اب "تیلگو وقار" اور مرکز کے دباؤ کے بیچ دھرم سنکٹ میں ہیں۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے شرد پوار، سنجے راوت سمیت دیگر قائدین کی موجودگی میں جسٹس ریڈی کے نام کا اعلان کرتے ہوئے کہا: "یہ انتخاب نظریاتی لڑائی ہے۔ جسٹس ریڈی تحریک آزادی کی اقدار کے حقیقی ترجمان ہیں۔ آج جب آئینی قدریں خطرے میں ہیں تو ہمیں متحد ہوکر میدان میں اترنا ہوگا۔" دلچسپ امر یہ ہے کہ عام آدمی پارٹی نے بھی غیر رسمی طور پر حمایت کے اشارے دیے ہیں، حالانکہ وہ فی الحال انڈیا بلاک کا حصہ نہیں ہے۔

امیدواروں کا تعارف

جسٹس بی سدرشن ریڈی: آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے جج، گوہاٹی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اور بعد ازاں سپریم کورٹ کے جج رہے۔ گوا کے پہلے لوک آیوکت بھی مقرر ہوئے۔ آئینی انصاف اور سماجی مساوات کے علمبردار مانے جاتے ہیں اور تیلگو خطے میں ان کی دیانت دارشبیہ وسیع احترام رکھتی ہے۔ سی پی رادھا کرشنن: سنگھ پریوار کے قدیم رکن، دو مرتبہ کوئمبٹور سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے۔ تمل ناڈو بی جے پی کی قیادت کی اور اس وقت مہاراشٹر کے گورنر ہیں۔

اعداد و شمار اور سیاسی حقیقت

نائب صدر کے انتخاب میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے تقریباً 780 ارکان ووٹ ڈالیں گے۔ جیت کے لیے 394 ووٹ درکار ہیں۔ این ڈی اے کے پاس قریب 420 ووٹ ہیں، اس لحاظ سے اسے عددی برتری حاصل ہے۔ لیکن اپوزیشن کی حکمتِ عملی انتخاب کو محض رسمی کارروائی نہ رہنے دینے کی ہے۔ وہ اسے ایک نظریاتی اور آئینی جنگ کے طور پر پیش کررہا ہے تاکہ یہ مقابلہ جمہوری شعور اور آئینی قدروں کے تحفظ کی علامت بن سکے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ نائب صدر کے دونوں بڑے امیدوار جنوبی ہند سے ہیں۔ بی جے پی نے تمل ناڈو پر داؤ کھیلا ہے تو اپوزیشن نے تلنگانہ کو ترجیح دی۔ اس تقابل نے آندھرا پردیش کی سیاست کو مرکزِ نگاہ بنا دیا ہے۔ نائیڈو اور جگن موہن ریڈی کو طے کرنا ہوگا کہ وہ "تیلگو وقار" کا ساتھ دیں یا مرکز کی صف بندی کو ترجیح دیں۔ اعدادی برتری بلاشبہ این ڈی اے کے حق میں ہے، لیکن جسٹس سدرشن ریڈی کی نامزدگی نے انتخاب کو محض عددی نہیں رہنے دیا۔ یہ انتخاب اس سوال کو جنم دیتا ہے کہ کیا جمہوریت میں صرف ووٹوں کی گنتی فیصلہ کن ہوگی یا اصولی موقف بھی وزن رکھے گا؟ یوں نائب صدارتی الیکشن محض ایک عہدے کی دوڑ نہیں رہا، بلکہ یہ آئینی وقار اور جمہوری قدروں کی علامتی جنگ بن چکا ہے۔ نتیجہ کچھ بھی ہو، یہ معرکہ ملک کی سیاسی تاریخ میں نظریات اور اصولوں کے امتحان کے طور پر ضرور یاد رکھا جائے گا۔

رابطہ۔ 9934933992

ووٹرادھیکار یاترا میں پرینکا گاندھی کی شرکت، عوام میں زبردست جوش وخروش، تیجسوی کا این ڈی اے پر نشانہ

سپول: 26/اگست: بہار میں ووٹروں کے حقوق کے لیے جاری کانگریس کی 'ووٹرادھیکار یاترا' آج اپنے دسویں دن سپول سے شروع ہوئی، جس میں کانگریس کی جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا پہلی بار شامل ہوئیں۔ اس یاترا کی قیادت کانگریس رہنما راہل گاندھی اور بہار اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف تیجسوی یادو کررہے ہیں۔

یہ یاترا الیکشن کمیشن کی ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی (ایس آئی آر) کے تحت 65 لاکھ سے زیادہ ووٹروں کے نام کاٹے جانے کے خلاف نکالی جا رہی ہے۔ پرینکا گاندھی کے شامل ہونے سے کارکنان اور حامیوں میں زبردست جوش وخروش دیکھنے کو ملا۔ کانگریس کے مطابق اس سے ووٹروں کے حقوق کے لیے جاری اس جدوجہد کو مزید تقویت ملے گی۔ منگل کو سپول کے حسین چوک سے راہل اور پرینکا گاندھی نے ایک شاندار روڈ شو کا آغاز کیا۔ دونوں رہنما ایک ہی گاڑی پر سوار ہو کر عوام کا خیر مقدم کرتے نظر آئے۔ روڈ شو کے دوران پارٹی کارکنوں اور حامیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ان کے ہاتھوں میں کانگریس کے پرچم اور بینر لہرا رہے تھے، جس سے ماحول خاصا پرجوش رہا۔ یہ قافلہ مدھوبنی کے راستے دربھنگہ بیس کیمپ تک پہنچے گا۔ کانگریس کے مطابق بہار میں سماجی یکجہتی اور سیاسی بیداری پیدا کرنا اس یاترا کا بنیادی مقصد ہے۔ پرینکا گاندھی کے ساتھ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ اور ڈی ایم کے سربراہ ایم کے اسٹالن کے بھی شامل ہونے کی توقع ہے، جبکہ تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی پہلے ہی اس مہم کا حصہ بن چکے ہیں۔ اس سے انڈیا بلاک کے اس سیاسی پروگرام کو مزید تقویت مل رہی ہے۔ تیجسوی یادو نے یاترا کے دوران خطاب کرتے ہوئے این ڈی اے پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے کہا، ''ہماری ووٹر ادھیکار یاترا سے این ڈی اے میں کھلبلی صاف نظر آ رہی ہے۔ این ڈی اے کا مطلب ہے 'نہیں دیں گے ادھیکار'۔ یہ لوگ جمہوریت اور آئین کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، مگر بہار کے عوام انہیں ایسا نہیں کرنے دیں گے۔''

انہوں نے مزید کہا کہ عوام میں مہاگٹھ بندھن کے لیے زبردست جوش ہے اور لوگ راہل گاندھی اور اپوزیشن رہنماؤں کی اس عوامی رابطہ مہم کو بھرپور حمایت دے رہے ہیں۔ تیجسوی نے کہا کہ این ڈی اے حکومت نے مہنگائی، بے روزگاری، کسانوں کے مسائل اور ریاست میں صنعتوں کے فقدان جیسے سنگین مسائل پر کبھی توجہ نہیں دی۔ انہوں نے کہا، ''11 سال سے مرکز اور 20 سال سے بہار میں این ڈی اے کی حکومت ہے مگر حالت جوں کی توں ہے۔''

سپول میں آج کا روڈ شو اور عوامی جوش اس بات کا اشارہ ہے کہ اپوزیشن ووٹروں کے حقوق اور جمہوری قدروں کے تحفظ کے ایجنڈے پر ریاستی سطح پر مضبوط مہم چلا رہی ہے۔

ہندوستان شنگھائی تعاون تنظیم کے اعلامیے میں دہشت گردی کی مذمت پر اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے: وزارت خارجہ

نئی دہلی 26 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہان مملکت کی 25 ویں میٹنگ میں شرکت کے لیے اس ہفتے کے آخر میں چین جا رہے ہیں جہاں دہشت گردی کے مسئلے پر خصوصی طور پر بات کی جائے گی اور اس کے ساتھ ساتھ ہندوستان ایک مشترکہ اعلامیہ میں دہشت گردی کی سخت مذمت کے لیے رکن ممالک کے ساتھ اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی ایس سی او اجلاس کے علاوہ مختلف ممالک کے رہنماؤں کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں کرنے کا بھی امکان ہے۔ سکریٹری خارجہ وکرم مصری نے منگل کو ایک خصوصی بریفنگ میں وزیر اعظم نریندر مودی کے 29 اگست سے یکم ستمبر تک جاپان اور چین کے دورے کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی 29 سے 30 اگست تک جاپان کے دورے پر ہوں گے جہاں وہ جاپان کے وزیر اعظم شگیرو ایشیبا کے ساتھ 15 ویں ہندوستان- جاپان سالانہ چوٹی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ اس کے بعد وہ 31 اگست سے یکم ستمبر تک چین کے دورے پر ہوں گے اور تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان مملکت کے 25 ویں اجلاس میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس کے علاوہ مختلف ممالک کے رہنماؤں سے دوطرفہ ملاقاتیں کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان ملاقاتوں کو حتمی شکل دی جا رہی ہے اور ان کے بارے میں ابھی کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا۔

شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس کے بعد مشترکہ اعلامیہ میں دہشت گردی پر بحث کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں سکریٹری (مغرب) تنمے لال نے کہا کہ 25 ویں ایس سی او سربراہی اجلاس کے اعلامیے کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اس سمت میں رکن ممالک اور شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے تاکہ اس میں سرحد پار دہشت گردی کی سختی سے مذمت کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی اعلامیہ تیار نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ایس سی او کا قیام تین برائیوں جیسے دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی سے نمٹنے کے بنیادی مقصد کے ساتھ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تینوں مسائل آج بھی ایک چیلنج ہیں۔ مسٹر لال نے کہا کہ اس سے قبل ایس سی او کے اجلاسوں میں بھی دہشت گردی کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ خاص طور پر سال 2023 میں جب شنگھائی تعاون تنظیم کا اجلاس یہاں ہندوستان کی صدارت میں ہوا تو مشترکہ بیان میں دہشت گردی کی شدید مذمت کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہونے والی اس میٹنگ میں 'محفوظ ایس سی او' کے موضوع پر زور دیا گیا، جس کا مطلب سلامتی، معیشت اور تجارت، رابطہ، اتحاد، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام اور رکن ممالک کے درمیان ماحولیات ہے۔ ملاقات کے بعد جاری مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ علیحدگی پسندی، انتہا پسندی اور دہشت گردی سے مل کر نمٹیں۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ جون میں شنگھائی تعاون تنظیم کے وزرائے دفاع کے اجلاس کے بعد وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے مشترکہ اعلامیہ پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا تھا کیونکہ اس میں 22 اپریل کے پہلگام دہشت گردانہ حملے اور سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کے بارے میں ہندوستان کے خدشات کا ذکر نہیں تھا، تاہم بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں کو شامل کیا گیا تھا۔

اسپتال کی تعمیر میں 5590 کروڑ روپے کے مبینہ گھپلے میں ای ڈی نے اے اے پی پر کسا شکنجہ

نئی دہلی، 26 اگست (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) نے قومی دارالحکومت میں 24 اسپتالوں کی تعمیر سے منسلک 5590 کروڑ روپے کے منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں منگل کو عام آدمی پارٹی کے رہنما سوربھ بھردواج کے گھر سمیت 13 مقامات پر تلاشی لی۔ ای ڈی ذرائع نے بتایا کہ فی الحال 13 مقامات پر تلاشی جاری ہے۔ منی لانڈرنگ کی روک تھام (پی ایم ایل اے) کیس 19-2018 میں دہلی کے مبینہ اسپتال کی تعمیر سے متعلق ہے۔ واضح رہے کہ تعمیر میں تاخیر کی وجہ سے اسپتالوں کی لاگت میں اضافہ ہوا۔ 19-2018 میں، اے اے پی حکومت نے اسپتالوں کی تعمیر کو منظوری دی تھی، حالانکہ پروجیکٹس وقت پر مکمل نہیں ہو سکے۔ انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) کا چھاپہ انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کے ذریعہ درج ایف آئی آر پر مبنی ہے۔ ای ڈی فی الحال دہلی میں اسپتالوں کی تعمیر کے دوران مبینہ گھپلے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ اے اے پی مبینہ طور پر 24 اسپتالوں کی تعمیر میں بدعنوانی میں ملوث تھی۔ ای ڈی کا معاملہ دہلی کے سابق وزراء سوربھ بھردواج اور ستیندر جین کے خلاف ہے، حالانکہ عام آدمی پارٹی نے ابھی تک اس سلسلے میں کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے۔

شیئر بازاروں میں کھرام
سنسیکس میں 849 پوائنٹس کی گراوٹ

ممبئی، 26 اگست (یو این آئی) امریکی انتظامیہ کی جانب سے 27 اگست سے ہندوستانی مصنوعات پر 25 فیصد اضافی درآمداتی ڈیوٹی عائد کرنے کے نوٹس جاری کیے جانے کے بعد منگل کے روز مقامی شیئر بازاروں میں بڑی گراوٹ ریکارڈ کی گئی اور اہم اشاریے ایک فیصد سے زیادہ کی گراوٹ کے ساتھ بند ہوئے۔ آج شروع سے ہی مارکیٹ پر فروخت کا غلبہ رہا۔ سنسیکس 258.52 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 81,377.39 پوائنٹس پر کھلا اور دن بھر گراوٹ میں رہا۔ اس کی بلند ترین سطح 81,450.28 پوائنٹس تھی۔ کاروبار کے آخری گھنٹے میں زیادہ فروخت کی وجہ سے یہ 80,685.98 پوائنٹس تک گر کر بالآخر 849.37 پوائنٹس (1.04 فیصد) کی گراوٹ کے ساتھ 80,786.54 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نفٹی 50 بھی 68.25 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 24,899.50 پوائنٹس پر کھلا۔ اس کی بلند ترین سطح 24,919.65 پوائنٹس اور کم ترین سطح 24,689.60 پوائنٹس تھی۔ کاروبار کے اختتام پر یہ 255.70 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 24,712.05 پوائنٹس کی سطح پر بند ہوا۔ امریکی انتظامیہ نے پیر کے روز ہندوستانی مصنوعات پر اضافی درآمداتی ڈیوٹی کو 50 فیصد (بشمول اگست کے شروع میں عائد کردہ 25 فیصد) تک بڑھانے کا نوٹس جاری کیا۔ اس کے بعد آج جب بازار کھلا تو شروع سے ہی کاروبار میں فروخت کا غلبہ رہا۔ چوطرفہ فروخت کی وجہ سے ایف ایم سی جی کے علاوہ تمام شعبوں کے اشاریے سرخ رنگ میں رہے۔ بینکنگ، صحت، ریئلٹی، آئی ٹی، دھات، آٹو، کنزیومر مصنوعات، تیل اور گیس کے شعبوں کے اشاریے میں 0.41 فیصد سے 2.24 فیصد تک گراوٹ درج ہوئی۔

دہلی ہسپتال گھوٹالہ: سوربھ بھاردواج کے خلاف ای ڈی کی چھاپہ ماری پر عآپ کا ردعمل، آتشی و کیجریوال کا سیاسی انتقام کا الزام

نئی دہلی 26/اگست:: دہلی کے 5590 کروڑ روپے مالیت کے مبینہ ہسپتال تعمیراتی گھوٹالہ کیس میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منگل کی صبح عام آدمی پارٹی (عآپ) کے سینئر رہنما اور سابق وزیر صحت سوربھ بھاردواج کے گھر سمیت کئی مقامات پر چھاپے مارے۔ یہ کارروائی مانی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون (پی ایم ایل اے) کی دفعہ 17 کے تحت کی جا رہی ہے۔ ای ڈی کے چھاپوں کے فوراً بعد عام آدمی پارٹی نے سخت ردعمل ظاہر کیا اور مرکز پر سیاسی انتقام کے الزامات عائد کیے۔

دہلی اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف اور سابق وزیر اعلیٰ آتشی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، ''آج سوربھ بھاردواج کے یہاں ریڈ کیوں ہوئی؟ پورے ملک میں وزیر اعظم نریندر مودی کی ڈگری پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ کیا اس بحث سے دھیان ہٹانے کے لیے یہ ریڈ ڈالی گئی ہے؟ جس وقت کا کیس بتایا جا رہا ہے اس وقت سوربھ وزیر بھی نہیں تھے، اس لیے پورا کیس جھوٹا ہے۔''

انہوں نے مزید کہا، ''عآپ کے رہنماؤں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسانا کوئی نئی بات نہیں۔ ستیندر جین کو تین برس جیل میں رکھنے کے بعد بھی سی بی آئی اور ای ڈی کو کلوزر رپورٹ دینا پڑی۔ اس سے ثابت ہے کہ عآپ کے خلاف تمام کیس صرف سیاسی محرکات پر مبنی اور بے بنیاد ہیں۔''

عآپ کے کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے بھی سخت ردعمل دیا۔ انہوں نے کہا، ''یہ مودی حکومت کی ایجنسیوں کے بے جا استعمال کی ایک اور مثال ہے۔ عام آدمی پارٹی کو نشانہ بنایا جا رہا ہے کیونکہ ہم مودی حکومت کی غلط پالیسیوں اور بدعنوان اقدامات کے خلاف سب سے مضبوط آواز ہیں۔ ہماری آواز دبائی نہیں جا سکتی۔''

عآپ رہنماؤں کا کہنا ہے کہ ان کارروائیوں کا مقصد عوامی مسائل سے دھیان ہٹانا ہے۔ دوسری جانب ای ڈی اور اے سی بی کی مشترکہ ٹیمیں چھاپوں کے دوران مالی ریکارڈ، ٹھیکوں اور منی لانڈرنگ سے متعلق شواہد اکٹھے کر رہی ہیں۔ مزید سمن اور ممکنہ گرفتاریوں کے امکانات کو بھی رد نہیں کیا جا رہا۔ دہلی پولیس کی اینٹی کرپشن برانچ (اے سی بی) کی درج کردہ ایف آئی آر کی بنیاد پر یہ چھاپے مارے گئے، جس میں دہلی حکومت کے سابق وزرا، کچھ ٹھیکیداروں اور نامعلوم سرکاری افسروں پر سنگین الزامات شامل ہیں۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق دہلی حکومت نے 19-2018 میں 24 ہسپتال منصوبوں کو منظوری دی تھی جن میں 11 نئے ہسپتالوں کی تعمیر اور 13 پرانے ہسپتالوں کی توسیع شامل تھی۔ مجموعی لاگت 5590 کروڑ روپے طے کی گئی تھی، تاہم الزام ہے کہ منصوبے مقررہ وقت پر مکمل نہ ہوئے، لاگت کئی گنا بڑھی اور بڑے پیمانے پر مالی بے ضابطگی ہوئی۔

سب سے بڑا مبینہ گھوٹالہ آئی سی یو اسپتال منصوبے میں سامنے آیا۔ منصوبے کے تحت 6800 بیڈز پر مشتمل 7 آئی سی یو اسپتال چھ ماہ میں 1125 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل ہونا تھے، مگر تین سال بعد بھی صرف 50 فیصد کام ہوا اور 800 کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ یہ ٹھیکہ ایس اے ایم انڈیا بلڈویل پرائیویٹ لمیٹڈ کو دیا گیا تھا اور منصوبے کی لاگت میں اب 100 فیصد سے زیادہ اضافہ ہو چکا ہے۔ اسی طرح ایل این جے پی ہسپتال کا نیا بلاک 488 کروڑ سے بڑھ کر 1135 کروڑ تک پہنچ گیا لیکن تاحال ادھورا ہے۔ جولاپوری اور مادیپور ہسپتالوں میں بغیر منظوری غیر قانونی تعمیرات ہوئیں جن میں پارنیکا کمرشل اور راماسیول جیسی کمپنیاں شامل ہیں۔ پولی کلینک منصوبے کے تحت 94 کلینک بننے تھے لیکن صرف 52 مکمل ہوئے اور ان کی لاگت 168 کروڑ سے بڑھ کر 220 کروڑ ہو گئی۔

مزید الزام یہ ہے کہ ہسپتالوں میں شفافیت لانے کے لیے ہیلتھ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم (ایچ آئی ایم ایس) نافذ نہیں کیا گیا اور نیشنل انفارمیٹکس سینٹر (این آئی سی) کے مفت حل کو جان بوجھ کر مسترد کیا گیا۔ انسدادِ بدعنوانی ایکٹ کی دفعہ 17 اے کے تحت سرکاری اجازت ملنے کے بعد ایف آئی آر درج کی گئی جس میں تعزیراتِ ہند کی دفعات 409، 420، 120-بی اور انسدادِ بدعنوانی ایکٹ کی دفعہ 13(1) شامل کی گئی ہیں۔

دریا گنج عمارت حادثہ: این ایچ آر سی نے متعلقہ حکام سے رپورٹ طلب کی

نئی دہلی، 26 اگست (یو این آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) نے دہلی کے دریا گنج علاقے میں ایک زیر تعمیر چار منزلہ عمارت کے ایک حصے کے گرنے سے تین مزدوروں کی موت کے واقعے کی میڈیا رپورٹس پر از خود نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو نوٹس جاری کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ حادثہ 20 اگست کو پیش آیا جس میں تین مزدور ہلاک ہو گئے اور کئی دیگر زخمی ہوئے۔ ہلاک ہونے والے مزدور بہار کے رہنے والے تھے۔ کمیشن نے منگل کے روز جاری بیان میں کہا کہ اس نے خبر کی جانچ کی ہے اور اگر یہ درست ہے تو یہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کا معاملہ ہے۔ کمیشن نے قومی راجدھانی حلقے دہلی سرکار کے چیف سکریٹری، میونسپل کمشنر اور وسطی دہلی کے ڈپٹی پولیس کمشنر کو نوٹس جاری کرتے ہوئے دو ہفتوں کے اندر تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ 21 اگست کو شائع ہونے والی میڈیا رپورٹ کے مطابق حادثے کے وقت تقریباً 15 مزدور موقع پر موجود تھے۔ عمارت کے مالک اور ٹھیکیدار کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

اسپائس جیٹ نے واٹس ایپ پر بورڈنگ پاس لانچ کیا

نئی دہلی، 26 اگست (یو این آئی) ایئر لائن اسپائس جیٹ نے شیلانگ ہوائی اڈے پر (پیپر لیس) کاغذ کے بغیر بورڈنگ پاس کا عمل شروع کیا ہے۔ ایئر لائنز نے منگل کو ایک پریس ریلیز میں کہا کہ اس سے مسافروں کو تیز تر، ماحول دوست اور زیادہ ہموار چیک ان کا تجربہ ملے گا۔ اس نئی سہولت کے ساتھ، ایئرپورٹ کاؤنٹر پر چیک ان کرنے والے مسافروں کو اب واٹس ایپ پر ہی بورڈنگ پاس مل جائے گا، جس سے پرنٹ آؤٹ کی ضرورت ختم ہو جائے گی۔ اسپائس جیٹ نے کہا کہ اس سے چیک ان کے وقت اور ماحولیاتی نقصان میں کمی آئے گی۔ یہ پائیداری اور ڈیجیٹل اختراع کے وسیع تر عزم کا حصہ ہے۔ اور یہ پہلا موقع ہے جب کسی ایئر لائن نے ہوائی اڈے کے چیک ان کاؤنٹرز پر واٹس ایپ پر مبنی بورڈنگ پاس متعارف کروائے ہیں۔ پیپر لیس بورڈنگ کی سہولت اسپائس جیٹ کے مقامی طور پر تیار کردہ ویب ڈیپارچر کنٹرول سسٹم کے ذریعے ممکن ہوئی ہے۔ یہ ایک براؤزر پر مبنی پلیٹ فارم ہے جو چیک ان عملے کو واٹس ایپ کے ذریعے ڈیجیٹل بورڈنگ پاس جاری کرنے کی اجازت دیتا ہے یا ٹیبلیٹ یا معیاری ہوائی اڈے کے چیک ان کمپیوٹرز کا استعمال کرتے ہوئے ایس ایم ایس کے ذریعے ای میل اور بیگیج ٹیگز جاری کر سکتا ہے۔ ایئر لائن اس پیپر لیس بورڈنگ کے تجربے کو ملک کے دیگر ہوائی اڈوں تک توسیع کا ارادہ رکھتی ہے۔ اسپائس جیٹ کے چیف اسٹریٹجی آفیسر جی پی۔ گپتا نے کہا، "شیلانگ ہوائی اڈے پر پیپر لیس بورڈنگ کا تعارف ایک اہم قدم ہے۔ ہم مستقبل قریب میں مزید ہوائی اڈوں تک اس سہولت پر مبنی اقدام کو وسعت دینے کے منتظر ہیں۔

ملک کے مفاد میں غلط پالیسیوں کے خلاف آواز اٹھاتے رہیں گے: آپ

نئی دہلی، 26 اگست (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے مودی حکومت پر تحقیقاتی ایجنسیوں کا غلط استعمال کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ہمیشہ کی طرح وہ ملک کے مفاد میں غلط پالیسیوں اور بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھاتی رہے گی اور ان کی پارٹی چھاپوں سے ڈرنے والی نہیں ہے۔ عام آدمی پارٹی نے منگل کو دہلی کے ریاستی کنوینر سوربھ بھاردواج کے گھر پر ای ڈی کے چھاپے پر بی جے پی اور مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ آپ کے قومی کنوینر اروند کیجریوال، سینئر لیڈر منیش سسودیا، رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ، دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی، نیشنل میڈیا انچارج انوراگ ڈھانڈا اور دیگر سینئر لیڈروں نے پورے معاملے کو فرضی اور مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کا غلط استعمال قرار دیا۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے کہا'' آپ لیڈر سوربھ بھاردواج کے گھر پر ای ڈی کا چھاپہ مودی حکومت کی طرف سے ایجنسیوں کے غلط استعمال کا ایک اور معاملہ ہے۔ مودی حکومت عام آدمی پارٹی کے پیچھے پڑ گئی ہے۔ آپ کو جس طرح سے نشانہ بنایا جا رہا ہے، تاریخ میں کسی پارٹی کو اس طرح نشانہ نہیں بنایا گیا''۔ انہوں نے کہا'' آپ کو اس لئے نشانہ بنایا جا رہا ہے کیونکہ آپ مودی حکومت کی غلط پالیسیوں اور بدعنوان طریقوں کے خلاف سب سے زیادہ آواز اٹھاتی ہے، مودی حکومت ہماری آواز کو دبانا چاہتی ہے، ایسا کبھی نہیں ہوگا، آپ پارٹی بی جے پی کے ان چھاپوں سے ڈرنے والی نہیں ہے۔ ہمیشہ کی طرح، ہم ملک کے مفاد میں غلط پالیسیوں اور بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھاتے رہیں گے۔'' پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت مان نے کہا کہ آج سوربھ بھاردواج کو چھاپے کا نشانہ بنایا گیا کیونکہ پیر سے پورے ملک میں وزیر اعظم نریندر مودی کی ڈگری کے بارے میں یہ بحث ہے کہ ان کی ڈگری جعلی ہے۔ اس سے توجہ ہٹانے کے لیے یہ چھاپہ مارا گیا ہے۔ ستیندر جین کو بھی تین سال تک جیل میں رکھا گیا اور بعد میں سی بی آئی اور ای ڈی نے عدالت میں کلوزر رپورٹ داخل کی۔ اس سے واضح ہے کہ عام آدمی پارٹی کے لیڈروں کے خلاف درج تمام مقدمات فرضی اور جھوٹے ہیں۔ آپ کے سینئر لیڈر منیش سسودیا نے کہا کہ 25 اگست سے پورے ملک میں وزیر اعظم نریندر مودی کی ڈگری کے تعلق سے بحث ہو رہی تھی اور جب یہ سچائی سامنے آئی تو بی جے پی نے اس سے توجہ ہٹانے کے لیے سوربھ بھاردواج کے گھر پر ای ڈی کا چھاپہ مارا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا بی جے پی آپ کو یقین ہے کہ مسٹر مودی نے اپنی ڈگری کے بارے میں ملک سے جھوٹ بولا یا خود بی جے پی نے ملک کو اندھیرے میں رکھا؟ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا ایک ہی طریقہ ہے کہ جب بھی کوئی بڑا معاملہ پیدا ہوتا ہے تو وہ ای ڈی یا سی بی آئی کے ذریعہ کسی کے گھر پر چھاپے مار کر خبر کو بدل دیتی ہے۔ انہوں نے سوربھ بھاردواج پر چھاپے کو مکمل طور پر فرضی قرار دیا، کیونکہ جس وقت یہ معاملہ پیش کیا جا رہا ہے 19-2018) میں دہلی میں 24 اسپتال تعمیراتی منصوبے)، سوربھ بھاردواج وزیر نہیں تھے۔ مسٹر سسودیا نے کہا کہ غیر وزیر پر چھاپہ مارنا مضحکہ خیز ہے اور یہ صرف مودی کی ڈگری تنازعہ سے توجہ ہٹانے کی سازش ہے۔ مسٹر سسودیا نے کہا کہ نہ تو فرضی ڈگری کام کرے گی اور نہ ہی فرضی معاملہ۔ عوام کی عدالت میں ڈگری کا جعلی ہونے کا انکشاف ہوا ہے اور عدالتوں میں آپ لیڈروں کے خلاف درج مقدمات کا فرضی انکشاف ہو رہا ہے۔ ستیندر جین کے کیس کی مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کا کیس فرضی ثابت ہوا اور باقی کیسز بھی فرضی ثابت ہوں گے۔ عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ایم پی سنجے سنگھ نے کہا کہ سوربھ بھاردواج پر عائد کیا گیا معاملہ پوری طرح بے بنیاد، جھوٹا اور فرضی ہے۔ چھاپے کے وقت سوربھ بھاردواج وزیر بھی نہیں تھے، پھر بھی ان کے خلاف جھوٹا مقدمہ بنا کر انہیں پھنسانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ستیندر جین کو تین سال تک جیل میں رکھنے کے بعد سی بی آئی نے قبول کیا کہ ان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ بی جے پی اور مودی حکومت کی پالیسی بن گئی ہے کہ آپ لیڈروں کے خلاف جھوٹے مقدمات بنا کر انہیں جیل میں ڈالا جائے، تاکہ انہیں دبایا جا سکے۔ آپ کے سینئر لیڈر اور دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے مودی حکومت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر جوابی حملہ کیا اور کہا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے وزیر اعظم نریندر مودی کی جعلی ڈگری سے ملک کے لوگوں کی توجہ ہٹانے کے لئے سوربھ بھاردواج کے یہاں چھاپہ مارا ہے۔ محترمہ آتشی نے کہا کہ جب ایک آر ٹی آئی کارکن نے مودی جی کی ڈگری دکھانے کو کہا تو دہلی یونیورسٹی نے ڈگری دکھانے سے انکار کر دیا اور ہائی کورٹ چلی گئی۔ آخر یہ کیسی یونیورسٹی ہے جس کو اس بات پر فخر نہیں کہ ملک کا وزیر اعظم اس کا سابق طالب علم ہے۔ جس وقت یہ معاملہ سامنے آیا اس وقت سوربھ بھاردواج وزیر بھی نہیں تھے، یہ پورا کیس جھوٹا ہے۔ انہوں نے آج کہا کہ یہ چھاپہ پوری طرح سے فرضی ہے اور اس کا مقصد پیر سے ملک میں وزیر اعظم کی ڈگری کے حوالے سے جاری بحث سے توجہ ہٹانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک آر ٹی آئی کارکن کو سنٹرل انفارمیشن کمیشن (سی آئی سی) سے حکم ملا تھا کہ دہلی یونیورسٹی کو مسٹر مودی کی ڈگری دکھانی ہوگی لیکن یونیورسٹی نے ایسا نہیں کیا اور سی آئی سی کے حکم کے خلاف ہائی کورٹ چلی گئی۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 26 اگست (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 27 اگست کے چند اہم واقعات۔ 1604۔ امرتسر کے گولڈن مندر میں گرو گرنتھ صاحب رکھی گئی۔
1781۔ میسور کے حکمراں حیدر علی نے پالی لور میں برطانوی فوجوں سے جنگ کی۔
1859۔ ٹاٹا اسٹیل کی بنیاد رکھنے والے دوراب جی ٹاٹا کی پیدائش۔
1870۔ ہندستان کی پہلی مزدور تنظیم ''شرم جیوی سنگھ'' قائم ہوئی۔
1881۔ امریکہ کے فلورش میں طوفان سے تقریباً 700 افراد کی موت۔
1907۔ کرکٹ کے مشہور بلے باز سر ڈان جارج بریڈ مین کی پیدائش۔
1916۔ رومانیہ نے آسٹریا اور ہنگری کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
1939۔ جیٹ ایندھن والے دنیا کے پہلے طیارہ نے جرمنی سے پرواز بھری۔
1976۔ ہندوستانی فوج کی پہلی خاتون میجر جنرل جیالی رام ملٹری نرسنگ سروس کی ڈائرکٹر مقرر کی گئیں۔
1979۔ برطانوی رہنما، بحریہ کے سربراہ اور ہندستان کے آخری وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا انتقال۔
1982۔ آنند مئی ماں کا انتقال ہوا۔
1982۔ خلائی شٹل سویوز ٹی۔ 7 زمین پر واپس آیا۔
1983۔ ہیتی میں آئین نافذ ہوا۔
1983۔ امریکہ نے نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1984۔ سوویت یونین (یو ایس ایس آر) نے زیر زمین نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1990۔ واشنگٹن میں واقع عراقی سفارت خانہ کے 55 میں سے 36 اہلکاروں کو امریکہ نے ملک بدر کیا۔
1999۔ سونالی بنرجی ہندوستان کی پہلی خاتون میرین انجینئر بنیں۔

2003۔ 60 ہزار برسوں کے بعد مریخ زمین کے سب سے نزدیک پہنچا۔
2006۔ بالی وڈ کے مشہور ڈائریکٹر، پروڈیوسر اور اسکرپٹ رائٹر رشی کیش مکھرجی کا انتقال۔
2008۔ بارک اوبامہ امریکی صدارتی عہدہ کے لئے ڈیموکریٹک پارٹی کی طرف سے نامزد ہونے والے پہلے افریقی نژاد امریکی بنے۔

بہار: صنعت کے لیے مفت زمین اور 40 کروڑ تک کی سبسیڈی انتخاب سے قبل 'بہار انڈسٹریل پیکیج' منصوبہ نافذ

پٹنہ، 26/اگست: بہار میں انتخاب سے قبل وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے اعلانات کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے اب ریاست میں صنعتی ترقی اور روزگار پیدا کرنے کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ نتیش کمار نے سوشل میڈیا سائٹ 'ایکس' پر بہار صنعتی سرمایہ کاری فروغ پیکیج -2025 (BIPPP-2025) نافذ کیے جانے کی جانکاری دی۔ اس کے تحت انٹر پرینیورس کو کئی پُرکشش سہولیات اور مرعات فراہم کی جائیں گی۔ ساتھ ہی وزیر اعلیٰ نے کابینہ کی میٹنگ میں 26 ایجنڈوں پر بھی مہر لگائی۔ نتیش کمار نے کہا کہ بہار میں صنعتوں کی حوصلہ افزائی کے لیے حکومت نے بیاڈا ایمنسٹی پالیسی 2025 کے بعد اب نیا بی ا?ئی پی پی پی-2025 نافذ کیا ہے۔ اس کے تحت سہولتیں ملیں گی۔ -40 کروڑ روپے تک کے سود پر سبسیڈی دی جائے گی۔ -منظور شدہ منصوبے کی لاگت کا 300 فیصد تک خالص ایس جی ایس ٹی کی ادائیگی 14 برسوں کے لیے کی جائے گی۔ -30 فیصد تک کیپٹل سبسیڈی فراہم کی جائے گی۔ -برآمدات حوصلہ افزائی کی حد 14 سال کی مدت کے لیے 40 لاکھ روپے فی سال ہوگی۔ اس کے علاوہ مہارت کے فروغ، ماحولیات تحفظ، قابل تجدید توانائی استعمال، اسٹامپ ڈیوٹی، صنعتی پارکوں کو تعاون، پیٹنٹ رجسٹریشن اور کوالیٹی سرٹیفکیشن کے لیے مدد دی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے مطابق اس نئے صنعتی پیکیج - 2025 کے تحت سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے مفت زمین الاٹ کی جائے گی۔ 100 کروڑ سے زیادہ کی سرمایہ کاری کرنے والی اور 1000 سے زیادہ براہ راست روزگار پیدا کرنے والی صنعتی اکائیوں کو 10 ایکڑ تک زمین مفت الاٹ کی جائے گی۔ 1000 کروڑ سے زیادہ کی سرمایہ کاری کرنے والی صنعتی اکائیوں کو 25 ایکڑ تک کی زمین مفت الاٹ کی جائے گی۔ فارچیون اکائیوں کو 10 ایکڑ تک زمین مفت الاٹ کی جائے گی۔

نتیش کمار نے اپنے 'ایکس' پوسٹ میں کہا کہ صنعتی پیکیج -2025 کے تحت فائدہ اٹھانے کے لیے سرمایہ کاروں کو 31 مارچ 2026 سے پہلے درخواست کرنا لازمی ہوگا۔ اس نئے صنعتی پیکیج 2025 سے 5 سال میں 1 کروڑ نوجوانوں کو نوکری اور روزگار دینے میں مدد ملے گی۔ اس پہل کا مقصد ہے کہ بہار میں صنعتوں کو مزید فروغ ملے، بہار کے نوجوان ہنرمند اور خود انحصار ہوں اور انہیں ریاست کے اندر ہی زیادہ سے زیادہ روزگار مل سکے اور ان کا مستقبل محفوظ ہو سکے۔

روئٹرز اسرائیلی پروپیگنڈے میں پیش پیش، اس کی نوکری اب میرے لیے نہیں: ویلری زینک

لندن، 26اگست (یواین آئی) کینیڈا کی فوٹو جرنلسٹ ویلری زنک نے اپنے ذاتی فیس بک پیج پر اعلان کیا ہے کہ وہ آٹھ سال تک خبر رساں ادارے روئٹرز سے منسلک رہنے کے بعد استعفیٰ دے رہی ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ وہ اب اس ایجنسی کے لیے کام نہیں کرسکتیں جس پر وہ غزہ میں اسرائیل کی جانب سے صحافیوں کے منظم قتل کا جواز پیش کرنے کا الزام لگاتی ہیں۔ زینک، جن کا کام نیویارک ٹائمز، الجزیرہ اور شمالی امریکہ، یورپ اور ایشیا کے اداروں نے شائع کیا ہے، انہوں نے کہا کہ اکتوبر 2023 میں اسرائیل کی جانب سے غزہ میں قتل عام کے آغاز کے بعد سے اب تک 246 صحافیوں کو ہلاک کیا جاچکا ہے۔ انہوں نے پلٹزر انعام یافتہ الجزیرہ کے نامہ نگار انس الشریف کا حوالہ دیا جو 10 اگست کو غزہ میں اپنے عملے کے ساتھ مارے گئے تھے۔ زینک نے لکھا کہ روئٹرز نے اسرائیل کے اس بے بنیاد دعوے کو شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ الشریف حماس کا کارکن تھا اور یہ ان گنت جھوٹوں میں سے ایک ہے جسے رائٹرز جیسے ذرائع ابلاغ نے فرض شناسی اور باوقار انداز میں دہرایا ہے۔ انہوں نے اپنے ہی عملے کے قتل پر رائٹرز کے ردعمل کی بھی مذمت کی۔ گزشتہ روز ناصر اسپتال پر اسرائیلی حملے میں ہلاک ہونے والے 20 افراد میں کیمرہ مین حسام المصری بھی شامل تھے۔ زنک نے اسے 'ڈبل ٹیپ' حملہ قرار دیا ہے جو ابتدائی حملہ ایک شہری مقام پر کیا گیا تھا جس کے بعد دوسرا حملہ کیا گیا جس میں طبی عملے، امدادی کارکنوں اور صحافیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ انھوں نے صحافی جیریمی اسکاہل کی اس تنقید کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'نیویارک ٹائمز سے لے کر رائٹرز تک ہر بڑے ادارے نے اسرائیلی پروپیگنڈے، جنگی جرائم کو ختم کرنے اور متاثرین کو غیر انسانی طور پر ہراساں کرنے کے لیے کنویئر بیلٹ کا کام کیا ہے۔ ' زینک نے دلیل دی کہ بغیر تصدیق کے اسرائیلی فوجی دعووں کو دہرا کر مغربی میڈیا نے "پہلی جنگ عظیم، دوسری جنگ عظیم، کوریا، ویتنام، افغانستان، یوگوسلاویہ اور یوکرین کے مقابلے میں زمین کی ایک چھوٹی سی پٹی پر دو سالوں میں زیادہ صحافیوں کا قتل ممکن بنایا ہے۔ زینک کا کہنا ہے کہ وہ 'گہری شرمندگی اور غم ' کے بغیر رائٹرز کا پریس پاس نہیں پہن سکتیں۔ انہوں نے غزہ کے صحافیوں کے اعزاز میں اپنے کام کو ری ڈائریکٹ کرنے کا وعدہ کیا، جنہیں انہوں نے "اب تک کا سب سے بہادر اور بہترین " قرار دیا۔ دریں اثنا پیر کے روز اسرائیل نے خان یونس کے ناصر اسپتال پر حملہ کیا تھا جس کے نتیجے میں ڈاکٹروں اور صحافیوں سمیت کم از کم 21 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ ہلاک ہونے والوں میں الجزیرہ کے محمد سلمہ، رائٹرز کے کیمرہ مین حسام المصری، اے پی فری لانسر مریم ابو دقا، احمد ابوعزیز اور معاذ ابوطحہ شامل ہیں۔ فلسطینی جرنلسٹس سنڈیکیٹ نے اسے "آزاد میڈیا کے خلاف کھلی جنگ " قرار دیا ہے جبکہ اقوام متحدہ کی نمائندہ فرانسسکا البانیز نے ریاستوں پر زور دیا ہے کہ وہ "ناکہ بندی کو توڑیں، اسلحے پر پابندی عائد کریں، پابندیاں عائد کریں۔ "البانیز نے دنیا کے تمام صحافیوں پر زور دیا کہ وہ اپنے بہادر فلسطینی ساتھیوں کے قتل عام کے خلاف آواز بلند کریں اور نسل کشی کو دستاویزی شکل دیں۔ کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس نے کہا کہ بین الاقوامی برادری کو "پریس پر مسلسل غیر قانونی حملوں " کے لئے اسرائیل کا احتساب کرنا چاہئے۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکروں نے ان حملوں کو 'ناقابل برداشت ' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صحافیوں کو ہر حال میں تحفظ فراہم کیا جانا چاہیے۔ جرمنی اور اسپین نے اس معاملے کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے فوری طور پر جنگ بندی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ 'خوفزدہ 'ہیں۔ ترکیہ، قطر، ایران، مصر اور سعودی عرب نے میڈیا اور طبی کارکنوں کے قتل کو جنگی جرائم قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ جدہ میں اسلامی تعاون تنظیم کے اجلاس میں کہا گیا کہ یہ پریس کی آزادی پر حملہ ہے۔ الجزیرہ کے مطابق اس حملے کے نتیجے میں اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں ہلاک ہونے والے صحافیوں اور میڈیا کارکنوں کی تعداد کم از کم 273 ہوگئی ہے۔

برازیل نے نئے اسرائیلی سفیر کو مسترد کردیا

برازیلیا، 26اگست (یواین آئی) برازیل نے اسرائیل کے نئے سفیر کی تقرری کی منظوری دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق برازیل کے، نئے اسرائیلی سفیر کی، تقرری مسترد کرنے کے بعد اسرائیل نے اس لاطینی امریکی ملک کے ساتھ اپنے تعلقات کو کم کر دیا اور صدر لوئز اناسیو لولا دا سلوا کو "ناپسندیدہ شخصیت " قرار دے دیا ہے۔ ان پیش رفتوں نے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی بحران کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ لولا دا سلوا کی طرف سے، بروز پیر، کولمبیا کے لئے سابق اسرائیلی سفیر 'گالی ڈاگان ' کی برازیل میں تعیناتی کو مسترد کئے جانے کی وجہ سے یہ عہدہ خالی رہ گیا ہے۔ ٹائمز آف اسرائیل نے اسرائیلی وزارت خارجہ کے حوالے سے جاری کردہ بیان میں اعلان کیا ہے کہ برازیل کے ساتھ تعلقات اب نچلی سطح پر چلائے جا رہے ہیں۔ اسرائیل وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ برازیل نے معمول کے برعکس سفیر ڈاگان کی درخواست کا جواب دینے سے گریز کیا ہے جس کے بعد اسرائیل نے درخواست واپس لے لی ہے اور اب دونوں ممالک کے باہمی سفارتی تعلقات زیریں سطح پر چلائے جا رہے ہیں"۔ یہ پیش رفت، غزہ میں اسرائیل کی طرف سے جاری نسل کشی کی وجہ سے، پہلے سے ہی کشیدہ برازیل۔تل ابیب تعلقات میں ایک نئی گراوٹ کی نشاندہی کر رہی ہے۔ برازیل نے گذشتہ سال، اسرائیل کی غزّہ میں مچائی ہوئی تباہ کاریوں کے خلاف بطور احتجاج، اپنے سفیر کو اسرائیل سے واپس بلا لیا تھا اور اس کے بعد سے کوئی نیا سفیر مقرر نہیں کیا۔ برازیل کے صدر لولا دا سلوا نے غزہ میں اسرائیلی کارروائیوں کو نازی کارروائیاں قرار دیا تھا جس کے جواب میں اسرائیل نے انہیں "ناپسندیدہ شخصیت " قرار دے دیا تھا۔ صدر لولا دا سلوا نے کہا تھا کہ "غزہ کی پٹی میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ جنگ نہیں نسل کشی ہے۔ یہ دو فوجوں کے درمیان جنگ نہیں ہے بلکہ ایک تربیت یافتہ فوج کی عورتوں اور بچوں کے ساتھ جنگ ہے "۔ پیر کے روز، اسرائیل نے لولا دا سلوا کی "ناپسندیدہ شخصیت "حیثیت کی دوبارہ تصدیق کی ہے۔ برازیل، 2023 سے ہی غزہ میں اسرائیل کی طرف سے جاری نسل کشی کی مخالفت کر رہا اور فلسطین کی حمایت میں آواز بلند کر رہا ہے۔ جولائی میں جاری کردہ بیان میں برازیل نے اعلان کیا تھا کہ وہ، بین الاقوامی عدالتِ انصاف 'آئی سی جے 'میں اسرائیل کے خلاف جاری نسل کشی مقدمے میں جنوبی افریقہ کی طرف سے شامل ہوگا۔ برازیل نے 5 دسمبر 2010 کو فلسطین کو، 1967 کی سرحدوں کے ساتھ، باضابطہ طور پر تسلیم کیا تھا۔

مدینہ منورہ میں موسلا دھار بارش، موسم خوشگوار

مدینہ منورہ، 26اگست (یواین آئی) مدینہ منورہ میں موسلا دھار بارش سے موسم خوشگوار ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مدینہ منورہ میں بادل خوب برسے جس سے ہر طرف جل تھل ہوگیا۔ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی باران رحمت جم کر برسا جس کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہورہی ہیں۔ ویڈیو میں زائرین کو مسجد نبوی ﷺ میں دیکھا جاسکتا ہے جو موسم سے لطف اندوز ہوتے ہوئے اس خوبصورت مناظر کو اپنے کیمرے میں محفوظ کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ مدینہ منورہ میں بارش سے گرمی کی شدت میں کمی آئی اور موسم خوشگوار ہوگیا۔

انڈونیشیا میں بلند آواز میں لاؤڈ اسپیکر سے کھڑکیاں ٹوٹ گئیں، حکومت نے پابندیاں عائد کردیں

جکارتہ، 26اگست (یواین آئی) انڈونیشیا کے جزیرہ جاوا میں شادیوں اور تقریبات میں استعمال ہونے والے دیو ہیکل لاؤڈ اسپیکر ٹاورز عوامی پریشانی اور سماجی تنازع کا باعث بن گئے ہیں، ان کے شور سے نا صرف گھروں کی کھڑکیاں اور دیواریں ٹوٹنے کی شکایات سامنے آئی ہیں بلکہ مقامی حکام اور مذہبی اداروں نے بھی اس پر سخت اقدامات کیے ہیں۔ مشرقی جاوا کے علاقے نگانترو گاؤں کے رہائشی احمد سُلیات نے بتایا کہ دوپہر 1 بجے سے رات 3 بجے تک زوردار آواز میں میوزک بجتا رہتا ہے، لوگ شراب پیتے ہیں اور شور مچاتے ہیں، یہ واقعی بہت پریشان کن ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز میں دیواروں میں دراڑیں، چھت کی ٹائلیں گرنے اور دکانوں کو نقصان پہنچنے کے مناظر دیکھے جاسکتے ہیں، اس شور کو مقامی زبان میں ساؤنڈ ہورگ کہا جاتا ہے جس کا مطلب ہے لرزش یا جھٹکا۔ شدید عوامی ردعمل کے بعد مشرقی جاوا کی حکومت نے نئے قوانین جاری کیے ہیں جس کے تحت آواز کی سطح 120 ڈیسی بیل تک محدود ہوگی، جلوس یا احتجاج میں استعمال ہونے والے موبائل اسپیکرز کی حد 85 ڈیسی بیل رکھی گئی ہے۔ اسکولوں، اسپتالوں اور عبادت گاہوں کے قریب اسپیکرز بجانے پر پابندی عائد ہے۔ مشرقی جاوا کی گورنر خوفیہ اندر پرواں سانے کہا کہ یہ فیصلہ صحت اور عوامی سلامتی کے لیے کیا گیا ہے، شور کی سطح کو اس لیے کنٹرول کیا جارہا ہے تاکہ عوامی امن وسکون میں خلل نہ پڑے۔ مقامی اسلامی کونسل نے فتویٰ جاری کیا کہ شادیوں، جلوسوں یا دیگر تقریبات میں اتنی زیادہ آواز پیدا کرنا جو دوسروں کو نقصان پہنچائے یا عبادات میں رکاوٹ بنے، حرام ہے۔ فتویٰ میں کہا گیا کہ ضرورت سے زیادہ ساؤنڈ سسٹم کا استعمال، بالخصوص شادی کے جلوس یا دیگر تقریبات میں جو عوام کو تنگ کرے یا عبادات سے غافل کرے، شریعت میں جائز نہیں۔ ماہرین کے مطابق حد سے زیادہ شور دل کے امراض اور سماعت کے مستقل مسائل پیدا کرتا ہے، حال ہی میں ایک خاتون کی موت دل کا دورہ پڑنے کے باعث ہوئی، جو مقامی میڈیا کے مطابق ایک ساؤنڈ ہورگ تقریب میں شریک تھیں۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے مطابق 85 ڈیسی بیل سے زائد آواز مستقل نقصان پہنچا سکتی ہے جبکہ 120 ڈیسی بیل سے اوپر فوری نقصان کا خطرہ ہوتا ہے، رپورٹس کے مطابق بعض تقریبات میں آواز 130 ڈیسی بیل تک ریکارڈ کی گئی ہے۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں 6 صحافی شہید

غزہ، 26اگست (یواین آئی) تمام انسانی قوانین کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں خون کی ہولی کھیلنے کا سلسلہ جاری ہے اور ایک ہی روز میں 6 صحافیوں کو شہید کردیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق غزہ کے النصر اسپتال پر یکے بعد دیگرے دو فضائی حملے کیے گئے جس میں مریضوں، ڈاکٹروں، شہری دفاع رضا کاروں اور پانچ صحافیوں سمیت 20 افراد جام شہادت نوش کر گئے۔ رپورٹس کے مطابق شہید ہونے والے 6 صحافیوں میں رائٹرز کا کیمرا مین حسام المصری، امریکی خبر ایجنسی اے پی اور برطانوی اخبار انڈیپینڈنٹ کی نامہ نگار مریم ابودقہ، امریکی ٹی وی این بی سی کا صحافی معاذ ابوطحہ، الجزیرہ کا فوٹو جرنلسٹ محمد سلامہ اور قدس نیٹ ورک کا صحافی احمد ابوعزیز شہید ہونے والوں میں شامل ہیں۔ صحافی اسپتال میں اسرائیل کے جبری قحط کا شکار فلسطینیوں کی رپورٹنگ کرنے میں مصروف تھے۔ رپورٹس کے مطابق المواصی کیمپ میں بھی اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے ایک صحافی شہید ہوا، شہید حسن زوہان فلسطینی اخبار کے لیے کام کرتا تھا۔ واضح رہے کہ غزہ میں جاری اسرائیلی حملوں سے شہید صحافیوں کی تعداد 246 ہوگئی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ جنگ کے اگلے 3 ہفتوں میں فیصلہ کن اختتام کی پیشگوئی کردی۔ اوول آفس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ 2 سے 3 ہفتے میں غزہ جنگ کا واضح اور فیصلہ کن اختتام ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ کی جنگ ختم ہونی چاہیے بھوک سے بھی بدتر مسائل ہیں، موت ہے لوگ مارے جارہے ہیں، غزہ جنگ ختم ہونا ضروری ہے لوگ زندہ جل رہے ہیں۔ امریکی صدر نے آج غزہ کے نصر اسپتال پر اسرائیلی حملے میں شہید ہونے والے صحافیوں کے واقعے سے لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسپتال پر حملے سے متعلق نہیں جانتا لیکن اس پر خوش نہیں ہوں، میں یہ سب نہیں دیکھنا چاہتا اس بھیانک خواب کو ختم کرنا ہوگا، ہم نے 7 جنگیں رکوائی ہیں۔

بنگلہ دیش میں ندیوں سے مستقل نکل رہیں لاشیں، پولیس کو اب تک تقریباً 750 لاشیں برا?مد

بنگلہ دیش 26اگست: بنگلہ دیش میں کچھ ندیوں سے مستقل لاشیں برا?مد ہو رہی ہیں۔ اس خبر نے مقامی انتظامیہ کے ساتھ ساتھ لوگوں میں بھی تشویش کی لہر پیدا کر دی ہے۔ بنگلہ دیش پولیس کا کہنا ہے کہ بری گنگا، شیت لاکشیہ اور میگھنا ندی سے اس نے تقریباً 750 لاشیں نکالی ہیں۔ کئی لاشیں ایسی ہیں، جس کے بارے میں پولیس کو کسی بھی طرح کی جانکاری نہیں مل پائی ہے۔ ندیوں سے مستقل نکل رہی لاشوں نے انتظامیہ کی فکر میں اضافہ کر دیا ہے۔ حکومت اور انتظامیہ نے لاشوں کی شناخت شروع کر جانچ کرنے کی بات کہی ہے۔ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ کئی لاشیں تو ایسی ہیں، جن کی شناخت کرنا بھی مشکل ہے۔ بنگلہ دیش کے ایک اخبار نے اس سلسلے میں ایک تفصیلی رپورٹ شائع کی ہے۔ اخبار کے مطابق جن لاشوں کی برا?مدگی پولیس نے اب تک کی ہے، ان میں بیشتر بیگ میں ڈال کر پھینکے گئے تھے۔ کچھ لاشوں کے گلے میں اینٹ اور پتھر بھی باندھے گئے تھے۔ پولیس نے کچھ لاشوں کی شناخت کی ہے، جبکہ کچھ کو بغیر شناخت کیے ہی دفن کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ سبھی غائب اشخاص کی لاشیں ہیں۔ یہ کب غائب ہوئے تھے، اس کی کوئی جانکاری نہیں دی گئی ہے۔ مقامی کیرانی گنج پولیس کے مطابق روزانہ 3-2 لاشیں برا?مد کی جا رہی ہیں۔ عوامی لیگ کی حکومت کے وقت یہ تعداد 5 سے زیادہ تھی۔ یعنی ندیوں سے لاشیں برا?مد ہونے کا سلسلہ طویل مدت سے جاری ہے۔ ندیوں سے مستقل نکل رہی لاشوں کے بارے میں 2 طرح کی تھیوری سامنے آ? رہی ہے۔ پہلی تھیوری کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ غنڈے اور جرائم پیشے لوگوں کو اغوا کر مار رہے ہیں۔ ان کی لاشوں کو چھپانے کے لیے انھیں ندیو ں میں پھینکا جا رہا ہے ۔ جب لاشیں پھول کر باہر آ? جاتی ہیں تو پولیس کو اس کی خبر لگتی ہے۔ سی جی ایس کے مطابق بنگلہ دیش میں ہر ماہ تقریباً 87 لوگوں کا اغوا ہو رہا ہے۔ یہ نمبر 2024 کے مقابلے میں 61 فیصد زیادہ ہے۔ بنگلہ دیش کی حکومت اغوا اور اس کے بعد قتل واقعہ کو روکنے میں ناکام رہی ہے۔ حکومت کے داخلی امور کے مشیر نے اس کا اعتراف بھی کیا ہے۔ دوسری تھیوری یہ ہے کہ بیشتر لاشیں شیخ حسینہ کی حکومت کے دوران ندیوں میں پھینکی گئی تھیں۔ ہیومن رائٹس کے مطابق حسینہ حکومت کے دوران تقریباً 700 لوگ غائب ہوئے تھے۔ یہ لوگ کہاں اور کیسے مارے گئے، اس کی جانکاری اب تک یونس حکومت کو نہیں مل پائی ہے۔ ساتھ ہی کیس کو جس طریقے سے پولیس کے افسران معمولی طور پر لے رہے ہیں، اس سے بھی کچھ سوالات مضبوطی کے ساتھ اٹھ رہے ہیں۔

☆☆☆

7ماہ کے بچے کے قتل میں والدین ملوث نکلے

موٹرو ویلی ، 26اگست (یواین آئی) کیلیفورنیا میں 7ماہ کے بچے کے قتل میں بڑی پیشرفت سامنے آئی ہے، اس واقعے کی خاص بات یہ ہے کہ پولیس نے اس بچے کے والد کو ہی قتل کے الزام میں گرفتار کرلیا۔ گزشتہ دنوں کیلیفورنیا کی فضا میں ایک خوفناک خبر گونج اٹھی، 7ماہ کا ننھا بچہ ایمرانیول ہارواچانک لاپتہ ہوگیا، اس کی ماں ربیکا نے رو رو کر اپنا برا حال کرلیا جبکہ اس کا والد اپنے بیٹے کو دیوانہ وار ڈھونڈتا رہا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ماں نے پولیس کو بیان دیا کہ وہ اپنے بچے کو گاڑی سے نکال کر کرسی پر لٹائے بیٹھی تھی کہ اچانک کسی نے آواز دی "ہولا!؟" اس کے بعد سب کچھ دھندلا سا ہوگیا اور جب مجھے ہوش آیا تو بچہ غائب تھا۔ پولیس کو دیے گئے ماں کے بیان میں بچے کی جدائی کی تڑپ دکھ اور آنکھوں میں آنسو تھے لیکن پولیس کی عقاب جیسی تیز نگاہوں کو کہیں نہ کہیں اس کہانی میں جھول محسوس ہوا۔ بچے کی تلاش کئی روز جاری رہی لیکن پولیس کو کہیں سے کوئی سراغ یا واردات کا سرا نہیں مل رہا تھا، اس دوران والدین سے بھی پوچھ گچھ کا سلسلہ جاری رہا اس دوران تفتیش گہری ہوئی تو شواہد سامنے آنے لگے۔ ہوا یوں کہ بچے کی ماں ربیکا کے بیانات میں دن بہ دن تضادات آتے گئے، یہاں تک کہ اس نے مزید بولنے سے ہی انکار کردیا، پھر ایک دن پولیس نے والدین جیک ہارو اور ربیکا ہارو کو ہی قتل کے الزام میں گرفتار کرلیا۔ پولیس نے بتایا کہ شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ بچے کے اغوا کا ربیکا کا ابتدائی دعویٰ جھوٹا تھا۔ تفتیش کاروں کے مطابق ربیکا کے بیانات میں سنگین تضادات پائے گئے اور اس کی خاموشی نے شکوک وشبہات کو یقین میں بدل دیا۔ دیکھنے والوں کیلیے 24اگست کا وہ منظر دل دہلا دینے والا تھا جب قیدیوں کے نارنجی لباس میں باپ جیک ہارو پولیس اہلکاروں کے ساتھ ایک کھیت میں کھڑا تھا۔ جہاں اسے اسی کے بیٹے کی لاش کی برآمدگی اور باقیات کی تلاش کیلیے لایا گیا تھا۔ تاہم بچے کی لاش یا اس کی باقیات نہیں مل سکیں۔ اس حوالے سے پولیس کا کہنا ہے کہ بچے کے اغوا کا واقعہ پیش نہیں آیا لیکن یہ بات یقین سے کہی جاسکتی ہے کہ بچہ مر چکا ہے۔ بچے کے والدین کو بغیر ضمانت جیل بھیج دیا گیا ہے جبکہ ملزمان سے تفتیش اور باقیات کی تلاش تاحال جاری ہے۔ یہی نہیں اس سے قبل بھی امریکا میں اس قسم کے رونما ہونے والے متعدد واقعات اپنے انجام کو نہیں پہنچ سکے۔ اب یہ واقعہ بھی کئی مشہور گمشدگی اور قتل کے پرانے مقدمات کی یاد تازہ کرتا ہے، جن میں جون بینے ریمزی (1996)، نکول براؤن سمپسن ورون گولڈ مین (1994) اور ریپر ٹوپاک شکور (1996) کے مقدمات شامل ہیں جن کی پراسراریت آج بھی اسی طرح برقرار ہے۔

جرمن حکومت سے پاکستان میں پھنسے افغانوں کی مدد کا مطالبہ زور پکڑ گیا

برلن، 26اگست (یواین آئی) جرمن حکومت پر درجنوں تنظیموں نے زور دیا کہ اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے، وہ اُن ہزاروں افغانوں کی مدد کرے جنہیں پاکستان سے جبری طور پر واپس بھیجے جانے کا خطرہ ہے، حالانکہ برلن نے ماضی میں انہیں پناہ دینے کی پیشکش کی تھی۔ ڈان میں شائع رپورٹ کے مطابق جرمن بار ایسوسی ایشن کی جانب سے منظّم کی گئی اس اپیل پر 50 سے زائد گروپوں اور اداروں نے دستخط کیے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ فوری کارروائی کی ضرورت ہے تاکہ 2 ہزار سے زائد افغان باشندوں کو طالبان کے زیر انتظام افغانستان واپس بھیجنے سے بچایا جاسکے۔ یہ افغان اُس گروپ کا حصہ ہیں جنہیں جرمنی میں پناہ دینے کی پیشکش کی گئی تھی، مگر اب وہ چانسلر فریڈرک مرز کی سخت امیگریشن پالیسی اور پاکستان میں جاری افغانوں کی ملک بدری کی لہر کے درمیان پھنس گئے ہیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل، رپورٹرز وِدآؤٹ بارڈرز اور چرچ کی فلاحی تنظیم کیریٹاس سمیت دیگر اداروں نے کہا کہ جرمن حکومت کو اُن افراد کے سیکیورٹی چیکس کے عمل کو 'انتہائی تیز' کرنا ہوگا جنہیں اس اسکیم کے تحت قبول کیا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ جن افغانوں کی منظوری ہوچکی ہے انہیں 'فوری طور پر منتقل' کیا جائے، ان تنظیموں کے مطابق خطرے میں وکلا، جج، انسانی حقوق کے کارکن، صحافی اور خاص طور پر کمزور اقلیتوں کے ارکان شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 'جرمنی ان افراد کے حوالے سے خصوصی ذمہ داری رکھتا ہے جنہوں نے ہم پر اعتماد کیا اور جمہوریت، انسانی حقوق اور قانون کی حکمرانی کے لیے اپنی وابستگی کے باعث آج افغانستان میں نشانہ بنے ہوئے ہیں'۔ گزشتہ ہفتے جرمن حکومت نے بتایا تھا کہ پاکستان میں حالیہ کریک ڈاؤن کے دوران 450 افغانوں کو گرفتار کیا گیا ہے جو جرمنی جانے کے منتظر تھے، پاکستانی حکام ان دنوں اُن افغان باشندوں کے خلاف کریک ڈاؤن کررہے ہیں جن کے پاس قانونی رہائشی دستاویزات نہیں ہیں۔ جرمن وزارتِ خارجہ نے پیر کو کہا کہ وہ ان میں سے 200 سے زائد افراد سے رابطے میں ہے جو افغانستان واپس بھیجے جاچکے ہیں۔ یہ استقبالی پروگرام سابق چانسلر اولاف شولز کے دور میں 2021 میں طالبان کے قبضے کے بعد قائم کیا گیا تھا، اس کا مقصد اُن افغانوں کو پناہ دینا تھا جنہوں نے افغانستان میں جرمن افواج کے ساتھ کام کیا تھا یا جو طالبان سے خاص خطرے میں تھے۔ تاہم فریڈرک مرز نے مئی میں عہدہ سنبھالتے وقت امیگریشن پر پابندی کو اپنی اہم ترجیحات میں شامل کیا تھا اور ان کی حکومت نے اس پروگرام کا دوبارہ جائزہ لینا شروع کردیا ہے۔

☆☆☆

امریکی جھنڈا جلانے پر ایک سال کی سزا ہوگی: ٹرمپ

واشنگٹن، 26اگست (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حکم جاری کیا ہے کہ اب اگر کوئی امریکی جھنڈا جلائے گا تو اسے ایک سال کی قید کی سزا ہوگی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ روز ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت امریکی پرچم کو جلانے یا کسی بھی صورت میں بے حرمتی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ واشنگٹن میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ امریکی جھنڈا جلانے کا سلسلہ فوری طور پر ختم ہوجانا چاہیے، اب جو کوئی جھنڈا جلائے گا تو ایک سال کیلئے جیل جائے گا۔ اس کی نہ ضمانت ہوگی اور نہ ہی کسی قسم کی کوئی رعایت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ امریکی جھنڈا جلانے کو آزادی اظہار کا نام نہیں دیا جاسکتا، جو بائیڈن کے دور میں واشنگٹن میں جرائم زیادہ ہوتے تھے۔ حکم نامے کے مطابق اٹارنی جنرل کو ہدایت کی گئی ہے کہ امریکی پرچم کی بے حرمتی کے خلاف قوانین کی سختی سے عمل درآمد کرائیں اور اس معاملے پر پہلی ترمیم کے دائرہ کار کو واضح کرنے کے لیے قانونی چارہ جوئی کریں۔ دوسری جانب صدر ٹرمپ کے اس اقدام پر آزادیِ اظہار رائے کے حامی گروپوں نے شدید تنقید کی ہے۔ فاؤنڈیشن فار انڈی ویژوئل رائٹس اینڈ ایکسپریشن نے ٹرمپ کے اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادیِ اظہار رائے کی اصل خوبصورتی یہ ہے کہ آپ اپنی رائے دے سکتے ہیں، چاہے دوسروں کو وہ ناگوار ہی کیوں نہ گزرے۔ علاوہ ازیں صحافیوں سے گفتگو میں ایک بار پھر ڈونلڈ ٹرمپ اس بات کو دہرایا کہ ہم نے دنیا میں 7 جنگیں رکوائیں، ہم نے ایران کو ایٹمی ہتھیار بنانے سے روکا، اس دوران ہمارا ہر میزائل نشانے پر لگا۔ امریکی صدر نے ہند۔ پاک جنگ کا خصوصی تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سیز فائر کروایا، پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ جوہری ہتھیاروں تک جا رہی تھی۔ مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ غزہ میں نصر اسپتال پر حملے سے متعلق مجھے علم نہیں جو کچھ غزہ میں ہو رہا ہے میں یہ سب نہیں دیکھنا چاہتا۔ اب تک 7 جنگیں رکوائیں، اب روس یوکرین جنگ بھی ختم کرانا چاہتا ہوں، ہم اب یوکرین پر کوئی پیسہ خرچ نہیں کریں گے، جنگ کے خاتمے کیلئے روسی صدر سے بات کی ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے بتایا کہ صدر پیوٹن یوکرینی صدر کو پسند نہیں کرتے اس لئے ملاقات سے ہچکچا رہے ہیں، امریکا یوکرین کی سیکیورٹی کی حمایت کرے گا۔ چین کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے جا رہے ہیں، چینی صدر شی جن پنگ چاہتے ہیں کہ میں چین کا دورہ کروں۔

خیبر پختونخوا میں 2نئے پولیو کیسز کی تصدیق، ملک میں رواں سال مجموعی کیسز 23

پشاور، 26اگست (یواین آئی) صوبہ خیبر پختونخوا کے 2 جنوبی اضلاع سے پولیو کے 2 نئے کیسز کی تصدیق ہوئی ہے جس کے بعد پاکستان میں 2025 کے مجموعی کیسز کی تعداد 23 ہوگئی۔ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ (این آئی ایچ) اسلام آباد میں قائم ریجنل ریفرنس لیبارٹری فار پولیو ایریڈیکیشن نے جنوبی خیبر پختونخوا سے پولیو کے 2 نئے کیسز کی تصدیق کی ہے، ایک ضلع ٹانک اور دوسرا ضلع شمالی وزیرستان سے سامنے آیا۔ تازہ کیسز میں یونین کونسل ملزئی ضلع ٹانک کی 16 ماہ کی بچی اور یونین کونسل میران شاہ 3- ضلع شمالی وزیرستان کی 24 ماہ کی بچی شامل ہے، ان کیسز کے بعد سال 2025 میں پاکستان میں پولیو کیسز کی کل تعداد 23 ہوگئی ہے، جن میں 15 خیبر پختونخوا، 6 سندھ سے، اور ایک ایک پنجاب اور گلگت بلتستان سے رپورٹ ہوا ہے۔ پولیو ایک انتہائی متعدی اور لاعلاج مرض ہے جو عمر بھر کی معذوری کا سبب بن سکتا ہے، اس سے بچاؤ کا واحد مؤثر طریقہ ہر انسداد پولیو مہم میں 5 سال سے کم عمر کے بچوں کو بار بار پولیو کے قطرے پلانا اور تمام معمول کی ویکسینیشن وقت پر مکمل کرنا ہے۔ نمایاں پیش رفت کے باوجود خصوصاً جنوبی خیبر پختونخوا میں پولیو کیسز کا مسلسل سامنے آنا باعثِ تشویش ہے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ دور دراز علاقوں اور ویکسینیشن سے انکار کرنے والے گھرانوں کے بچے اب بھی خطرے میں ہیں، تاہم قومی اور صوبائی ایمرجنسی آپریشن سنٹرز (ای او سی) معیاری انسداد پولیو مہمات کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کر رہے ہیں۔ پولیو وائرس کی منتقلی روکنے کے لیے نیشنل ایمرجنسی آپریشن سنٹر نے آئندہ کم ٹرانسمیشن سیزن کے لیے جامع ویکسینیشن شیڈول تیار کیا ہے، اس سیزن کی پہلی مہم یکم سے 7 ستمبر 2025 تک ملک بھر میں چلائی جائے گی، جبکہ جنوبی خیبر پختونخوا میں یہ مہم 15 ستمبر سے شروع ہوگی، اس دوران 5 سال سے کم عمر کے 2 کروڑ 80 لاکھ سے زائد بچوں کو گھر گھر جا کر پولیو کے قطرے پلائے جائیں گے۔ مقصد یہ ہے کہ ان اضلاع کے ہر بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ملیں تاکہ قوتِ مدافعت کو تیزی سے بڑھایا جاسکے اور موجودہ حفاظتی خلا کو پر کیا جاسکے، والدین اور سرپرستوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس اور ہر مہم میں پولیو کے قطرے ضرور پلائیں۔ پولیو کا خاتمہ سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز بچوں کو قطرے پلانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں، جبکہ والدین اور سرپرستوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچوں کو تمام تجویز کردہ خوراکیں اور معمول کی ویکسینیشن مکمل کرائیں۔ مقامی برادری بھی ویکسینیشن مہم کی حمایت، غلط معلومات کی روک تھام اور دوسروں کو بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے پر آمادہ کر کے اپنے بچوں کو محفوظ بنا سکتی ہے۔

☆☆☆

ویتنام میں سمندری طوفان سے شدید بارشیں اور سیلاب، 3افراد ہلاک

ہنوئی، 26اگست (یواین آئی) ویتنام میں سمندری طوفان کاجیکی کی وجہ سے 3 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ویتنام میں سمندری طوفان کاجیکی نے تباہی مچائی ہوئی ہے جس کے نتیجے میں شدید بارشیں، لینڈ سلائیڈنگ اور سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق طوفان کی وجہ سے مختلف حادثات میں 3 افراد ہلاک اور 10 افراد زخمی ہوئے ہیں جب کہ 7 ہزار کے قریب گھروں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ اس کے علاوہ 28 ہزار ایکڑ پر کھڑی چاول کی فصل زیر آب آگئی اور 18 ہزار درخت گر گئے جب کہ بجلی کے کھمبے گرنے کی وجہ سے کئی صوبے تاریکی میں ڈوب گئے۔ موسمیاتی ایجنسی نے خبردار کیا ہے کہ شمالی ویتنام کے کئی حصوں میں بارشیں جاری رہیں گی جس کے سبب کچھ علاقوں میں 6 گھنٹے کے دوران 150 ملی میٹر تک بارش ہونے کا خدشہ ہے جو ممکنہ طور پر سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کا سبب بن سکتا ہے۔

برطانیہ میں ہیلی کاپٹر حادثہ، تین افراد کی موت

لندن، 26اگست (یواین آئی) برطانیہ کے 'آئل آف وائٹ' میں ایک ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار ہوگیا، پیر کے روز پولیس نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ہیلی کاپٹر حادثے میں تین افراد کی موت ہوگئی ہے اور ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ ''ہم تصدیق کرتے ہیں کہ آج صبح 'آئل آف وائٹ' میں ایک ہیلی کاپٹر حادثے میں تین افراد کی موت ہوگئی ہے۔ ہیلی کاپٹر میں کل چار افراد سوار تھے، جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے اور اسپتال میں زیر علاج ہے''۔ اس سے قبل فضائی حادثات سے متعلق تحقیقاتی شاخ نے کہا تھا کہ اس نے حادثے کی تفتیش شروع کردی ہیں۔ پولیس کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ''ہم حادثے کی وجوہات پر ابھی کوئی تبصرہ نہیں کریں گے، لیکن فضائی حادثات سے متعلق تحقیقاتی شاخ کے ساتھ مل کر کام کرتے رہیں گے''۔ تباہ ہونے والے ہیلی کاپٹر کے آپریٹر کے مطابق طیارہ تربیتی اڑان پر تھا۔

ممتا بنرجی کا ورچوئل فنکشن کے ذریعے جنوبی بنگال میں زمین کی تقسیم سمیت کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد

آسنسول: 26/اگست، (عوامی نیوز سروس):مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جنوبی بنگال کے 14 اضلاع میں عملی طور پر 7,033 پٹا دستاویزات تقسیم کیں اس کے ساتھ ہی انہوں نے مشرقی بردوان اور مغربی بردوان اضلاع میں کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا ان میں قابل ذکر آسنسول میں درگا پور پولیس کمشنریٹ کی نئی عمارت اور ضلع مجسٹریٹ کا نیا دفتر ہے ریاست میں مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کے تئیں چیف منسٹر کی وابستگی اور سرگرمی اس تقریب سے ظاہر ہوتی ہے انہوں نے مغربی بردوان میں بارہ بونی اسمبلی حلقہ کے بارہ بونی اور سلان پور بلاکس میں کئی پروجیکٹوں کا افتتاح کیا آج سلان پور بلاک کے روپنارائن پور نندنک تھیٹر میں منعقدہ پروگرام میں چیف منسٹر کا ورچوئل پروگرام براہ راست نشر کیا گیا جہاں چیف منسٹر نے 52 مستفیدین کو پٹہ کے دستاویزات حوالے کیا اس موقع پر بارہ بونی کے ایم ایل اے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے خود موجود تھے اور انہوں نے 52 لوگوں کو پٹہ کے دستاویزات حوالے کیے اس موقع پر سلان پور بلاک کے بی ڈی او دیبجن بسواس، ضلع پریشد کے ایگزیکیٹو ڈائرکٹر محمد ارمان، سلان پور پنچایت سمیتی کے نائب صدر بدیوت مشرا اور کئی دیگر معززین موجود تھے۔اس دن ایم ایل اے اور آسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مشرقی بردوان ضلع سے اس ورچوئل ایونٹ کے ذریعے جنوبی بنگال کے 14 اضلاع میں پٹوں کی تقسیم مکمل کی پٹوں کی تقسیم کا یہ اقدام ریاست کے عام لوگوں کے لیے زمین کی ملکیت کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم قدم ہے اس کے علاوہ آسنسول-درگا پور خطے میں انتظامی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے نئی عمارتوں کے افتتاح سے اس خطے کی انتظامی سرگرمیوں میں مزید تیزی آنے کی امید ہے دوسری جانب بارہ بونی بلاک کے تحت دوبھانی ہتلہ میں 1.60 کروڑ روپے کی لاگت سے ٹین کی چھتوں والا ایک بہت بڑا مارکیٹ کمپلیکس بنایا گیا جو کہ علاقے کے تاجروں کا دیرینہ مطالبہ تھا اس کا عملی طور پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے افتتاح بھی کیا تاہم اس بازار کے افتتاح کے موقع پر بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر اسیت سنگھ، باری بونی بلاک جوائنٹ آفیسر وجے سرکار، بارہ بونی پولس اسٹیشن کے انچارج دیبیندو مکھرجی اور کئی دوسرے لوگوں نے اس کامپلکس کا افتتاح کیا دوسری جانب ایک کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے پیٹیفلور اش نرالا پارک کا افتتاح اور ایک سڑک کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر آشیش سنگھ مہاشے، بارابانی پولس اسٹیشن کے انچارج دیبیندو مکھرجی اور بارابانی بلاک جوائنٹ آفیسر وجے سرکار ہر ایک افتتاح کے موقع پر موجود تھے۔آج افتتاحی تقریب کے بعد بارہ بونی پنچایت سمیتی کے صدر اسیت سنگھ نے کہا کہ دوبھانی بازار کا بازار کافی عرصے سے خستہ حالت میں تھا جسے چار سال قبل وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تحریک اور بیدھان اپادھیائے کی کوششوں سے شروع کیا گیا تھا اس بازار کی تعمیر کا کام چار سال قبل شروع کیا گیا تھا جس کا افتتاح آج وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کیا تاہم، پنچایت سمیتی اس بازار کی دیکھ بھال کرے گی اور باقی تمام کام بہت جلد مکمل کر لیے جائیں گے۔

وزیر اعلیٰ نے عملی طور پر ڈی ایم اور سی پی کی نئی تعمیر شدہ عمارت کا افتتاح کیا

آسنسول: 26/اگست، (عوامی نیوز سروس):ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی منگل کو بردوان پہنچی اس نے بردوان سے مشرقی اور مغربی بردوان کے لیے بہت سے نئے اعلانات کیے ہیں انہوں نے کہا کہ آسنسول درگا پور پولیس کمشنریٹ کی نئی عمارت تعمیر کی گئی ہے اس کے ساتھ ہی انہوں نے مغربی بردوان ضلع کے لیے اور بھی کئی تحائف کا اعلان کیا ممتا بنرجی نے کہا کہ درگا پور میں کمرشل ٹیکس کی عمارت کی مرمت کی گئی ہے آسنسول اور رانی گنج میں میونسپل کارپوریشن کی انتظامی عمارتیں تعمیر کی گئی ہیں سڑکوں کی تعمیر کے بارے میں ممتا بنرجی نے کہا کہ درگا پور، سلان پور بلاکس کے تحت کنکسا، سلان پور درگا پور فرید پور بلاکس میں سڑکوں اور کیرتج وے کی تعمیر کے لیے 9 کروڑ روپے دیے گئے ہیں رانی گنج، انڈال، درگا پور، فرید پور، بارہ بونی اور پنڈیشور میں 9 نئے صحت مراکز بنائے جا رہے ہیں۔ بارہ بونی، انڈال، درگا پور، فرید پور بلاکس میں تین نئے بلاک پرائمری ہیلتھ سنٹر بنائے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے نئے دفتر کا عملی طور پر افتتاح کرنے کے بعد وزیر مولئے گھٹک، پولس کمشنر سنیل چودھری، ضلع افسر ایس پونم بلم، ضلع دفتر کی سی ای او آدیتی چودھری، جموڑیہ کے ایم ایل اے ہرے رام سنگھ، رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی، ضلع پریشد کے مینٹر وی شیوداسن داسو اور انتظامیہ کے کئی سینئر افسران نئے دفتر میں موجود تھے یہاں سب کی موجودگی میں نئے دفتر کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔

نیشنل ہائی وے کی زمین دھنسنے کو لیکر ڈپٹی ڈائریکٹر مائنز سیفٹی کو ڈپٹی میئر وسیم الحق کی عرضداشت

آسنسول:26/اگست، (عوامی نیوز سروس): گذشتہ کئی بار دیکھا گیا کہ نیشنل ہائی وے کی زمین اچانک دھنس جا رہی اور ایک بڑا گہرا گڈھا بن جا رہا ہے جو بڑی ہی تشویش کی بات ہے اس سلسلے کو لیکر اسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق بھی فکر مند ہوئے اور ایک عرضداشت ڈپٹی ڈائریکٹر مائنس سیفٹی سیتارام پور کو ایک عرضداشت پیش کی عرضداشت میں بتایا گیا ہے کہ اس کارپوریشن کے تحت مختلف علاقوں میں قومی شاہراہ کی زمین اچانک ڈھنسنے اور گہرے گڈھے میں تبدیل ہو جاتی ہے جسکی وجہ سے جان لیوا حادثہ ہو رہا ہیا اس طرح کے خطرے رونما نہیں ہونے سے بچنے کے لیے آپ سے گزارش ہے کہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں تا کہ قومی شاہراہ کو متاثر کرتے ہوئے اس طرح کے گرنے سے جانی نقصان نہ ہو اور گاڑیوں کی عام روانی میں خلل نہ پڑے۔میں آپ سے درخواست کروں گا کہ برائے مہربانی مناسب اقدامات کریں تا کہ نیشنل ہائی وے کو متاثر کرنے والے کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے اس عرضداشت کی کاپی شتروگھن سنہا ایم پی اسنسول، مولئے گھٹک ایم ایل اے و وزیر قانون، بیدھان اپادھیائے میئر اسنسول کارپوریشن، ایس پونا بلم ضلع مجسٹریٹ، کمشنر اسنسول کارپوریشن، پروجیکٹ ڈائریکٹر درگا پور کو بھی پیش کی ہے۔

آسنسول کی عدالت میں 20 سال بعد 5 ملزمان قصوروار اور 5 بے قصور قرار

آسنسول:26/اگست، (عوامی نیوز سروس):20 سال سے چلے ایک معاملے میں 5 ملزمان کو قصوروار ٹھہرایا گیا باقی 5 لوگوں کو آج بے قصور قرار دیا گیا ہے سزا یافتہ شخص کا نام شنکر گھوڑھو ہے وہ جموڑیہ تھانے کے چرولیار کا رہنے والا ہے اس دن آسنسول کورٹ کی فاسٹ ٹریک سیکنڈ کورٹ کے جج مہویا رائے باسو شنکر گھوڈو۔ اپنی بہو ٹومپا گھش عرف گھڈوئی (انڈین پینل کوڈ کی دفعہ 302) کے قتل کا قصوروار ٹھہرا۔اس معاملے میں متوفی کے شوہر سمیت پانچ دیگر افراد کو ملزم بنایا گیا تھا شواہد کی کمی کے باعث جج نے ان پانچوں افراد کو بے گناہ قرار دینے کا حکم دیا وہ ہیں ہرادھن گھوڑا، اتم گھوڑا، مکر گھوڑا، ریکھا گھوڑا اور چنتا گھوڑا اس وقت وہاں پر 6 افراد موجود تھے۔آج، شنکر گودھو کے قصوروار پائے جانے کے بعد، انہیں عدالتی تحویل میں لے لیا گیا ہے۔والد منگل گھوش کی تحریری شکایت کی بنیاد پر 14 اگست 2005 کو جموڑیہ تھانے میں موت ہو گئی سیاہ فام شخص کے خلاف تعزیرات ہند یا آئی پی سی 498، 302 اور 304 کیس۔منگل کو جج مجرموں کے لیے سزا کا اعلان کریں گے بنیا نند چٹو پادھیائے اس معاملے میں سرکاری وکیل یا پی پی کے طور پر کام کر رہے تھے اس معاملے میں کل 19 لوگ جج کے سامنے آئے اور گواہی دی۔اس کیس میں پہلے دفاعی وکیل یا ملزم کے وکیل ترلوچن تھے منہوپ دھیان۔ بعد میں، یہ دفاع درگا پور کے قلعے میں آیا۔اس سلسلے میں اس کیس کے سرکاری وکیل یا پی پی بنیا نند چٹو پادھیائے نے کہا، متوفی کا شوہر ہرادھن گھوڑا گونگا اور بہرا تھا۔لہذا، عدالت کیس کے دوران اس کے تاثرات (اشاروں کی زبان) کو سمجھ سکتی ہے۔وکیل دفاع نے ماہر کے لیے درخواست دی۔جس کے لیے اتنی تاخیر ہوئی ہے۔ سرکاری وکیل اور عدالتی ذرائع کے مطابق 10 مئی 2005 کو جموڑیہ تھانے کے کلڈانگا کے رہائشی ٹومپا چرولیار ہرادھن گھودھن کی شادی ان سے ہوئی تھی۔لیکن شادی کے بعد سسر نے والد کے گھر سے مزید پیسے، زیورات اور موٹر سائیکل بطور رقم لانے شروع کر دیے آپ گھر والوں کو جسمانی اور ذہنی اذیت کا نشانہ بناتے ہیں شادی کے ٹھیک تین ماہ بعد 13 اگست کی رات سسر شنکر گھودھو کے گھر کے باتھ روم کے اندر سے۔ ٹرمپ کی خون آلود لاش برآمد ہوئی اس کی گردن پر کٹ کا نشان تھا۔ باپ منگل گھوش کا اگلے دن انتقال ہو گیا، جموڑیہ پولیس اسٹیشن میں شوہر اور داماد سمیت 6 لوگوں کے خلاف شکایت درج کرائی گئی۔انہوں نے شکایت درج کراتے ہوئے کہا کہ پیسوں کے مطالبہ پر ان سب نے مل کر لڑکی کو جسمانی اور ذہنی تشدد کا نشانہ بنایا قتل کا ارتکاب کیا اس کی مزید شکایت یہ تھی کہ چونکہ اس کا شوہر گونگا اور بہرا ہے اس لیے اس کا داماد اسے برا بھلا کہتا ہے۔-اس کیس کے سرکاری وکیل یا پی پی بنیا نند چٹو پادھیائے نے کہا کہ 20 سال تک کیس چلنے کے بعد۔ اس دن فاسٹ ٹریک سیکنڈ کورٹ کے جج مہویا رائے باسو نے سزا سنائی بہو کے قتل کے الزام میں 5 سزا یافتہ باقی 5 لوگ بے قصور پائے گئے۔

غیر قانونی پارکنگ اور دکانوں کے خلاف کریک ڈاؤن

آسنسول: 26/اگست، (عوامی نیوز سروس):آسنسول شہر کو ٹریفک کی بھیڑ سے پاک بنانے کے لیے آسنسول درگا پور پولس کمشنریٹ کے محکمہ ٹریفک نے ایک خاص پہل کی ہے جی ٹی روڈ پر جگہ جگہ کاریں کھڑی کی جاتی ہیں اور دوکاندار تجاوزات کر رہے ہیں ان سب کیخلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے نو پارکنگ زون میں غیر قانونی طور پر گاڑیوں کو پارک کرنے پر اکثر خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے اور جرمانے عائد کیے جا رہے ہیں اور دکانداروں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہےمحکمہ ٹریفک کے اہلکاروں نے آسنسول کے گرجا موڑ سے ہاٹن روڈ سے پورب جانب آشرم موڑ تک خصوصی مہم چلائی نو پارکنگ زون میں کاریں پارک کرنے پر جرمانے عائد کیے گئے ہیں اور دکانداروں کو خبردار کیا گیا ہے۔

طلائی تمغہ جیتنے والے نوجوان شوٹر ابھینو ساؤ کا شاندار استقبال

آسنسول: 26/اگست، (عوامی نیوز سروس): قازکستان میں ایشین شوٹنگ چمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیتنے کے بعد آآسنسول کے نوجوان شوٹر ابھینو ساؤ آج آسنسول پہنچ گئے۔ان کے استقبال کے لیے حامیوں کی بڑی تعداد انڈال ہوائی اڈے پر پہنچ گئی نیشنل رائفل ایسوسی ایشن کے نائب صدر وی کے ڈھل کی قیادت میں شوٹر ابھینو ساو کا شاندار استقبال کیا گیا ان کے دادا رام چندر ساؤ، والد روپیش ساؤ اور والدہ پرینکا بنرجی ساؤ بھی یہاں موجود تھے آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے چیئرمین امرناتھ چٹرجی اور میئر کونسل ممبر گروداس چٹرجی نے بھی ابھینو ساو کو مبارکباد دی۔

وارڈ 66 کے بلتوڑیا میں ترنمول کی آپسی گروہ بندی، میلہ کمیٹی پر الزامات اور جوابی الزامات

آسنسول: 26/اگست، (عوامی نیوز سروس)1994 سے بڑکر کے بلتودیا علاقے کے وارڈ 66 میں منعقد ہونے والا گنیش پوجا میلہ ان دنوں تنازعات میں گھرا ہوا ہے گنیش میلے کا اہتمام کرنے والے ترنمول کارکنوں میں دو دھڑے بن گئے ہیں ان دونوں دھڑوں میں ایک طرف ترنمول کونسلر اشوک پاسوان کا دھڑا ہے تو دوسری طرف ترنمول کارکن نرمل بند، کرشنا ڈھاڈی، بدر عالم، آشا دیوی اور سنتوش پاسوان ہیں دونوں دھڑے ایک دوسرے پر میلہ کمیٹی کے فنڈز میں خورد برد کا الزام لگا رہے ہیں دونوں دھڑے اس کا ثبوت بھی دکھا رہے ہیں ایسی حالت میں یہ کہنا مشکل ہے کہ دونوں گروپوں کی طرف سے دکھائے جانے والے گھوٹالے کے ثبوت کس حد تک درست ہیں ایسے میں میلہ کمیٹی کے سابق ممبران نے پریس کانفرنس کی اس میں ترنمول لیڈر بدر عالم موجود تھیا نہوں نے کہا کہ کاونسلر اشوک پاسوان نے ان پر جے ڈی (یو) کی سیاست کرنے اور بی جے پی کی حمایت کرنے کا الزام لگایا ہے جس کا ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے لیکن ان کے پاس اس بات کا ثبوت ہے کہ اشوک پاسوان بی جے پی کارکنوں کے ساتھ ایک منصفانہ کمیٹی چلا رہے ہیں بی جے پی کارکنان کے پارٹی دفتر میں ہر وقت آتے اور بیٹھے رہتے ہیں انہوں نے کہا کہ انہوں نے سال 2022 اور سال 2024 میں اپنی انتخابی ذمہ داریاں بخوبی نبھائیں لیکن اشوک پاسوان نے کچھ نہیں کیا وہ پیسے کے لیے وارڈ میں بھاگتا ہے پیسے کہاں سے آئیں گے وہ دن رات شراب، جوا، چوری میں ملوث ہیوہ ہر وقت ہر جگہ سے پیسے بٹورنے میں مصروف رہتے ہیں ترنمول لیڈر آشا دیوی نے کہا کہ کاونسلر اشوک پاسوان ترنمول کارکنوں کو نظر انداز کر رہے ہیں اور بی جے پی کارکنوں کو ساتھ لے رہے ہیں جس کی وجہ سے وارڈ نمبر 66 میں ترنمول کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ترنمول کے کونسلر اشوک پاسوان نے کہا کہ سابق میلہ کمیٹی کی طرف سے 60,000 روپے کے گھپلے کے الزام کے سلسلے میں میڈیا کے سامنے جو دستاویزات منظر عام پر لائے گئے ان دستاویزات میں ایک ابھیمنیو کمار بند کا نام لکھا ہوا ہے اسے یوٹی آر نے گرفتار کیا ہے 51655716965 3 ایچ ڈی ایف سی اکاونٹ اور اس فون نمبر 9339343580 پر منتقل کیا گیا ہے، جو ترنمول کونسلر کا بینک اکاؤنٹ نہیں ہے اور نہ ہی اس کا ابھیمانیو سے کوئی تعلق ہے اسے بدنام کرنے کے لیے نت نئے طریقے استعمال کیے جا رہے ہیں ترنمول کاونسلر نے سابق میلہ کمیٹی سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسمبلی انتخابات آگے ہیں سبھی ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کے سپاہی ہیں وزیر مولئے گھٹک اور ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک کی قیادت میں سب کو متحد ہو کر وارڈ 66 سے ترنمول کے لیے بھاری اکثریت حاصل کرنا ہے۔

13 ستمبر کو درگا پور میں لوک عدالت کا انعقاد کیا جائے گا

آسنسول:26/اگست، (عوامی نیوز سروس):درگا پور کورٹ کی ایڈوکیٹ ریتیکا سنہا نے کہا کہ ملک میں لوک عدالت کا آغاز 1987 میں ہوا تھا اس کے بعد سے ہر صوبے میں وقتاً فوقتاً ضلع اور محکمانہ عدالتوں میں لوک عدالت کا انعقاد کیا جاتا ہیلوک عدالت میں، ہر قسم کے معاملات سے متعلق مختلف طویل عرصے سے زیر التوا مقدمات کے بارے میں دونوں فریقوں کے درمیان تصفیہ کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، دیوانی، فوجداری، بینکنگ، انشورنس، ٹریفک، MSCC کے تحت چلنے والے مقدمات دونوں فریقین کے درمیان طے پاتے ہیں انہوں نے کہا کہ لوک عدالت کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ لوک عدالت میں کیس کا فیصلہ ہونے اور اس پر عمل درآمد کے بعد دونوں فریقین اس کیس کے حوالے سے ملک کی کسی بڑی عدالت میں دوبارہ اپیل نہیں کر سکتے اس سے کیس میں ملوث لوگوں کو کافی سہولت ملتی ہے۔اس سال لوک عدالت کا وقت درگا پور میں 13 ستمبر کو مقرر کیا گیا ہے۔

Widening & strengthening to 2 lane with paved shoulder of 25.07 km long Ramjibanpur-Palita-Palitpur-Natunhat Road
Project cost: Rs 62.89 crore

And

Widening & strengthening of Burdwan-Kalna Road for a length of 24 km
Project cost: Rs. 54.02 crore
Strengthening of 25.5 km long Rasulpur-Khandaghosh-Chakpurohit Road
Project cost: Rs 41.75 crore

along with

Upgradation Work

Karajgram-Bankapasi Road 0-5 km & 10-13.1 km; Balgona-Gushkara-Mankar Road 0-5 km, Metiery-Dewanganj Road 0-1.6 km; Pachundi-Uddharanpur Road 0-2 km;

Kaichor-Nandigram-Singhi Road 0-13 km; Gushkara-Ausgram-Chhoraphari Jungle Road 0-14 km; Galsi-Gohogram-Adrahati Road for a length of 10.9 km; Kusumgram-Samaspur Road 0-11.8 km, Madhabpur- Jaragram Road 0-3.9 km; Bigra-Dignagar Road 0-6.2 km; Dignagar (Anandabazar) to Galsi Railway Station Link Road 0-4 km;

Karjona-Muratipur-Natunhat Road (SH) 0-19 km; Ramjibanpur-Ketugram-Katwa Road 20.48 km; Guskara-Kashemnagar Road 2-3 km; Kashemnagar-Natunhat-Srikhanda 0-9 km & Bhatar-Samanti Road for 8.69 km; Chhatni-Kumirpara Road 0-15.9 km with a Link Road to Dogachia Health Centre 0-1.8 km

Total Project Cost of Rs. 171.52 crore

and

Laid Foundation Stone for 640 m long 3 Lane Extra-dosed Cable Stayed Shilpa Setu over River Damodar along with 73 m long 6 lane bridge over Eden Canal at Project Cost of Rs 347.11 crore

Public Works Department, Government of West Bengal

ICA- D1749 (12)/2025

وزن کم کرنے کی دوا جی ایل پی-1: ٹینس سٹار سرینا ولیمز کے وزن کم کرنے کے بعد دوا کے استعمال پر بحث

معرف ٹینس سٹار سرینا ولیمز تاریخ کی سب سے کامیاب کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ انھوں نے حال میں اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ انھوں نے وزن کم کرنے کی دوا استعمال کی ہے۔ کیا ان کا یہ اعتراف وزن کم کرنے کی دوا کے استعمال سے منسلک 'بدنامی' کو کم کر سکے گا۔ اس کے ساتھ اور بھی سوال پیدا ہوتے ہیں کہ کیا اس بارے میں ان کی صاف گوئی ایسے لوگوں کو زیادہ اعتماد دے گی جو وزن کم کرنے کے لیے دوائیں استعمال کر رہے ہیں؟ اور کیا ان کی سچائی ناقدین کو خاموش کر پائے گی؟ 43 سالہ ٹینس سٹار، جنھوں نے اپنے کریئر میں ریکارڈ 23 گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتے، فٹنس اور کھیلوں کی مہارت کی زندہ مثال سمجھی جاتی تھیں۔ لیکن بچوں کی پیدائش کے بعد وہ بھی باقی بہت سے لوگوں کی طرح اضافی وزن کا شکار ہو گئیں اور انھیں کم کرنے میں انھیں جو مشکلات پیش آئیں وہ ان کا اعتراف کرتی ہیں۔

بہر حال ولیمز نے حال ہی میں امریکی ٹی وی کے 'ٹوڈے شو' کو بتایا کہ انھوں نے اپنے اضافی وزن کو اپنے کسی 'مد مقابل حریف' کے طور پر لینا شروع کیا۔ اگرچہ وہ روزانہ 'دوڑنے، بھاگنے، سائیکل چلانے، سیڑھیاں چڑھنے' سمیت 'پانچ گھنٹے کی مشق' کر رہی تھیں لیکن پھر بھی وہ اپنے اس نئے مخالف کو اس طرح شکست نہ دے سکیں جیسے ٹینس کورٹ پر وہ اپنے حریفوں کو دیتی تھیں۔ اس لیے آخر میں، ان کے مطابق، ان کے پاس 'کچھ نیا آزمانے' کے سوا کوئی چارہ نہ رہا۔

آٹھ ماہ میں 14 کلو کم

ولیمز دوا کے سہارے وزن کم کرنے پر زور دیتی ہیں لیکن وہ یہ نہیں بتاتیں کہ کون سا برانڈ استعمال کر رہی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ یہ ہرگز آسان نہ تھا، اور گذشتہ آٹھ ماہ میں ان کا 14 کلو (31 پاؤنڈ) وزن کم کرنا کسی شارٹ کٹ کے ذریعے ممکن نہیں تھا۔ ان کے حالیہ اعتراف کے وقت پر شکوک وشبہات بھی ظاہر کیے جا رہے ہیں کیونکہ وہ ابھی ایک کمپنی 'رو' کی نمائندہ بنی ہیں، جو کہ وِگووی اور زیپ باؤنڈ (برطانیہ میں مونجارو کے نام سے) جیسی جی ایل پی-1 گروپ کی وزن گھٹانے کے پروگرام کے ذریعے دوائیں فروخت کرتی ہے۔

دوسری جانب ان کے شوہر بھی اس کمپنی میں سرمایہ کار ہیں۔

کمپنی کے ساتھ اس تعلق اور دوا کے ممکنہ مضر اثرات کے باوجود ان کی صاف گوئی بہت سوں کو متاثر کرے گی۔ وہ کہتی ہیں کہ وہ اس لیے بول رہی ہیں تا کہ خواتین کو وزن گھٹانے کے لیے دوا کے استعمال پر شرمندگی محسوس نہ ہو۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی میں فیمینسٹ سٹڈیز کے اسسٹنٹ پروفیسر کیلب لونا کہتے ہیں کہ سرینا ولیمز جیسی شخصیت کا کھل کر بات کرنا اس ضمن میں 'ایک بڑی پیش رفت' ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ان ناقدین کو خاموش کرتا ہے جو کہتے ہیں کہ 'وزن گھٹانے کا یہ طریقہ آسان راستہ ہے' اور لوگ محنت کرنے سے بچ رہے ہیں۔

'یہ اس تاثر کو بھی توڑتا ہے کہ یہ دوائیں صرف کاہل اور ناکارہ موٹے لوگوں کے لیے ہیں۔ اس لحاظ سے شاید یہ ایک اچھی بات ہے۔'

'قدرے مایوس کن': لیکن کیلب یہ بھی کہتے ہیں کہ ولیمز کا جی ایل پی-1 دوا لینے پر مجبور ہونا کچھ 'خوفناک' اور تھوڑا 'اداس' کر دینے والا ہے۔ انھیں فکر ہے کہ یہ بات محنت اور لگن کو کم کر کے صرف ظاہری شکل اور مخصوص انداز میں نظر آنے کے دباؤ پر زور ڈالتی ہے۔ 'انھوں نے وہ کامیابیاں حاصل کی ہیں جو ہمارے زمانے اور تاریخ میں بہت کم لوگوں کے حصے میں آئی ہیں۔ لیکن اب ایسا لگتا ہے کہ ان سب کامیابیوں کو صرف جسمانی شکل اور وزن سے کم تر سمجھا جا رہا ہے۔' ڈر یہ ہے کہ وزن کم کرنے کی بات ان کے ریکارڈ توڑ کارناموں پر حاوی ہو رہی ہے۔'

ولیمز کے وزن اور ان کی شکل وصورت پر ہمیشہ نظر رکھی گئی ہے۔ معاشرے کی توقعات پر پورا اترنے کا دباؤ ان کے کھیلوں کی کامیابیوں کے باوجود کم نہیں ہوا۔ اور اگرچہ وہ شاید سب سے نمایاں سپورٹس سٹار ہیں جنھوں نے کھل کر

اعتراف کیا ہے کہ وہ وزن کم کرنے کی دوا استعمال کر رہی ہیں، لیکن اور بھی کئی مشہور شخصیات اس کا ذکر کر چکی ہیں۔

اوپرا ونفری کہتی ہیں کہ وہ جی ایل پی-1 کو ایک ٹول کے طور پر استعمال کرتی ہیں، ورزش اور صحت مند کھانے کے ساتھ، تا کہ وزن کے کم اور زیادہ ہونے کے چکر سے بچ سکیں۔ اداکارہ وھوپی گولڈ برگ کہتی ہیں کہ اس دوا کے بعد انھوں نے 'دو افراد جتنا وزن' کم کیا، اور گلوکارہ کیلی کلارکسن کہتی ہیں کہ ان کے 'ڈاکٹر نے دو سال تک ان کا پیچھا کیا' تب جا کر وہ اسے استعمال کرنے پر راضی ہوئیں۔ یہ سب ان درجنوں شخصیات میں شامل ہیں جو اس دوا کے استعمال پر کھل کر بات کر چکی ہیں۔ ولیمز نے سنہ 2022 میں یو ایس اوپن میں اپنے کیریئر کا آخری میچ کھیل کر ٹینس کو الوداع کہا۔ لیکن وہ اب بھی طاقت کی علامت ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ اپنے دوسرے بچے ادینا کی پیدائش کے بعد سے وہ اپنے 'صحت مند وزن' تک پہنچنا چاہتی تھیں۔ انھوں نے 'ٹوڈے شو' کو بتایا کہ انھیں لگتا تھا ان کا 'جسم کچھ کھو رہا ہے' اور وہ شدید ٹریننگ کے باوجود بھی اپنے مطلوبہ وزن پر نہیں پہنچ پا رہی تھیں۔

ولادت کے بعد وزن کم کرنا مشکل: لوبورو یونیورسٹی میں سپورٹس، ایکسرسائز اور ہیلتھ سائنسز سکول میں بیہیویئرل میڈیسن کی ریسرچ ایسوسی ایٹ ڈاکٹر کلیر میڈگن کہتی ہیں کہ ایلیٹ اتھلیٹس کے لیے وزن کم کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ 'وہ زیادہ کیلوریز لینے کے عادی ہوتے ہیں، اور جب کھیل چھوڑ دیتے ہیں تو ان کے لیے یہ مشکل ہو جاتا ہے اور پھر ایسے میں رویے کی تبدیلی ضروری ہوتی ہے۔'

ڈاکٹر میڈگن کہتی ہیں کہ یہ اچھا ہے کہ ولیمز نے یہ بات مانی کہ ان کا وزن کم ہونا صرف دوا کی وجہ سے نہیں تھا اور یہ کہ 'انھیں اپنی خوراک اور جسمانی سرگرمی پر بھی دھیان دینا پڑا۔' انھوں نے مزید کہا: 'یہ اچھی بات ہے کہ وہ یہ ذکر کر رہی ہیں کہ بچے کی پیدائش کے بعد وزن کم کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے۔'

لیکن ان کا خیال ہے کہ شاید ولیمز کا پیغام کہیں کھو نہ جائے اور کچھ خواتین کو حوصلہ شکنی کا شکار بھی کر دے۔

انھوں نے کہا کہ 'یہ دوائیں کافی مہنگی ہیں اور عام آدمی یہ سوچ سکتا ہے کہ جب ایک ایلیٹ ایتھلیٹ، جس کے پاس جم کی سہولت ہے، وقت ہے، ایک نیوٹریشنسٹ ہے۔۔۔ اور پھر بھی اسے جی ایل پی-1 استعمال کرنا پڑا ہے۔'

ڈاکٹر میڈگن نے یہ خدشہ بھی ظاہر کیا کہ ان دواؤں کے ممکنہ مضر اثرات ہیں، جن میں معدے کے مسائل جیسے قے اور دست، اور بعض نایاب صورتوں میں پتے اور گردوں کے مسائل شامل ہو سکتے ہیں۔ اور ولیمز کے اعلان کے اردگرد ہونے والی تشہیر میں یہ مسائل زیادہ زیر بحث نہیں آئے۔

ولیمز کہتی ہیں کہ انھیں کوئی مضر اثرات محسوس نہیں ہوئے، اور انھوں نے ویمنز ہیلتھ میگزین کو بتایا کہ آخر کار وہ جم میں کی گئی اپنی محنت کے ثمرات دیکھ رہی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'میرے جوڑ اب بہت بہتر ہیں۔ ابھی میرا چیک اپ ہوا ہے اور ڈاکٹر نے کہا کہ سب کچھ، حتیٰ کہ میرا بلڈ شوگر لیولز بھی، بہترین ہیں۔' اور اگرچہ اب وہ ٹینس کورٹ پر نئی تاریخ نہیں رقم کر رہیں لیکن پھر بھی ان کے مطابق وہ وزن کم کرنے کی دواؤں کی مدد سے اپنے ہی ریکارڈ توڑ رہی ہیں۔ فی الحال وہ ہاف میراتھن کی تیاری کر رہی ہیں۔ وہ فخریہ انداز میں کہتی ہیں: 'میں پہلے سے کہیں زیادہ دوڑ رہی ہوں۔'

عالمی باکسنگ چیمپئن شپ سے پہلے ہندوستانی باکسنگ ٹیم غیر ملکی تربیتی کیمپ کے لیے روانہ

نئی دہلی، 26 اگست (یو این آئی) ہندوستانی باکسنگ فیڈریشن (بی ایف آئی) نے عالمی باکسنگ چیمپئن شپ سے قبل ایک اعلیٰ شدت والے مشترکہ تربیتی کیمپ کے لیے 27 رکنی ہندوستانی باکسنگ دستے کو شیفیلڈ، برطانیہ بھیجا ہے۔ یہ قدم ہندوستانی باکسرز کو بین الاقوامی تجربہ دلانے اور ٹورنامنٹ سے پہلے ہی حالات کے مطابق ڈھلنے کے لیے بی ایف آئی کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ فی الحال شیفیلڈ میں موجود ٹیم میں 9 مرد اور 8 خواتین باکسر شامل ہیں، جن کی رہنمائی 8 کوچز اور 2 اسٹاف ممبران کر رہے ہیں۔ 28 اگست تک ان کے ساتھ ایک مرد اور دو خواتین باکسرز اور ایک معاون اسٹاف بھی شامل ہو جائے گا۔ ہندوستانی ٹیم یو کے کے بڑے ہائی پرفارمنس اسپورٹس مراکز میں سے ایک، انگلش انسٹی ٹیوٹ آف اسپورٹ شیفیلڈ میں جاری بین الاقوامی تربیتی کیمپ کا حصہ ہے۔ یہ کیمپ باکسرز کو عالمی معیار کے کھلاڑیوں کے ساتھ اعلیٰ سطح کی مشق اور تربیت کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

اس کے بعد ٹیم چیمپئن شپ کی تیاریوں کے آخری مرحلے کے لیے 2 ستمبر کو لیورپول روانہ ہوگی۔ مردوں کی ٹیم کی رہنمائی کوچ دھرمندر یادو، تورک کھرپران، جنئے سنگھ پاٹل اور ابھیشیک شاہ کر رہے ہیں، جبکہ خواتین کی ٹیم کوچ چندر لال، محمد اعصام الدین، گیتا چانو اور راڈیا دیوی کی نگرانی میں ہے۔

ٹیم کو پہلے بھیج کر اور انہیں برطانیہ میں جاری اس کیمپ کا حصہ بنا کر، بی ایف آئی ہندوستانی باکسرز کے لیے عالمی سطح پر تیاری اور کارکردگی کے لیے موزوں ماحول فراہم کر رہا ہے۔

موچووا نے وینس ولیمز کو شکست دی، ریبا کینا دوسرے راؤنڈ میں داخل

نیویارک، 26 اگست (یو این آئی) گیارہویں سیڈ کیرولینا موچووا نے تجربہ کار وینس ولیمز کے سخت چیلنج کو شکست دے کر آرتھر ایش اسٹیڈیم میں 3-6، 6-2، 1-6 سے کامیابی حاصل کی اور یو ایس اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں داخل ہو گئیں۔

پچھلے دو ایڈیشنز میں سیمی فائنلسٹ رہیں موچووا کو 45 سالہ امریکی کھلاڑی کے خلاف جیت حاصل کرنے میں دو گھنٹے لگے، جو فلشنگ میڈوز میں اپنی ریکارڈ 25 ویں سنگلز مہم کھیل رہی تھیں۔

دو مرتبہ کی چیمپئن ولیمز نے دوسرے سیٹ میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا، لیکن فیصلہ کن سیٹ میں وہ شدت برقرار نہ رکھ سکیں اور چیک کھلاڑی نے آخری سات میں سے چھ گیم جیت کر قابو حاصل کر لیا۔

ولیمز نے پہلی بار 1997 میں یو ایس اوپن کھیلا تھا، 2000 اور 2001 میں خطاب جیتا اور 2017 میں فائنل تک پہنچیں۔ پیر کا یہ میچ اس ٹورنامنٹ میں ان کا 101 واں سنگلز میچ تھا، جن میں ان کے نام 79 فتوحات درج ہیں۔

ادھر، نویں سیڈ ایلینا ریباکینا نے امریکی وائلڈ کارڈ جولیٹ پریجا کو 3-6، 0-6 سے ہرا کر دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔

اپنا پہلا گرینڈ سلیم مین ڈرا میچ کھیل رہی 16 سالہ پریجا، جو اس سال کی سب سے کم عمر کھلاڑی ہیں، اپنی سروس میں دشواری کا شکار رہیں اور ابتدائی سیٹ میں آٹھ ڈبل فالٹ کیے۔ 2022 کی ومبلڈن چیمپئن ریباکینا نے اپنے تجربے کا فائدہ اٹھایا اور 62 منٹ میں میچ اپنے نام کر لیا۔

ہاکی انڈیا نے مردوں کے ایشیا کپ کے لیے مفت ٹکٹوں کا اعلان کیا

راجگیر، 26 اگست (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے آج اعلان کیا کہ 2025 کے مردوں کے ایشیا کپ، جو راجگیر، بہار میں کھیلا جائے گا، کے تمام میچوں میں داخلہ بالکل مفت ہوگا۔ یہ ٹورنامنٹ 29 اگست سے 7 ستمبر تک نو تعمیر شدہ راجگیر ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ مداح اپنے مفت ٹکٹوں کے لیے آن لائن رجسٹریشن کر سکتے ہیں، جہاں عمل مکمل ہونے پر انہیں ایک ورچوئل ٹکٹ ملے گا۔ یہ نظام ایک آسان اور پریشانی سے پاک تجربہ فراہم کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے، جس سے ٹکٹ کو فزیکل طور پر حاصل کرنے کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے اور میدان میں بآسانی داخلہ یقینی بنایا جاتا ہے۔ اس اعلان پر ہاکی انڈیا کے صدر ڈاکٹر دلیپ ترکی نے کہا: "راجگیر میں ہیرو مردوں کے ایشیا کپ کی میزبانی ہندوستانی ہاکی کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے، اور ہم چاہتے ہیں کہ ہر شائقین اس سفر کا حصہ بنے۔ داخلہ مفت رکھ کر ہمارا مقصد کھیل کو مزید قابلِ رسائی بنانا اور خاندانوں، طلباء اور نوجوان کھلاڑیوں کو عالمی معیار کی ہاکی دیکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ یہ صرف ایک ٹورنامنٹ نہیں بلکہ کھیل کا ایک تہوار ہے، اور بہار اور اس سے باہر کے لوگ اس کے مرکز میں رہنے کے حقدار ہیں۔"

ہیرو مردوں کا ایشیا کپ راجگیر، بہار 2025 میں ایشیا کی آٹھ بہترین ٹیمیں حصہ لیں گی، جن میں ہندوستان، جاپان، چین، قازقستان، ملیشیا، کوریا، بنگلہ دیش اور چائنیز تائپے شامل ہیں۔

ایشیا کپ کے لیے عمان کی نئی ٹیم کا اعلان

مسقط، 26 اگست (یو این آئی) عمان نے اگلے مہینے ہونے والے ایشیا کپ کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ تجربہ کار سلامی بلے باز جتندر سنگھ آٹھ ٹیموں کے اس ٹورنامنٹ میں عمان کی قیادت کریں گے۔ ٹیم کو گروپ اے میں پاکستان، میزبان یو اے ای اور ہندوستان کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ 17 رکنی ٹیم میں ان کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے جو گزشتہ سال امریکہ اور ویسٹ انڈیز میں کھیلے گئے آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ میں شریک نہیں تھے۔ چار نئے کھلاڑی سفیان یوسف، ذکریا اسلام، فیصل شاہ اور ندیم خان [?] بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو کے لیے تیار ہیں۔ آئی سی سی کی رپورٹ کے مطابق یہ عمان کا پہلا ایشیا کپ ہوگا اور ہیڈ کوچ دلیپ مینڈس اس چیلنج کے لیے پر جوش ہیں۔ مینڈس نے کہا!" یہ حقیقت ہے کہ ہم ایشیا کپ کھیل رہے ہیں [?] یہ ایک بڑا ٹورنامنٹ ہے اور ہمارے کھلاڑیوں کے لیے عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا شاندار موقع ہے۔ ہندوستان اور پاکستان جیسی ٹیموں کے خلاف کھیلنا ہر کرکٹر کے لیے یادگار لمحہ ہوتا ہے۔ ایک تیز رفتار ٹی 20 میچ میں کچھ بھی ہو سکتا ہے، ایک شاندار اوور سب کچھ بدل سکتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا!" عمان ایشیا کپ میں تجربے اور نوجوانوں کے امتزاج کے ساتھ اتر رہا ہے جو ایشیا کی کرکٹ کی بڑی طاقتوں کے خلاف اپنی چھاپ چھوڑنے کے لیے پر عزم ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ نہ صرف ان کی صلاحیت بلکہ کرکٹ کے سب سے زیادہ دیکھے جانے والے پلیٹ فارم پر ان کی ذہنی مضبوطی کا بھی امتحان ہوگا۔"

الکاراز نے اوپیلکا کے چیلنج کو قابو کرتے ہوئے یو ایس اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنائی

نیویارک، 26 اگست (یو این آئی) کارلوس الکاراز نے اپنے دوسرے یو ایس اوپن خطاب کی تلاش کا آغاز پر اعتماد طریقے سے کیا اور آج آرتھر ایش اسٹیڈیم میں امریکی کھلاڑی ریلی اوپیلکا کو 4-6، 5-7، 4-6 سے شکست دی۔

نئے ہیئر اسٹائل کے ساتھ نیویارک پہنچے ہسپانوی اسٹار نے اے ٹی پی ٹور کے سب سے مضبوط سروس کرنے والے کھلاڑیوں میں سے ایک کے خلاف میچ میں اپنی گرفت مضبوط کرتے ہوئے اپنی یکسوئی اور درستگی کا مظاہرہ کیا۔

پہلے سیٹ میں، عالمی نمبر دو کے کھلاڑی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، اپنے تمام 20 سروس پوائنٹس جیتے اور صرف تین بار اپنی پہلی سروس سے محروم رہے۔ اپنی تیز سروس کے باوجود، اوپیلکا کو اس راؤنڈ میں دو بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن کو پریشان کرنے کا زیادہ موقع نہیں ملا۔

امریکی کھلاڑی نے اگلے دو سیٹوں میں اپنی سطح بلند کی اور تین بریک پوائنٹس کے مواقع بنائے، لیکن الکاراز کی لچک اور وقت پر شاٹ لگانے سے یہ یقینی ہوا کہ کوئی چوک نہ ہو۔ تیسرے سیٹ میں 4-4 کے اسکور پر ایک اہم پاسنگ شاٹ نے فیصلہ کن بریک کا راستہ ہموار کیا، جس نے اوپیلکا کی قسمت کو مکمل طور پر طے کر دیا۔

سیدھے سیٹوں میں حاصل کی گئی فتح کا مطلب تھا کہ الکاراز نے گرینڈ سلیم کے پہلے راؤنڈ میں اپنا بے داغ ریکارڈ 0-19 تک پہنچا دیا۔ گزشتہ سال کے یو ایس اوپن میں ڈچ کھلاڑی بوٹک وین ڈی زینڈ شلپ سے دوسرے راؤنڈ میں حیران کن شکست کے علاوہ، الکاراز 2022 میں نیویارک میں ٹرافی جیتنے کے بعد سے ہر بڑے ٹورنامنٹ کے کم از کم کوارٹر فائنل تک مسلسل پہنچے ہیں۔

22 سالہ اس کھلاڑی نے اس سیزن میں ٹور پر سب سے زیادہ فتوحات حاصل کرنے والے کھلاڑی کے طور پر اپنی پوزیشن کو مزید مضبوط کیا ہے۔ اب ان کے نام ٹور میں سب سے زیادہ 55 فتوحات اور 2025 میں چھ ٹائٹل ہیں، جن میں روٹرڈم اور سنسناٹی میں ہارڈ کورٹ ٹائٹل بھی شامل ہیں۔ اس ماہ کے شروع میں سنسناٹی میں فتح کے بعد لگاتار سات میچوں کی فتح کی لے میں، الکاراز کا اگلا مقابلہ دوسرے راؤنڈ میں اٹلی کے متیا بیلوچی سے ہوگا۔

کوکس اور جیکس نے اِن وِنسبلز کو براہِ راست فائنل میں پہنچایا

لندن، 26 اگست (یو این آئی) اوول اِن وِنسبلز نے اوول میں اپنے شہر کی حریف ٹیم لندن اسپرٹ کو 22 گیندیں باقی رہتے چھ وکٹ سے شکست دے دی۔ اس شاندار فتح نے ان کا ٹاپ مقام اور براہِ راست فائنل میں رسائی تقریباً یقینی بنا دی ہے۔ اِن وِنسبلز کی بیٹنگ لائن اپ کی مضبوطی اور طاقت نے اسپرٹ کا دیا گیا 153 رنز کا ہدف آسانی سے حاصل کر لیا۔

اِن وِنسبلز کا رن ریٹ (1.786) پیچھا کرنے والی دونوں ٹیموں [?] ٹرینٹ راکٹس (0.441) اور نارتھرن سپر چارجرز (0.282) سے کہیں بہتر ہے۔

بیٹنگ کے لیے آئی لندن اسپرٹ نے جیمی اسمتھ کے ذریعے تیز آغاز کیا جنہوں نے پہلی دو گیندوں پر چوکے جڑے۔ اسمتھ ابتدائی اوورز میں جارح رہے اور مسلسل باؤنڈریز مارتے رہے، جبکہ ڈیوڈ وارنر دوسرے کنارے پر ڈٹے رہے۔ لیکن 17 ویں اور 23 ویں گیند کے درمیان ایک ڈرامائی مرحلے میں تین چوکے لگے اور دونوں اوپنر آؤٹ ہو گئے، جس سے اِن وِنسبلز نے میچ پر دوبارہ گرفت بنالی۔ اولی پوپ بھی صرف دو رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے اور یوں اسپرٹ نے 50 رنز کے اندر تین وکٹیں گنوا دیں۔

کین ولیمسن اور ایشٹن ٹرنر نے اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی لیکن رفتار پکڑنے میں ناکام رہے اور تقریباً ایک رن فی گیند کی رفتار سے رنز بناتے رہے۔ ٹیتھن سانڑ کی چالاکی کا شکار ہو کر دونوں جلد ہی آؤٹ ہو گئے، جس سے اسپرٹ ٹیم مزید پیچھے رہ گئی۔ اس کے بعد جیمی اوورٹن (18 گیندوں پر 31 رنز) اور رائن ہیگنز (15 گیندوں پر 28 رنز) نے اننگ میں جان ڈالی اور 28 گیندوں پر 54 رنز جوڑے۔ بالآخر اسپرٹ کا اسکور سات وکٹ پر 152 رنز رہا۔

ہدف کے تعاقب میں رچرڈ گلیسن نے پہلی ہی گیند پر تواں ڈائوئے کو آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد اِن وِنسبلز نے مکمل کنٹرول حاصل کر لیا۔ جورڈن کوکس نے وقت ضائع کیے بغیر ایک چوکا اور ایک چھکا لگایا، جبکہ وِل جیکس نے بھی لیوک ووڈ اور اوورٹن کو نشانہ بنایا۔

اسپنرز کے آنے سے بھی کوئی فرق نہ پڑا کیونکہ کوکس اور جیکس نے جعفر چوہان اور لیام ڈاوسن کو خوب پریشان کیا۔ ڈاوسن نے جیکس کو ڈیپ مڈ وکٹ پر آؤٹ ضرور کیا لیکن کوکس نے دباؤ برقرار رکھا اور گلیسن پر مسلسل چوکے جڑ دیے۔ کرن نے بائیں ہاتھ کے اسپنر کے خلاف ایک موافق موقع پر ڈاوسن کی گیند پر چھکا مارا، لیکن ڈاوسن نے اگلی ہی گیند پر انہیں آؤٹ کر دیا۔

کوکس نصف سنچری سے تین رنز دور تھے جب اوورٹن نے ان کے اسٹمپ اڑا دیے، لیکن ڈونوان فریرا نے کسی تاخیر یا ڈرامے کے بغیر میچ ختم کیا۔ انہوں نے صرف نو گیندوں پر 24 رنز بنائے جن میں دو چوکے اور دو چھکے شامل تھے۔ اِن وِنسبلز نے آسانی سے ہدف حاصل کر لیا۔

مختصر اسکور:

لندن اسپرٹ: 152/7 (100 گیندوں میں) (جیمی اوورٹن 31، جیمی اسمتھ 28؛ ٹیتھن سانڑ 23-2، ٹام کرن 27-2)

اوول اِن وِنسبلز: 153/4 (جورڈن کوکس 47، وِل جیکس 45؛ لیام ڈاوسن 30-2، رچرڈ گلیسن 21-1)

اِن وِنسبلز نے چھ وکٹ سے جیت حاصل کی۔

رُبلیف، روڈ اور ٹیافو یو ایس اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں

نیویارک، 26 اگست (یو این آئی) روس کے آندرے رُبلیف، ناروے کے کاسپر روڈ اور گھریلو مضبوط دعویدار فرانسس ٹیافو نے سیدھے سیٹوں میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے یو ایس اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنا لی۔ عالمی رینکنگ میں 15 ویں نمبر کے رُبلیف، جو یہاں چار بار کوارٹر فائنلسٹ رہ چکے ہیں، نے کروشیا کے کوالیفائر ڈینو پرجمک کو 4-6، 4-6، 4-6 سے شکست دی۔ انہوں نے اپنے تینوں بریک پوائنٹ [?] ہر سیٹ میں ایک [?] کا بھرپور استعمال کیا اور دو گھنٹے کے میچ کو فور ہینڈ وولی ونر کے ساتھ ختم کیا۔ یو ایس اوپن میں اب تک 25 فتوحات حاصل کر چکے 27 سالہ رُبلیف دوسرے راؤنڈ میں امریکی وائلڈ کارڈ ٹرسٹن بوئر کا سامنا کریں گے۔

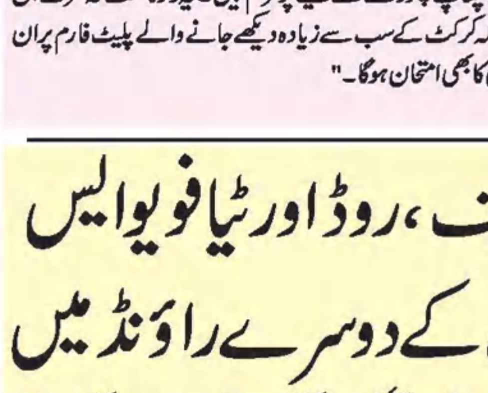

سابق فائنلسٹ کاسپر روڈ، جو نیویارک میں 2022 کے فائنل میں پہنچے تھے، نے لوئی آرمسٹرانگ اسٹیڈیم میں آسٹریا کے سیبسٹین اوفنر کو 1-6، 2-6، (5)6-7 سے آسانی سے ہرا دیا۔ ناروے کے اس کھلاڑی نے شاندار کارکردگی دکھائی جبکہ اوفنر نے 43 ان فورسڈ ایررز کیے، اور روڈ نے تیسرے سیٹ کے سخت ٹائی بریک میں فتح حاصل کی۔ بائیں گھٹنے کی انجری کے بعد واپسی کرنے والے رُوڈ کا دوسرے راؤنڈ میں مقابلہ بیلجیئم کے رافیل کولینن سے ہوگا۔ سترہویں سیڈ فرانسس ٹیافو نے نیویارک میں اپنا شاندار ریکارڈ برقرار رکھتے ہوئے آرتھر ایش اسٹیڈیم میں جاپان کے یوشی ہیتو نشیوکا کو 3-6، (6)6-7، 3-6 سے شکست دی۔ امریکی کھلاڑی نے 19 ایس مارے اور دوسرے سیٹ کے ٹائی بریک میں ایک سیٹ پوائنٹ بچا کر مسلسل آٹھویں سال کم از کم دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ ٹیافو کا اگلا مقابلہ 21 سالہ امریکی کوالیفائر مارٹن ڈیم سے ہوگا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 27th August, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۲۷/ اگست ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

ایسٹ بنگال ڈومیسٹک لیگ میں جارج ٹیلی گراف کو چار گول سے شکست دینے کے ساتھ سرفہرست

بھوانی پور کی بڑی جیت، ڈائمنڈ ہاربر کی 2-0 سے ہار، کلکتہ لیگ سپر سکس کی جنگ جاری ہے

کولکاتا، 26/اگست: کلکتہ لیگ میں ایسٹ بنگال کی جیت کا رتھ دوبارہ دوڑ رہا ہے۔ ایسٹ بنگال کی ٹیم نے منگل کے روز جارج ٹیلی گراف کو دھول چٹا کر ڈومیسٹک لیگ میں ٹاپ پر پہنچ گئی۔ دوسری جانب گروپ بی کے میچ میں بھوانی پور نے بھی بڑے مارجن سے کامیابی حاصل کی۔ تاہم ڈائمنڈ ہاربر کو یونائیٹڈ اسپورٹس کے ہاتھوں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ ایسٹ بنگال پہلے ہی جارج ٹیلی گراف سے بہت آگے تھا۔ یہ توقع کی جارہی تھی کہ آئی ایس ایل میں کھیلنے والے ڈیبجیت، سیان اور وشنو جیسے فٹبالر والی ٹیم جارج کو شکست دے گی۔ تاہم حیران کن طور پر ایسٹ بنگال کی ٹیم آج پہلے ہاف میں جارج کے دفاع کو نہ توڑ سکی۔

پہلا گول میچ کے 68ویں منٹ میں وشنو کے پاؤں سے ہوا۔ دوسرا گول میچ کے 83ویں منٹ میں ہوا۔ اس بار سیان نے گول کیا۔ وشنو نے 88ویں منٹ میں دوبارہ گول کیا۔ منتوش نے اضافی وقت میں گول کرکے جارج ٹیلی گراف کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دی۔ اگر ڈیوڈ پنالٹی مس نہ کرتا تو گیم کا نتیجہ 5-0 ہوسکتا تھا۔ اس فتح کے ساتھ ہی ایسٹ بنگال کی ٹیم لیگ ٹیبل میں ٹاپ پر پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے 10 میچوں سے 20 پوائنٹس اکٹھے کیے ہیں۔ اس گروپ میں پولس دوسرے نمبر پر ہے اور سوروچی سنگھا تیسرے نمبر پر ہے۔ موہن بگان چھٹے نمبر پر ہے۔ دوسری جانب یونائیٹڈ اسپورٹس اور بھوانی پور نے گروپ بی میں اپنے میچ جیت کر سپر سکس کا مقابلہ میں بنی ہوئی ہے، بھوانی پور نے پولس کے خلاف 4-0 سے کامیابی حاصل کرکے تیسری پوزیشن برقرار رکھی ہے۔ دوسری جانب یونائیٹڈ اسپورٹس نے ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کو حیران کن طور پر 2-0 سے شکست دی۔ اس کے نتیجے میں یونائیٹڈ اسپورٹس 10 میچوں میں 23 پوائنٹس کے ساتھ گروپ بی میں دوسرے نمبر پر ہے۔ بھوانی پور 11 میچوں میں 21 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ یونائیٹڈ کلکتہ اب بھی 11 میچوں میں 23 پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں سرفہرست ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر 9 میچوں میں 18 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ مجموعی طور پر کلکتہ لیگ کے سپر سکسز کی جنگ گرم ہورہی ہے۔

کیا روہت شرما کو ہندوستانی ٹیم سے باہر کرنے کے لیے لایا گیا 'برونکو ٹیسٹ'

26/اگست: ہندوستانی کرکٹ بورڈ اپنے کھلاڑیوں کی فٹ نس بنائے رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ فٹ نس کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہی 'برونکو ٹیسٹ' لانچ کیا جانے والا ہے۔ اس ٹیسٹ کو پاس کرنے کے بعد ہی کوئی بھی کھلاڑی ٹیم میں جگہ بنا پائے گا۔ اس خاص ٹیسٹ سے متعلق سابق ہندوستانی کرکٹر منوج تیواری نے ایک ایسا بیان سامنے آیا ہے جو روہت شرما کے شیدائیوں کو پریشان کرسکتا ہے۔ منوج تیواری نے دعویٰ کیا ہے کہ رگبی اسٹائل کا برونکو ٹیسٹ شروع کرنے کا فیصلہ روہت شرما جیسے کھلاڑیوں کو ٹیم سے باہر رکھنے کی ایک کوشش ہے۔ روہت شرما 38 سال کے ہوگئے ہیں اور وہ 2027 میں ہونے والے عالمی کپ تک کھیلنا چاہتے ہیں، لیکن اگر وہ برونکو ٹیسٹ میں ناکام ہوگئے تو انھیں ٹیم میں جگہ بنانے میں مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ یہ تبصرہ منوج تیواری نے 'کرک ٹریکر' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کیا ہے۔ ان کے مطابق برونکو ٹیسٹ یک روزہ کپتان روہت شرما کے لیے چیزوں کو مشکل بنا دے گا۔ انھوں نے کہا کہ ''2027 عالمی کپ کے منصوبہ سے وراٹ کو باہر کرنا مشکل ہوگا، لیکن مجھے شبہ ہے کہ روہت کو اس منصوبہ میں شاید ہی شامل کیا جائے گا۔ کیونکہ ہندوستانی کرکٹ میں جو کچھ بھی میں دیکھ رہا ہوں اس سے یہی لگتا ہے۔ میرا ماننا ہے کہ برونکو ٹیسٹ جو کچھ دن پہلے ہی شروع کیا گیا تھا، وہ روہت شرما جیسے کھلاڑیوں اور ایسے لوگوں کے لیے جنھیں ٹیم مینجمنٹ مستقبل میں ٹیم کا حصہ نہیں بنانا چاہتا۔''

منوج تیواری نے اپنی بات کو آ؟ گے بڑھاتے ہوئے کہا کہ ''آپ جانتے ہیں کہ برونکو ٹیسٹ کافی مشکل فٹ نس ٹیسٹ میں سے ایک ہے۔ لیکن واحد سوال یہ ہے کہ اسے ابھی کیوں لایا جارہا ہے۔ جب آپ کے نئے ہیڈ کوچ کو پہلی سیریز سے یہ ذمہ داری ملی تھی، تب کیوں اسے لانچ نہیں کیا گیا۔ یہ کس کی سوچ ہے، اسے کس نے شروع کیا، کچھ دن قبل کس نے اس ٹیسٹ کو نافذ کیا؟ یہ ایسا سوال ہے جس کا جواب میرے پاس نہیں ہے، لیکن اگر دیکھا جائے تو روہت اگر اپنی فٹ نس پر سخت محنت نہیں کرتے ہیں تو یہ ان کے لیے مشکل ہونے والا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ برونکو ٹیسٹ میں انھیں روک دیا جائے گا۔'' قابل ذکر ہے کہ برونکو ٹیسٹ رگبی کھیل میں استعمال ہونے والا فٹ نس ٹیسٹ ہے۔ یہ 'یو-یو' ٹیسٹ سے زیادہ مشکل بتایا جاتا ہے۔ برونکو ٹیسٹ میں 20 میٹر، 40 میٹر اور 60 میٹر کی کئی شٹل دوڑ شامل ہوتی ہیں، جنھیں کھلاڑیوں کو ایک طے مدت میں پوری کرنی ہوتی ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے اسٹرینتھ اینڈ کنڈیشننگ کوچ اینڈریو لی رو نے اس کا مشورہ دیا تھا، کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ تیز گیند باز اور دوسرے کھلاڑی جم سے زیادہ دوڑنے پر توجہ دیں۔

نیمار برازیل ورلڈ کپ کوالیفائر سے باہر

ریوڈی جنیرو، 26 اگست (یواین آئی) مسلسل چوٹ کا سامنا کررہے نیمار کو چلی اور بولیویا کے خلاف ورلڈ کپ کوالیفائر کے لیے برازیل کی ٹیم سے باہر کردیا گیا ہے۔ 33 سالہ سینٹوس فارورڈ نے اکتوبر 2023 کے بعد برازیل کے لیے کوئی میچ نہیں کھیلا جب یوروگوئے کے خلاف ورلڈ کپ کوالیفائر کے دوران ان کے بائیں گھٹنے میں اینٹیریر کروسیٹ لیگامینٹ پھٹ گیا تھا۔ مسلسل پٹھوں کی تکالیف ان کی ریکوری میں رکاوٹ ڈال رہی ہیں اور گزشتہ جمعرات کو تربیت کے دوران ان کی ران میں دوبارہ کھنچاؤ آ گیا۔ برازیل کے کوچ کارلو انچیلوتی نے پیر کے روز پریس کانفرنس میں کہا:" نیمار ٹیم میں شامل نہیں ہیں کیونکہ گزشتہ ہفتے انہیں ایک مسئلہ ہوا تھا۔ لیکن ہمیں نیمار کو پرکھنے کی ضرورت نہیں۔ تکنیکی عملے سے لے کر مداحوں تک سب انہیں جانتے ہیں۔ باقی سب کی طرح نیمار کو بھی اچھی جسمانی حالت میں رہنا ہوگا تا کہ وہ قومی ٹیم کی مدد کرسکیں اور ورلڈ کپ میں اچھا کھیل سکیں۔" اگلے سال ہونے والے فٹبال کے سب سے بڑے ٹورنامنٹ کے لیے برازیل پہلے ہی کوالیفائی کرچکا ہے۔ وہ 4 ستمبر کو ریوڈی جنیرو میں چلی کے خلاف اور پانچ دن بعد ایل آلٹو میں بولیویا کے خلاف کھیلے گا۔

ڈی پی ورلڈ کے ساتھ آئی سی سی خاتون کرکٹ ورلڈ کپ 2025 ٹرافی ٹور سے اندور میں جوش و خروش کا ماحول

اندور، 26 اگست (یواین آئی) ڈی پی ورلڈ کے ساتھ آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ 2025 ٹرافی ٹور اندور پہنچا، جس کی بدولت آئندہ عالمی ایونٹ کے جشن میں پورے شہر میں جوش و خروش کا ماحول ہے۔ اپنی مالامال وراثت اور کھیل کے جنون کے لیے مشہور اندور نے اس باوقار ٹرافی کا بڑے جوش و خروش سے استقبال کیا۔ ٹرافی کو شہر کے کچھ تاریخی اور دلکش مقامات پر لے جایا گیا جن میں راجواڑا پیلس، گاندھی ہال، مرکزی میوزیم، سرپور جھیل اور پترپروت شامل ہیں۔

دو بار کی ومبلڈن چیمپئن کویٹووا نے یو ایس اوپن میں شکست کے بعد ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا

واشنگٹن، 26 اگست (یواین آئی) دو بار کی ومبلڈن چیمپئن پیٹرا کویٹووا نے یو ایس اوپن کے پہلے راؤنڈ میں شکست کے بعد پیر کو پروفیشنل ٹینس سے ریٹائرمنٹ لے لیا۔ 35 سالہ چیک کھلاڑی، جنہوں نے ومبلڈن سے پہلے اعلان کیا تھا کہ نیویارک ان کا آخری ٹورنامنٹ ہوگا، فرانس کی ڈائنے پری سے 1-6، 0-6 سے ہار گئیں۔ کویٹووا نے انکشاف کیا کہ انہیں تین ہفتے پہلے کووڈ-19 ہوا تھا اور وہ فٹنس سے جدوجہد کررہی تھیں۔ کویٹووا نے 31 ڈبلیوٹی اے سنگلز ٹائٹل جیتے ہیں، جن میں 2011 اور 2014 کے ومبلڈن گرینڈ سلیم شامل ہیں۔ وہ عالمی رینکنگ میں دوسرے نمبر تک پہنچیں، آٹھ ٹاپ 10- سیزن (2011-15)، (2018-20) میں جگہ بنائی اور 2016 ریو اولمپکس میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔

H.R.H Prince

M.A.Ali

Director: World meet Thailand, Indonesia (UK).

www.worldmeetuk.com

+91 9007412247

نیوزی لینڈ کو آسٹریلیائی ٹوئنٹی سے پہلے بڑا دھچکا

آکلینڈ، 26 اگست (یواین آئی) نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیم کو آسٹریلیا کے خلاف تین میچوں کی ٹی 20 انٹرنیشنل سیریز سے قبل بڑا دھچکا لگا ہے، کیونکہ گلن فلپس، فن ایلن اور ول اؤروکے انجری کے باعث باہر ہوگئے ہیں جبکہ کپتان مچل سینٹنر گروئن میں تکلیف کے باعث دی ہنڈرڈ چھوڑ کر وطن واپس آچکے ہیں۔ تیز گیند باز ول او رورکی کے اسکین میں کمر کا اسٹریس فریکچر سامنے آیا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کا کہنا ہے کہ ول اورورکی کم از کم 3 ماہ کے لیے کرکٹ سے باہر ہوگئے ہیں، وہ اب 3 ماہ اسٹرینتھ اینڈ کنڈیشننگ پر کام کریں گے۔ ول اورورکی آسٹریلیا سمیت انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز سے بھی باہر ہوگئے ہیں۔ دوسری جانب گلین فلپس اور فن ایلن بھی آسٹریلیا کے خلاف چیپل ہیڈلی سیریز سے باہر ہوگئے ہیں۔ گلین فلپس گروئن انجری کا شکار ہیں، انہیں ری ہیب کی ضرورت ہے جبکہ فن ایلن کے پاؤں کی سرجری ہوئی ہے وہ 3 ماہ ایکشن سے دور رہیں گے۔ نیوزی لینڈ وائٹ بال ٹیم کے کپتان مچل سینٹنر گروئن میں تکلیف کے باعث دی ہنڈرڈ چھوڑ کر وطن واپس آچکے ہیں، ان کے پیٹ کی سرجری بھی ہے، ری کوری میں ایک ماہ درکار ہے۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے درمیان چیپل ہیڈلی ٹی ٹوئنٹی سیریز یکم سے 4 اکتوبر تک کھیلی جائے گی۔ فاسٹ بولر اؤروکے کو زمبابوے کے خلاف افتتاحی ٹیسٹ کے دوران کمر میں کھچاؤ کی شکایت کے بعد کمر کے نچلے حصے میں اسٹریس فریکچر کی تشخیص ہوئی ہے۔ انہیں کم از کم تین ماہ کے لیے ٹیم سے باہر کردیا گیا ہے اور وہ نہ صرف آسٹریلیا کے خلاف آنے والی سیریز سے محروم رہیں گے بلکہ انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کے خلاف محدود اوورز کے مقابلوں میں بھی حصہ نہیں لے سکیں گے۔ دسمبر میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں ان کی شمولیت بھی غیر یقینی ہے۔ اؤروکے اب اسٹرینتھ اینڈ کنڈیشننگ پروگرام سے گزریں گے جس کے بعد ان کی واپسی کی تاریخ واضح ہوگی۔ نیوزی لینڈ کے ہیڈ کوچ روب والٹر نے اس خبر کو مایوس کن قرار دیتے ہوئے کہا کہ 22 سالہ کھلاڑی نے اپنے کیریئر کا متاثر کن آغاز کیا ہے لیکن وہ بحالی کے بعد مزید مضبوط ہوکر واپسی کے لیے پرعزم ہیں۔ فلپس، جو حالیہ زمبابوے کے دورے سے گروئن انجری کی وجہ سے باہر تھے، آسٹریلیا کے خلاف سیریز سے بھی باہر ہوگئے ہیں کیونکہ وہ ابھی بحالی کے عمل سے گزر رہے ہیں۔ اسی دوران، ایلن نے اپنے دائیں پاؤں میں اسٹریس فریکچر کے باعث سرجری کروائی ہے اور انہیں تقریباً تین ماہ کے لیے کرکٹ سے دور رہنا پڑے گا، جس کے نتیجے میں وہ نئے سال تک کسی بھی فارمیٹ میں دستیاب نہیں ہوں گے۔ والٹر نے اعتراف کیا کہ ان دونوں کا نہ ہونا بڑا نقصان ہے کیونکہ وہ نیوزی لینڈ کی ٹی 20 بیٹنگ لائن اپ کے اہم رکن رہے ہیں، لیکن ساتھ ہی کہا کہ ان کی غیر موجودگی سے دیگر کھلاڑیوں کے لیے موقع پیدا ہوگا کہ وہ اپنی صلاحیت ثابت کریں۔ سینٹنر کی صورتحال ابھی غیر یقینی ہے کیونکہ وہ "دی ہنڈریڈ" ٹورنامنٹ سے گروئن پین کی وجہ سے وقت سے پہلے وطن واپس آ گئے تھے۔ اس آل راؤنڈر کو ایبڈومینل سرجری کی ضرورت ہے اور کم از کم ایک ماہ تک بحالی میں لگے گا، جس کی وجہ سے آسٹریلیا کے خلاف ان کی شمولیت مشکوک ہے۔ دوسری جانب، فاسٹ بولر بین سیئرز اس سائیڈ اسٹرین سے صحتیاب ہورہے ہیں جس کی وجہ سے وہ زمبابوے کے دورے سے باہر ہوگئے تھے۔ امید ہے کہ وہ آسٹریلیا کے خلاف انتخاب کے لیے دستیاب ہوں گے جب سیریز کا آغاز یکم اکتوبر کو بی اوول، ماؤنٹ مانگانوئی میں ہوگا، جس کے بعد تین اور چار اکتوبر کو بھی اسی مقام پر میچز کھیلے جائیں گے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804